

فِي الْمَلِكِ دَا سَكَا وَبَنَتْ فِي سَمَاءِ الْمَكْرُمَاتِ دَا سَكَا

علیاحضرت نواب سلطان جهان بیگم صاحبہ بالقابہ ادام اقبالہا

خَضْرَاءُ النَّوَابِ سُلْطَانِ جَهَانَ بِيكُمُ صَاحِبِهِ

نور دیدہ و چشم عزیزہ گرامی قدر نواب عابدہ سلطان سلہا اللہ تعالیٰ کی تعلیم

بِالْقَابِهَا دَا مَرِاقِبَالِهَا خَلَدَ اللَّهُ مُلْكُهَا وَوَقَاهَا

تواحد صحت و بخور و محاورات عرب کے مسند زفر یا گیا

وَكَفَاهَا مِنْ شَرِّ هَذَا الزَّمَانِ تَعْلِيمُ حَفِيدَتِهَا

تو خاکسار برابر اس غور و تفتیش میں رہا کہ کوئی ایسی کتاب مرتب کیجائے

وَقَدْ كَبِدَ هَا بَنَتْ النَّوَابِ حَمِيدُ اللَّهِ خَانِضًا

جس میں ضروری محاورات عربیہ ہوں چنانچہ ایک کتاب مولوی محمد اسحق صاحب

بِالْقَابِهَا الْقَوَاعِدُ النُّحْوِيَّةُ وَالصَّرْفِيَّةُ وَالْمَحَاوِرَاتُ

کتاب فروش کے بیان موسوسہ غایتہ البیان دستیاب

الْعَرَبِيَّةُ لَمْ أَزَلْ جَمِيلُ الْفِكْرِ وَاطِيلُ الثَّقَاتِ الذِّكْرِ

ہوئی جس کے مولف شیخ زین الدین الیامانی رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں

عَنْ كِتَابِ فِي الْمَحَاوِرَاتِ الْعَرَبِيَّةِ حَتَّى طِفِرَتْ عِنْدَ

تو خاکسار نے بعد غور و تفتیش کے اس کتاب سے جس میں

الْمَوْلَى مُحَمَّدٌ اسْحَقُ الْكُتُبِيُّ بَكْتَابِ غَايَةِ الْبَيِّنَاتِ الْمَوْفِقَةِ

مختلف محاورات تھے چنانچہ دو شبانہ روز محنت کرنے کے بعد

مختلف محاورات تھے چنانچہ دو شبانہ روز محنت کرنے کے بعد

الشیخ زین الدین الیمری فلیت فی طلبہ فلما أعوزنی

ضروری باتوں کو منتخب کیا اور غیر ضروری چیزوں کو

تَمَرَّتُ الدَّيْلَ وَسَمَّيْتُ فِي مَطَاعِنِهِ اللَّيْلَ فَوَجَدْتُ

علماء کے کچھ اور اضافہ کیا جو

قَدْ جَمَعَ الْغَتَّ وَالسَّمِينَ وَالْمَرْيَفَ وَالْثَمِينَ وَحَذَفْتُ

میری رائے میں بچوں کے مناسب حال ہوتا

مِنْهُ مَا لَا طَائِلَ تَحْتَهُ وَأَثَبْتُ مَا تَمَسُّ الضُّرُورَةُ إِلَيْهِ

اور اس کتاب کو چند فضول ابواب پر بہ ترتیب مولف

وَأَضَفْتُ إِلَيْهِ مَا عَدَرَ عَلَيْهِ فِكْرِي وَاسْتَحْسَنَهُ نَظْرِي

موصوف مرتب کیا اور اس کا نام قرین الصبیان

مِمَّا لَا بُدَّ مِنْهُ لِلْوُلْدَانِ وَسَمَّيْتُهُ تَمْرِيزَ الصَّبِيَّانِ

برائے عابدہ سلطان رکھ کر بحضور کار

لِعَابِدَةِ سُلْطَانِ حَرَسَ اللَّهُ ذَاتَهَا وَجَاهَهَا وَكَفَالَهَا

آفتائے نامدار دولت مدار پیش کیا۔ گرفتیرافت

طَوَائِرِقِ الْخِدَتَانِ وَبَعْدُ أَنْ رُتِبْتُ عَلَى فُصُولِ وَأَبْوَابِ

زہے عز و شرف جناب باری تعالیٰ سے امیدوار کہ اس

أَهْدَيْتُهُ إِلَى حَضْرَةِ مَنْ شَرَّفْتُ بِاسْمِهَا هَذَا الْكِتَابَ

کتاب کے ثواب میں آفتائے ولی نعمت اور

فَإِنْ خِطِيَ بِالْقَبُولِ فَهُوَ غَايَةُ الْمَأْمُولِ وَأَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ

محبہ خاکسار کو بہبودی دارین عطا فرماے

يُنْقِصُنِي بِهِ فِي الدَّارَيْنِ وَتُرْجِمُهُ بِالْهُندِيَّةِ لَيْسَ سَهْلَ

آمین اس کتاب کا ترجمہ بین السطور اردو میں

تَنَاوُلُهُ عَلَى أَيْدِي الْهَدُوتَيْنِ وَهَذَا أَوَانُ الشَّرْعِ

لکھا گیا ہے تاکہ ہندوئی بچوں کو نفع ہو اب بفضل فی تائیدی

فِي الْمُرَادِ بَعَوْنِ رَبِّ الْعِبَادِ بَابُ كَيْفِ مُفْرَدَاتِ

مقصود اصلی مین شروع کرنا چاہتا ہوں باب معن و ادات

الْأَفَاظُ مِنَ الْمَذْكُورِ جَاءَ جَاءَ وَابْيَضَّ بَيَضًا وَبُحْبُحًا

انعام ذکر کے بیان میں وہ آیا وہ دو تو انجودہ سب آئے وہ آتا ہے تو آتا ہے میں آیا

جِئْتُ جِنًّا جِئْتُ لِمِ جِئْتُ لِمِ جِئْتُ لِمِ جِئْتُ لِمِ جِئْتُ لِمِ

تم دوں آئی تم سب آئی تو کیوں آیا تم دونوں کیوں آئی تو کہا ہے آیا تم دونوں

جَنَّتْ مِنْ أَيْنُ جَنَّتُمْ مِنْ أَيْنُ جَنَّتُمْ خَدَّ أَرْجَىءُ الْيَوْمِ

کھانسی آئے تم سب کہاں جاؤ گے

اَسْجِ عُرَانُ جَعْتُ جَعْنَارِجِي مَتِي تَجِي جَعْتُ بِالْأَمْسِلِ إِلَى

وَن ۛ اگر تو آویگا ہم آدین گے تو آ ۛ کوکب آویگا ۛ مین آیا کل منہارے

مِنْكُمْ فَلَمْ أَجِدْكُمْ زَهَبْتُمْ زَهَبْتُمْ زَهَبْتُمْ

گھر تو تم کو نہیں پایا تو گیا تم دونوں کو تم سب گئے تو کب گیا

مَتٰی ذَهَبْتُمَا مَتٰی ذَهَبْتُمْ لِمَ ذَهَبْتَ لِمَ ذَهَبْتُمَا لِمَ ذَهَبْتُمْ

تم دونوں کب گئے تم سب کب گئے تو کیوں گیا تم دونوں کیوں گئے تم سب کیوں گئے

اِذْ هَبْ لَا تَذْهَبْ جَلَسْتَ جَلَسْتُمَا جَلَسْتُمْ

تو بھا تو نہ بھا تو بیٹھا تو بیٹھا تم دونوں بیٹھے تم سب بیٹھے

مَتٰی جَلَسْتَ مَتٰی جَلَسْتُمَا مَتٰی جَلَسْتُمْ لِمَ جَلَسْتَ

تو کب بیٹھا تو کب دونوں کب بیٹھے تم کب بیٹھے تو کیوں بیٹھا

لِمَ جَلَسْتُمَا لِمَ جَلَسْتُمْ مَتٰی جِئْتَ مَتٰی جِئْتُمَا مَتٰی جِئْتُمْ

تم دونوں کیوں بیٹھو تم دونوں کیوں بیٹھو تو کب آیا تم دونوں کب آئے تم سب کیوں آئے

قُمْتَ قُمْتُمَا قُمْتُمْ لِمَ قُمْتَ لِمَ قُمْتُمَا لِمَ قُمْتُمْ مَا قُلْتَ

تو اٹھا تم دونوں اٹھو تم سب اٹھو تو کیوں اٹھا تم دونوں کیوں اٹھو تم سب کیوں اٹھا تو نے کیا کہا

مَا قُلْتُمَا مَا قُلْتُمْ لِمَ قُلْتَ لِمَ قُلْتُمَا لِمَ قُلْتُمْ مَتٰی قُلْتَ

تم دونوں نے کیا کہا تم سب نے کیا کہا تو نے کیا کہا تم دونوں کیا تم دونوں کیا کہا تم سب نے کیا کہا تو نے کیا کہا

مَتٰی قُلْتُمَا مَتٰی قُلْتُمْ دَخَلْتَ دَخَلْتُمَا دَخَلْتُمْ

تم دونوں نے کیا کہا تم سب نے کیا کہا تو داخل ہوا تم دونوں داخل ہو تم سب داخل ہو

لِمَ دَخَلْتَ لِمَ دَخَلْتُمَا لِمَ دَخَلْتُمْ مَتٰی دَخَلْتَ

تم سب کیوں داخل ہو تو کب داخل ہوا تم دونوں کب داخل ہو تو کب داخل ہوا

مَتٰی دَخَلْتُمَا مَتٰی دَخَلْتُمْ خَرَجْتَ خَرَجْتُمَا خَرَجْتُمْ

تم دونوں کب داخل ہو تم کب داخل ہو تم کب داخل ہو تم دونوں کب داخل ہو

خَرَجْتُمْ مَتَّى خَرَجْتُ مَتَّى خَرَجْتُمْ مَتَّى خَرَجْتُمْ

تم سب نکلے تو کب نکلا تم دونوں کب نکلے تم سب کب نکلے

لَمْ خَرَجْتُ لَمْ خَرَجْتُمْ لَمْ خَرَجْتُمْ لَمْ خَرَجْتُمْ

تو کیوں نکلا تم دونوں کیوں نکلے تم سب کیوں نکلے تو نے ارا تم دونوں ارا

ضَرَبْتُمْ لَمْ ضَرَبْتُ لَمْ ضَرَبْتُمْ لَمْ ضَرَبْتُمْ

تم سب نے مارا تو نے کیوں مارا تم دونوں نے کیوں مارا تم سب نے مارا کب مارا

مَتَّى ضَرَبْتُمْ مَتَّى ضَرَبْتُمْ اَكَلْتُ اَكَلْتُمْ اَكَلْتُمْ

تم سب نے کیوں مارا تم سب نے کیوں مارا تو نے کھایا تم دونوں نے کھایا تم سب نے کھایا

شَرَبْتُ شَرَبْتُمْ شَرَبْتُمْ مَتَّى اَكَلْتُ مَتَّى اَكَلْتُمْ

تو نے پیا تم دونوں نے پیا تم سب نے پیا تو نے کب کھایا تم دونوں نے کب کھایا

مَتَّى اَكَلْتُمْ لَمْ اَكَلْتُ لَمْ اَكَلْتُمْ لَمْ اَكَلْتُمْ

تو نے کب کھایا تو نے کیوں کھایا تم دونوں نے کھایا تم سب نے کیوں کھایا تو نے کیوں پیا

لَمْ شَرَبْتُ لَمْ شَرَبْتُمْ مَتَّى شَرَبْتُ مَتَّى شَرَبْتُمْ

تم دونوں نے کیوں پیا تم سب نے کیوں پیا تو نے کب پیا تم دونوں نے کب پیا تم سب نے کیوں پیا

وَرَحْتُ وَرَحْتُمْ وَرَحْتُمْ وَرَحْتُمْ وَرَحْتُمْ

تو خوش ہوا تم دونوں خوش ہو تم سب خوش ہو تو بخیدہ ہوا تم دونوں بخیدہ ہو تم سب بخیدہ ہو

صَحَكْتُ صَحَكْتُمْ صَحَكْتُمْ بَكَيْتُمْ بَكَيْتُمْ

تو ہنسا تم دونوں ہنسے تم سب ہنسے تو رو یا تم دونوں رو تم سب رو

كَيْفَ حَالُكَ كَيْفَ حَالُنَا كَيْفَ حَالُنَا

تیرا کیا حال ہے تم دونوں کا کیا حال ہے تم سب کا کیا حال ہے

مَا فَعَلْتِ مَا فَعَلْنَا مَا فَعَلْنَا فَعَلْتِ فَعَلْنَا

تو نے کیا کیا تم دونوں نے کیا کیا تم سب نے کیا کیا تو نے کیا کیا تم دونوں نے کیا کیا

فَعَلْنَا سَمِعْتِ سَمِعْنَا سَمِعْنَا سَمِعْتِ سَمِعْنَا

تم سب نے کیا تو نے سنا تم دونوں نے سنا تم سب نے سنا تو نے سنا تم دونوں نے سنا

عَلِمْنَا رَحِمْتَ رَحِمْنَا رَحِمْنَا رَحِمْتَ رَحِمْنَا

تم سب نے جانا تو نے رحم کیا تم دونوں نے رحم کیا تم سب نے رحم کیا تو نے کیوں رحم کیا تم دونوں نے کیوں رحم کیا

لَمْ رَحِمْنَا مَتَى رَحِمْتَ مَتَى رَحِمْنَا مَتَى رَحِمْنَا

تم سب نے کیوں رحم کیا تو نے کب رحم کیا تم دونوں نے کب رحم کیا تم سب نے کب رحم کیا

لَمْ لَا تَرْحَمُ لَمْ لَا تَرْحَمَانِ لَمْ لَا تَرْحَمُونَ مَتَى جِئْتَ

تو نے کیوں رحم کیا تم دونوں نے کیوں رحم کیا تم سب نے کیوں رحم کیا کب آیا تو

وَمَتَى شَبَبْتَ تَعَالِ تَعَالِيَا تَعَالُوا هَاتُوا

اور کب بڑھا ہوا تو آؤ تم دونوں آؤ تم سب آؤ تو لا تم سب لاؤ

مَتَى تَنَامُ اسْتَيْقِظْ اسْتَيْقِظْنَا اَيْنَ مَتَى لَمْ

کب تو سوتا ہے جاگا میں ہم جاگے کہاں کب کیوں

لَمْ كَيْفَ عَسَى لَعَلَّ لَيْتَ رَبِّ اخَذَ

کتنا کیونکر قریب شاید کاٹے بہت یا

فصل فی ذکر المفرد المذکر المتکلم امنت

فصل ذکر معتمد مذکر متکلم کے بیان میں

صَلَّيْتُ بِحُجَّتِ اَكَلْتُ شَرَبْتُ دَخَلْتُ خَرَجْتُ

میں نے نماز پڑھی میں نے حج کیا میں نے کھا میں نے پییا میں داخل ہوا میں نکلا

وَعَلَىٰ هَذَا اِقْسُ فَصْلٌ فِي ذِكْرِ الْجَمْعِ الْمُتَكَلِّمِ

اور اسی پر قیاس کرلو فصل جمع متکلم کے بیان میں

الْمُعْظَمِ نَفْسِهِ اَوْ مَعَهُ غَيْرُهُ اَمَّا تَعَلَّمْنَا عَلَّمْنَا

تعلیم کرنے والا کے یا اور بکے ساتھ اور کوئی ایمان لاؤ بیکھا ہم نے سکھایا ہم نے

اَكَلْنَا دَخَلْنَا خَرَجْنَا وَعَلَىٰ هَذَا فِقْسُ فَصْلٍ

کھایا ہم نے داخل ہوئے ہم نکلے ہم اور اسی پر قیاس کرلو فصل

فِي ذِكْرِ الْمَذْكُورِ الْغَائِبِ جَاءَ جَاءُوا

مذکر غائب کے بیان میں آیا وہ آکر وہ دونوں آکر وہ سب آکر

لَمْ يَجَأْ لَمْ يَجَأُوا مِنْ اَيْنَ جَاءَ مِنْ اَيْنَ جَاءُوا

کیون آیا کیون آکر وہ دونوں کیون آکر وہ سب کھان سے آیا کھان سے آکر وہ دونوں

مِنْ اَيْنَ جَاءُوا ذَهَبَ ذَهَبَا ذَهَبُوا مَثِي ذَهَبَ

کھان سے آکر وہ سب وہ گیا وہ دونوں گئے وہ گئے کب گیا

مَثِي ذَهَبَا مَثِي ذَهَبُوا لَمْ يَذَهَبْ لَمْ يَذَهَبُوا

کب گئے وہ دونوں کب گئے وہ سب کیون گیا کیون گئے وہ دونوں کیون گئے وہ سب

جَلَسَ جَلَسًا جَلَسُوا مَتَى جَلَسَ مَتَى جَلَسَا مَتَى

وہ بیٹھا وہ دونوں بیٹھے رہے کب بیٹھا کب بیٹھے وہ دونوں کب

جَلَسُوا قَامَ قَامًا قَامُوا مَتَى قَامَ مَتَى قَامَا مَتَى

بیٹھے وہ سب کھڑا ہوا وہ کھڑی ہوئے دونوں کھڑے ہوئے سب کب کھڑی ہوئے وہ دونوں کب

قَامُوا قَالَ قَالَا قَالُوا لَمْ قَالَ لَمْ قَالَا لَمْ قَالُوا

کھڑے ہوئے سب اوس کا اوٹنوں کا اوٹن بیٹھا کیوں کہا کیوں کہا اوٹنوں کیوں کیوں اوٹن بیٹھا

مَتَى قَالَ مَتَى قَالَا مَتَى قَالُوا دَخَلَ دَخَلُوا

کب اوس نے کہا کب ان دونوں نے کہا کب ان بیٹھے کہا داخل ہو داخل ہو وہ دونوں داخل ہوئے

لَمْ دَخَلَ لَمْ دَخَلَا لَمْ دَخَلُوا مَتَى دَخَلَ مَتَى

کیوں داخل ہوا کیوں داخل ہوئے دونوں کیوں داخل ہوئے کب داخل ہوا کب

دَخَلَا مَتَى دَخَلُوا خَرَجَ خَرَجَا خَرَجُوا لَمْ

داخل ہوئے دونوں کب داخل ہوئے سب نکلا وہ دونوں نکلے وہ سب کیوں

خَرَجَ لَمْ خَرَجَا لَمْ خَرَجُوا مَتَى خَرَجَ مَتَى خَرَجَا

نکلا وہ کیوں نکلے وہ دونوں کیوں نکلے وہ سب کب نکلا وہ کیوں نکلے وہ دونوں

مَتَى خَرَجُوا ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوا لَمْ ضَرَبَ

کیوں نکلے وہ سب مارا اوس نے مارا اوس نے مارا اوس نے کیوں مارا اوس نے

لَمْ ضَرَبَا لَمْ ضَرَبُوا مَتَى يَضْرِبُ مَتَى يَضْرِبَانِ

کیوں مارا اوس نے کیوں مارا اوس نے کب مارتا ہے وہ وہ دونوں کب

مَتٰی يَضْرِبُوْنَ لَمْ لَا يَضْرِبْ لَمْ لَا يَضْرِبَانِ لَمْ

وہ سب کب مارتے ہیں وہ کیوں نہیں مارتا وہ دونوں کیوں نہیں مارتے وہ سب

لَا يَضْرِبُوْنَ اَكْلٌ اَكْلًا اَكْلُوْا مَتٰی اَكَلْ مَتٰی اَكَلًا

کیوں نہیں مارتے اوس نے کہا یا اوس نے کہا یا اوس نے کہا یا اوس نے کہا یا اوس نے کہا یا

مَتٰی اَكْلُوْا شَرِبْ شَرِبًا شَرِبُوْا لَمْ شَرِبْ لَمْ

اوس نے کب کہا یا اوس نے پیا اوس نے پیا اوس نے پیا اوس نے پیا اوس نے پیا اوس نے پیا

شَرِبًا لَمْ شَرِبُوْا لَمْ لَا يَشْرِبْ لَمْ لَا يَشْرِبَانِ لَمْ

کیوں پیا اوس نے پیا اوس نے پیا اوس نے پیا اوس نے پیا اوس نے پیا اوس نے پیا

لَا يَشْرِبُوْنَ فَرِحَ فَرِحًا فَرِحُوْا لَمْ فَرِحَ لَمْ فَرِحَانِ

کیوں نہیں پیتے ہیں وہ خوش ہو وہ دونوں خوش ہو وہ خوش ہو وہ خوش ہو وہ خوش ہو وہ خوش ہو

لَمْ فَرِحُوْا لَمْ لَا يَفْرَحْ لَمْ لَا يَفْرَحَانِ لَمْ لَا يَفْرَحُوْنَ

وہ سب کیوں خوش ہو وہ کیوں نہیں خوش ہوتا وہ کیوں نہیں خوش ہوتا وہ کیوں نہیں خوش ہوتا وہ کیوں نہیں خوش ہوتا وہ کیوں نہیں خوش ہوتا وہ کیوں نہیں خوش ہوتا

حَزَنَ حَزَنًا حَزِنُوْا لَمْ لَا يَحْزَنُ لَمْ لَا يَحْزَنَانِ لَمْ

وہ رنجیدہ ہوا وہ دونوں رنجیدہ ہو وہ سب رنجیدہ ہو وہ کیوں نہیں رنجیدہ ہوتا وہ کیوں نہیں رنجیدہ ہوتا وہ کیوں نہیں رنجیدہ ہوتا وہ کیوں نہیں رنجیدہ ہوتا وہ کیوں نہیں رنجیدہ ہوتا وہ کیوں نہیں رنجیدہ ہوتا

لَا يَحْزَنُوْنَ ضَحِكَ ضَحِكًا ضَحِكُوْا لَمْ ضَحِكَ لَمْ

نہیں رنجیدہ ہوتے ہیں وہ ہنسا وہ دونوں ہنسا وہ سب ہنسا وہ کیوں ہنسا وہ کیوں ہنسا وہ کیوں ہنسا وہ کیوں ہنسا وہ کیوں ہنسا وہ کیوں ہنسا

ضَحِكًا لَمْ ضَحِكُوْا فَعَلَ فَعَلًا فَعَلُوْا مَتٰی فَعَلَ مَتٰی

کیوں نہیں وہ سب کیوں ہنسا اوس نے کیا اوس نے کیا اوس نے کیا اوس نے کیا اوس نے کیا اوس نے کیا

فَعَلَا مَتَى فَعَلُوا اِلَمْ لَا يَفْعَلُ لَمْ لَا يَفْعَلَانِ لَمْ لَا

کب کیا اوں سب نے کب کیا وہ کیوں نہیں کرتا وہ دونوں کیوں نہیں کرتے وہ سب کیوں نہیں

يَفْعَلُونَ قَتَلَ قَتَلَا قَتَلُوا اِلَمْ قَتَلَ لَمْ قَتَلَا لَمْ قَتَلُوا

کرتے اوں مار ڈالا اوں دوڑنے والا اوں مار ڈالا اوں مار ڈالا اوں مار ڈالا اوں مار ڈالا اوں مار ڈالا

لَمْ لَا يَقْتُلُ لَمْ لَا يَقْتُلَانِ لَمْ لَا يَقْتُلُونَ سَمِعَ سَمِعَا

وہ کیوں نہیں مار ڈالتا وہ کیوں نہیں مار ڈالتے ہیں وہ سب کیوں نہیں ڈالتے ہیں اوں سنا اوں سنا

سَمِعُوا اِلَمْ سَمِعَ لَمْ سَمِعَا لَمْ سَمِعُوا عَلِمَ عَلِمَا

اوں سنے سنا اوں سنے کیوں سنا اوں سنے کیوں سنا اوں سنے سنا اوں سنے سنا اوں سنے سنا

عَلِمَ مَتَى عَلِمُوا اِلَمْ لَا يَعْلَمُ لَمْ لَا يَعْلَمُونَ لَمْ لَا

کب جانا اوں سنے کیوں جانا وہ کیوں نہیں جانتا وہ دونوں کیوں نہیں جانتے وہ سب کیوں نہیں

يَعْلَمُونَ تَعَلَّمَ تَعَلَّمَا تَعَلَّمُوا مَتَى يَتَعَلَّمُ مَتَى

جانتے اوں سنے کیوں اوں سنے کیوں اوں سنے کیوں اوں سنے کیوں اوں سنے کیوں اوں سنے کیوں

يَتَعَلَّمَانِ مَتَى يَتَعَلَّمُونَ رَحِمَ رَحِمَا رَحِمُوا مَتَى

کب سیکھتے ہیں وہ سب کب سیکھتے ہیں اوں سنے رحم کیا اوں سنے رحم کیا اں سنے رحم کیا اوں سنے

رَحِمَ مَتَى رَحِمَا مَتَى رَحِمُوا اِلَمْ لَا يَرْحَمُ لَمْ لَا

کب رحم کیا اوں دونوں کب رحم کیا اوں سب کب رحم کیا وہ کیوں نہیں رحم کرتا وہ دونوں

يَرْحَمَانِ لَمْ لَا يَرْحَمُونَ فَصَلْ فِي ذِكْرِ الْمَوْثِقِ الْحَاضِرِ

کیوں نہیں رحم کرتے وہ سب کیوں نہیں رحم کرتے فصل موقت حاضر کے بیان میں

جَاءَ تَارِجُنْ لِمَجَاءَتْ لِمَجَاءَ تَا لِمَجْنُ مِنْ

وہ دونوں آئیں وہ سب آئیں وہ کیون آئی وہ دونوں کیوں آئیں وہ سب کیوں آئیں

اَيْنُ جَاءَتْ مِنْ اَيْنُ جَاءَ تَا مِنْ اَيْنُ جُنْ

وہ کہاں سے آئی وہ دونوں کہاں سے آئیں وہ سب کہاں سے آئیں

ذَهَبَتْ ذَهَبًا ذَهَبُنْ لِمَ ذَهَبَتْ لِمَ ذَهَبَتْ

وہ گئی وہ دونوں گئیں وہ سب گئیں وہ کیوں گئی وہ دونوں گئیں

لِمَ ذَهَبُنْ جَلَسَتْ جَلَسْنَا جَلَسُنْ مَتَى جَلَسَتْ

وہ سب کیوں گئیں وہ بیٹھی وہ دونوں بیٹھیں وہ سب بیٹھیں وہ کیوں بیٹھیں

مَتَى جَلَسْنَا مَتَى جَلَسُنْ لِمَ جَلَسَتْ لِمَ

وہ دونوں کب بیٹھیں وہ سب کب بیٹھیں وہ کیوں بیٹھی وہ دونوں

جَلَسْنَا لِمَ جَلَسُنْ قَامَتْ قَامْنَا قَمْنُ مَتَى

کیوں بیٹھیں وہ کیوں بیٹھیں وہ کھڑی ہوئی وہ دونوں کھڑی ہوئیں وہ سب کھڑی ہوئیں وہ کب

تَقَوْمُ مَتَى تَقَوْمَانِ مَتَى يَقْمُنْ قَالَتْ قَالَتَا

کھڑی ہوئی ہر کب دونوں کھڑی ہوئی ہیں وہ کب کھڑی ہوئی ہیں اوس نے کہا اوں دونوں نے کہا

قُلْنِ لِمَ قَالَتْ لِمَ قَالَتَا لِمَ قُلْنِ مَتَى قَالَتْ مَتَى

اوں نے کہا اوس نے کیوں کہا اوں دونوں نے کیوں کہا اوں نے کہا اوں نے

قَالَتَا مَتَى قُلْنِ دَخَلَتْ دَخَلْنَا دَخَلُنْ مَتَى

اوں نے کہا اوں نے داخل ہوئی وہ داخل ہوئی وہ سب داخل ہوئیں وہ کب

دَخَلْتُ مَتَى دَخَلْنَا مَتَى دَخَلْنَا خَرَجْتُ خَرَجْنَا

داخل ہوئی وہ دونوں کب داخل ہوئے وہ سب کب داخل ہوئیں وہ کبھی وہ دونوں نکلیں

خَرَجْنَا لَمْ خَرَجْنَا لَمْ خَرَجْنَا لَمْ خَرَجْنَا مَتَى

وہ سب نکلیں وہ کیوں نکلی وہ دونوں کیوں نکلیں وہ سب کیوں نکلیں کب

خَرَجْتُ مَتَى خَرَجْنَا مَتَى خَرَجْنَا اَيْنَ كَانَتْ

وہ کبھی وہ دونوں کب نکلیں وہ سب کب نکلیں وہ کہاں تھی

اَيْنَ كَانَتْ اَيْنَ كُنْ مَتَى كَانَتْ مَتَى كَانَتْ مَتَى

وہ دونوں کہاں تھیں وہ سب کہاں تھیں وہ کب تھی وہ دونوں کب تھیں وہ سب

كُنْ ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا ضَرَبْنَا لَمْ ضَرَبْتُ لَمْ

کب تھیں اسنے مارا اون دونوں نے مارا اون سب نے مارا اوں کیوں مارا اول

ضَرَبْنَا لَمْ ضَرَبْنَا مَتَى ضَرَبْتُ مَتَى ضَرَبْنَا

دونوں کیوں مارا اون سب نے کیوں مارا اسنے کب مارا اون دونوں نے کب مارا

مَتَى ضَرَبْنَا لَمْ لَا تَضْرِبْ لَمْ لَا تَضْرِبْ اَيْنَ لَمْ لَا

اون سب نے کب مارا وہ کیوں نہیں مارتی وہ دونوں کیوں نہیں مارتیں وہ سب

يَضْرِبْنَا اَكَلْتُ اَكَلْنَا اَكَلْنَا لَمْ لَا تَأْكُلْ لَمْ لَا

کیوں نہیں اڑتیں اسنے کھایا اون دونوں نے کھایا اون سب نے کھایا وہ کیوں نہیں کھاتی وہ دونوں

تَأْكُلَانِ لَمْ لَا يَأْكُلْنَ شَرَبْتُ شَرَبْنَا شَرَبْنَا

کیوں نہیں کھاتیں وہ سب کیوں نہیں کھاتیں اسنے پیا اون دونوں نے پیا اون سب نے پیا

لَمْ لَا تَشْرَبْ لَمْ لَا تَشْرَبْ يَانَ لَمْ لَا يَشْرَبْ مَتَى

وہ کیون نہیں پیتی ہے وہ دونوں کیون نہیں پیتی ہیں وہ سب کیون نہیں پیتی ہیں وہ

تَشْرَبْ مَتَى تَشْرَبْ يَانَ مَتَى يَشْرَبْ فَرَحَتْ

کب پیتی ہے وہ دونوں کب پیتے ہیں کب وہ سب پیتے ہیں وہ خوش ہوئی

فَرِحَتْ فَرِحْنَ لَمْ لَا تَفْرَحْ لَمْ لَا تَفْرَحْ حَانَ لَمْ

وہ دونوں خوش ہوئیں وہ سب خوش ہوئیں وہ کیون نہیں خوش ہوتی ہیں وہ دونوں خوش کیون نہیں ہوتیں

لَا يَفْرَحْنَ حَزَنْتُ حَزَنْتَا حَزَنْ مَتَى حَزَنْتُ

وہ سب کیون خوش ہوئیں وہ سب رنجیدہ ہوئیں وہ دونوں رنجیدہ ہوئیں وہ کب رنجیدہ ہوئی

مَتَى حَزَنْتَا مَتَى حَزَنْتُ ضَحِكْتُ ضَحِكْتَا ضَحِكْنَ

وہ دونوں کب رنجیدہ ہوئیں وہ سب کب رنجیدہ ہوئیں وہ ہنسی وہ دونوں ہنسن وہ سب ہنسن

مَتَى ضَحِكْتُ مَتَى ضَحِكْتَا مَتَى ضَحِكْنَ لَمْ ضَحِكْتُ

وہ کب ہنسی وہ دونوں کب ہنسن وہ سب کب ہنسن وہ کیون ہنسی

لَمْ ضَحِكْتَا لَمْ ضَحِكْنَ لَمْ لَا تَضْحَكُ لَمْ لَا تَضْحَكْنَ

وہ دونوں کیون ہنسن وہ سب کیون ہنسن وہ کیون نہیں ہنستی ہے کیون نہیں وہ دونوں ہنستی ہیں

لَمْ لَا يَضْحَكْنَ كَيْفَ حَالُهَا كَيْفَ حَالُهَا كَيْفَ

وہ سب کیون نہیں ہنستی ہیں اوس کا کیا حال ہے اون دونوں کا کیا حال ہے اون

حَالُهَا كَيْفَ مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْتَا مَا فَعَلْنَ لَمْ فَعَلْتُ

سب کا کیا حال ہے اوس نے کیا کیا اون دونوں نے کیا کیا اون نے کیا کیا اوس نے کیون کیا

لِمَا فَعَلْنَا لِمِ فَعَلْنِ مَتَى فَعَلْتَ مَتَى فَعَلْنَا مَتَى فَعَلْنِ

اون دونوں کی یہ کیا اور سب کی کیا اون دونوں کی کیا اون سب کی کیا

لِمَا لَا تَفْعَلُ لِمَا لَا تَفْعَلَانِ لِمَا لَا يَفْعَلُنِ قَتَلْتَ

وہ کیوں نہیں کرتے اور وہ دونوں کیوں نہیں کرتی ہیں وہ سب کیوں نہیں کرتی ہیں اون سب کیوں نہیں کرتے

قَتَلْنَا قَتَلْنِ مَتَى قَتَلْتَ مَتَى قَتَلْنَا مَتَى قَتَلْنِ

ہم نے قتل کیا اُن سب نے قتل کیا اس نے قتل کیا اور دونوں نے قتل کیا اور سب نے قتل کیا

لِمَا قَتَلْتَ لِمَا قَتَلْنَا لِمَا قَتَلْنِ سَمِعْتَ سَمِعْنَا

اُس کیوں قتل کیا اور دونوں کیوں قتل کیا اور سب کیوں قتل کیا اون کیوں قتل کیا

سَمِعَنْ مَتَى سَمِعْتَ مَتَى سَمِعْنَا مَتَى سَمِعْنِ لِمَا سَمِعْتَ

اون نے سنا اُس نے سنا اور دونوں نے سنا اور سب نے سنا اون نے سنا

لِمَا سَمِعْنَا لِمَا سَمِعْنِ إِلَى مَتَى تَسْمَعُ إِلَى مَتَى تَسْمَعَانِ

ہم نے سنا اُن نے سنا اور سب نے سنا وہ سب تک سنتی ہے وہ دونوں تک سنتی ہیں

إِلَى مَتَى تَسْمَعُ إِلَى مَتَى تَسْمَعَانِ إِلَى مَتَى تَسْمَعَانِ

وہ سب تک سنتی ہیں اون نے سنا اور سب نے سنا وہ سب تک سیکھتی ہے وہ

مَتَى تَسْمَعَانِ إِلَى مَتَى تَسْمَعَانِ رَحِمْتَ رَحِمْنَا

تم دونوں تک سیکھتی ہو وہ سب تک سیکھتی ہیں اسے رحم کیا اون دونوں نے رحم کیا

رَحِمْنَا لِمَا رَحِمْتَ لِمَا رَحِمْنَا لِمَا رَحِمْنَا

اون نے رحم کیا اون نے رحم کیا اور دونوں نے رحم کیا اور سب نے رحم کیا وہ سب نے رحم کرتے ہیں

لَمْ لَا تَرْحَمَانِ لِمَا لَا يَرْحَمَنَّ إِلَى مَتَى تَرْحَمُ إِلَى

وہ دونوں کیونکر نہیں کرتی ہیں تب کیونکر نہیں کرتی ہیں وہ کتنا رسم کرتی ہے وہ

مَتَى تَرْحَمَانِ إِلَى مَتَى يَرْحَمَنَّ إِنَّ قَمْتُ قَمْنَا أَلَا نَقُومُ

دونوں کتنا رسم کرتی ہیں وہ سب تک رسم کرتی ہیں اگر تو کھڑی ہوگی ہم سب کھڑے ہوگا اب کھڑی ہوتی ہے

بَابُ تَرْكِيبِ السُّوَالِ وَالْجَوَابِ س يَا سَيِّدِي مَا اسْمُكَ

باب سوال جواب کے جملوں کے بیان میں اے میرے سردار آپ کا کیا نام ہے

جِ اسْمِي فُلَانٌ س مَا اسْمُ أَبِيكَ جِ اسْمُهُ فُلَانٌ س مَا

میرا نام فلان ہے آپ کا کیا نام ہے آپ کے باپ کا کیا نام ہے اوس کا فلان نام ہے آپ کے

اسْمُ جَدِّكَ جِ اسْمُهُ فُلَانٌ س مَا اسْمُ عَمِّكَ الصَّغِيرِ

دادا کا کیا نام ہے اوس کا فلان نام ہے آپ کے چھوٹے چچا کا کیا نام ہے

جِ اسْمُهُ فُلَانٌ س مَا اسْمُ عَمِّكَ الْوَسْطِيِّ جِ اسْمُهُ

اوس کا فلان نام ہے آپ کے بچلے چچا کا کیا نام ہے اوس کا

فُلَانٌ س مَا اسْمُ اخِيكَ الْكَبِيرِ جِ اسْمُهُ فُلَانٌ

فلان نام ہے آپ کے بڑے بھائی کا کیا نام ہے اوس کے فلان

وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ س مَا اسْمُ اخِيكَ الْكَبِيرِ جِ اسْمُهُ

فلان فلان نام ہے آپ کے بڑے بھائی کا کیا نام اوس کا

فُلَانٌ س مَا اسْمُ اخِيكَ الْوَسْطِيِّ جِ اسْمُهُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ

فلان نام ہے آپ کے ماموں کے کیا نام ہیں اوس کے فلان فلان

وَفُلَانٌ س مَا اسْمُ خَالِكَ الْكَبِيرِ ج اِسْمُهُ فُلَانٌ س مَا

فلان نام ہیں آپ کے بڑے امون کا کیا نام ہے اون کا فلان نام ہے

اِسْمُ خَالِكَ الْاَوْسَطِ ج اِسْمُهُ فُلَانٌ س مَا اسْمُ شَيْخِكَ

آپ کے بچھلے امون کا کیا نام ہے اون کا فلان نام ہے آپ کے پیر طریقت

فِي الطَّرِيقَةِ وَالْوُصُولِ اِلَى اللَّهِ تَعَالَى ج اِسْمُهُ فُلَانٌ

اور ہادی کا کیا نام ہے اون کا فلان نام ہے

س مَا اسْمُ شَيْوُخِكَ فِي عُلُومِ الْاَلَةِ ج اَسْمَاؤُ

علم قواعد صنفہ مخمین آپ کے استاد کا کیا نام ہے اون کا فلان

هُم فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ س مَا اسْمُ شَيْخِكَ

فلان و فلان : فلان نام ہیں علم حدیث و تفسیر میں

فِي عِلْمِ الْحَدِيثِ وَالتَّفْسِيرِ ج اِسْمُهُ فُلَانٌ س مَا اسْمُ

آپ کے استاد کا کیا نام ہے اون کا فلان نام ہے کیا ہونا

اُسْتَاذِكَ فِي رَحْمَةِ السَّهَامِ ج اِسْمُهُ فُلَانٌ س مَا اسْمُ

آپ کے استاد کا تیرا اندازی میں اون کا فلان نام ہے آپ کے

نَبِيِّكَ ج اِسْمُهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

پیغمبر کا کیا نام ہے اون کا نام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمت کا نام نازل ہو

وَسَلَّمَ س مَا اسْمُ رَأْيِي نَبِيِّكُمْ ج اِسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ

اوپر آپ کے نبی کے باپ کا کیا نام ہے اون کا نام عبد اللہ

سَمَّا اسْمُ جَدِّ نَبِيِّكُمْ جِ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَطْلِبِ س

آپ کے چچا کے دادا کا کیا نام ہے اون کا نام عبدالمطلب ہے

عَبْدُ الْمَطْلِبِ ابْنُ مَنْ جِ ابْنُ هَاشِمٍ سَ هَاشِمُ ابْنُ مَنْ

عبدالمطلب کس کے بیٹے ہیں ہاشم کے بیٹے ہیں ہاشم کے بیٹے ہیں

جِ ابْنُ عَبْدِ مَنَاكِ سَمَّا اسْمُ امِّ نَبِيِّكُمْ اسْمُهَا امْتُ

عبدمنات کے آپ کے چچا کے ماں کا کیا نام ہے ادھکا آمنہ نام ہے

سَ هِيَ بِنْتُ مَنْ جِ بِنْتُ وَهَبٍ سَ ابْنُ وَطْنِ

وہ کس کی بیٹی ہیں وہب کی بیٹی ہیں کمان ہے تمہارے

نَبِيِّكُمْ جِ وَطْنُهُ مَكَّةُ الْمُعَظَّمَةُ سَ ابْنُ مَدْفُنِ نَبِيِّكُمْ

پسینبر کا وطن اون کا وطن مکہ معظمہ ہے آپ کے نبی کا مدفن کمان

جِ مَدْفُونُهُ فِي الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ سَ وَمَنْ هُوَ مَدْفُونُ

اون کا مدفن مدینہ منورہ ہے آپ کے نبی کے پاؤں اور کس کی

عِنْدَ نَبِيِّكُمْ جِ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

قبر ہے اون کے پاس حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما

سَ مَنْ يُدْفَنُ عِنْدَ نَبِيِّكُمْ جِ اخِرَ الزَّمَانِ جِ يُدْفَنُ

اور کون دفن کیا جاوے گا آپ کے پسینے کے آخر زمان میں

عِنْدَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

اون کے پاس عیسیٰ روح اللہ دفن کیے جاوین گے ہماری نبی اور ان پر سلام

سَرَّابْنِ عَيْسَى رُوحِ اللّٰهِ هُوَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ

عیسیٰ روح اللہ کہاں ہیں وہ چوتھے آسمان پر ہیں

سَرَّابْنِ يَكْرِزُ لُحْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَمَشَقَ عَلَى الْمَنَارَةِ

وہ کب اتریں گے آخر زمانہ میں دمشق میں سفید منارہ پر

الْبَيْضَاءِ بَيْنَ جَنَاحَيْ مِيكَائِيلَ وَاسْرَافِيلَ عَلَيْهَا

میکائیل اور اسرافیل کے بازو کے درمیان

السَّلَامُ اِنْتِي هَكَذَا رَوَاهُ السَّهْلِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَرَّ

اون دونوں پر درود و سلام تمام ہوئی روایت ایسی ہے اور کوسہیلی نے روایت کی ہے

اَيْنَ قَبْرِ عُثْمَانَ جَ قَبْرُهُ فِي الْبَقِيعِ سَرَّابْنِ قَبْرِ عَلِيٍّ

حضرت عثمان کی قبر کہاں (اور ان کی قبر بقیع میں ہے) کہاں ہے قبر علی

ابْنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ جَ قَبْرُهُ بِبَكْرِ بَلَاءِ

بیٹے ابو طالب کو خدا اونکے منہ کو روشن کرے ۱ اون کی قبر کر بلا میں ہے

عَلَى اِخْتِلَافٍ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ سَرَّابْنِ قَبْرِ فَاطِمَةَ الزُّهْرَا

اختلاف ہے علماء کے درمیان فاطمہ زہرا کی قبر کہاں ہے

جَ قَبْرُهَا فِي الْبَقِيعِ سَرَّابْنِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ جَ قَبْرُهُ فِي

اون کی قبر مقام بقیع میں ہے حضرت حسین کی قبر کہاں ہے اون کی قبر

الْبَقِيعِ سَرَّابْنِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ جَ قَبْرُهُ بِبَكْرِ بَلَاءِ سَرَّ

بقیع میں ہے کہاں ہے قبر حضرت حسین کی اون کی قبر کر بلا میں

اَيْنَ قَبْرِ الْاِمَامِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ ج قَبْرُهُ فِي

امام زین العابدین کی قبر کمان ہے اونکی قبر

الْبَقِيعِ سِوَاَيْنَ رَوْضَةِ الْاِمَامِ مُحَمَّدٍ الْبَاقِرِ ج قَبْرُهُ

بستیع میں ہے امام محمد باقر کا روضہ کمان ہے اون کی قبر

فِي الْبَقِيعِ سِوَاَيْنَ قَبْرِ الْاِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ ج قَبْرُهُ

بستیع میں ہے امام جعفر صادق کی قبر کمان ہے اونکی قبر

فِي الْبَقِيعِ سِوَاَيْنَ قَبْرِ الْاِمَامِ عَلِيِّ الرِّضِيِّ ج قَبْرُهُ

بستیع میں ہے امام علی رضا کی قبر کمان ہے اون کی قبر

وَالْمَشْهَدِ سِوَاَيْنَ قَبْرِ الْاِمَامِ مُوسَى الْكَاطِرِ ج

مشہد میں ہے امام موسی کاظم کی قبر کمان ہے۔

قَبْرُهُ فِي بَغْدَادَ سِوَاَيْنَ قَبْرِ الْاِمَامِ مُحَمَّدٍ التَّقِيِّ

اون کی قبر بغداد میں ہے امام محمد تقی کی قبر کمان ہے

ج قَبْرُهُ فِي بَغْدَادَ سِوَاَيْنَ قَبْرِ الْاِمَامِ حَسَنِ عَسْكَرٍ

اون کی قبر بغداد میں ہے اور امام امام حسن عسکری کی قبر کمان ہے

ج قَبْرُهُ فِي الْمَشْهَدِ عِنْدَ اَبِيهِ سِوَاَيْنَ قَبْرِ الْاِمَامِ

اون کی قبر مشہد اون کے باپ کی قبر کے پاس ہے اور امام

نَعْمَانَ اَبِي حَنِيفَةَ ج قَبْرُهُ فِي بَغْدَادَ سِوَاَيْنَ

نعمان ابو حنیفہ کی قبر کمان ہے اون کی قبر بغداد میں ہے اور

قَبْرُ الْإِمَامِ الشَّافِعِيِّ ج قَبْرُهُ فِي الْقَرَأَةِ بِمِصْرٍ سَوْ

امام شافعی کی قبر کمان ہے اور اون کی قبر مصر کے پاس قاضی بن ہے

أَيْنَ قَبْرُ الْإِمَامِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ج قَبْرُهُ فِي الْمَدِينَةِ

مالک بنہ انس کی قبر کمان ہے اور ان کی قبر مدینہ

الْمُؤَسَّرَةِ سَوْ أَيْنَ قَبْرُ الْإِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ج

منورہ میں ہے اور امام احمد حنبل کے بیٹے کی قبر کمان ہے

قَبْرُهُ فِي بَغْدَادَ قَرِيبُ الشَّطِّ فَصَلِّ سِرَّيْسِيْدًا كَيْفَ

اون کی قبر بغداد میں نہر کے قریب اے میرے سردار

حَالَكُمْ ج مُسْتَرِجٌ بِخَيْرٍ أَدْعُو لَكُمْ سَوْ أَلَا كُنْ مِنْ

آپ کیسویں خیر سے ہوں آرام کی ہوں آپ کے لیے دعا کرتا ہوں اس وقت آپ

أَيْنَ جِئْتُمْ جِئْتُ مِنَ الْبَيْتِ سَوْ لِمَ جِئْتُمْ يَا أَخِي

کمان سے آئے ہیں میں گھر سے آیا ہوں اے میرے بھائی کیوں ہو

جِئْتُ لَأَجْلٍ رُؤْيَيْتُمْ سَوْ لِمَ جِئْتُمْ يَا أَخِي

آپ کی ملاقات کے لئے آیا ہوں توکل کیوں نہیں آیا

كُنْتُ مَشْغُوكَ بِأَمْرِ سَوْ لِمَ جِئْتُمْ زَيْدٌ عِنْدَكَ جَاءَ

میں ایک کام میں مصروف تھا زید تیرے پاس کیوں آیا ملاقات

زَايِرًا سَوْ أَلْيَوْمَ مَا أَكَلْتُمْ يَا مَوْلَا نَاجٍ أَكَلْتُ خُبْرًا

کے لئے آیا اے میرے مالک آج تم نے کیا کھایا گوشت روٹی

وَجِئْنَا سِرَ الْاَمْسِ مَا اَكَلْتُمْ ج اَكَلْتُ

نڑکاری پیر کھایا کل تم نے کیا کھایا میں نے

تَمْرًا وَبَصَلًا سِرَ الْاَن مَا اَكَلْتُمْ يَا سَيِّدِي ج اَكَلْتُ

خضر ما اور پیاز کھایا اے میرے دار اس وقت تم نے کیا کھایا میں نے

سَمَكًا وَخَبْرًا وَكُرْاَنًا سِرَ يَا سَيِّدِي الْيَوْمَ لِمَ لَا تَاْكُلُ

بھلی اور روٹی اور گندنا کھایا اے میرے دار آج کیون نہیں کھاتے ہو

ج لَا رَنِّي اَكَلْتُ شَيْءًا فِي بَيْتٍ وَلَيْسَ بِي اِسْتِهَاءٌ

اس لئے کہ میں نے گھر میں کچھ کھایا تھا اور بچے بہوک نہیں ہے

سِرَ الْيَوْمَ مَا شَرِبْتُ ج شَرِبْنَا مَاءً وَلَبَنًا سِرَ الْاَن

آج تو نے کیا پیا ہم نے پانی اور دودھ پیا اب تو

مَاذَا تَشْرَبُ ج اُرِيْدُ اَنْ اَشْرَبَ لَبَنًا وَفِيْهِ حَلْوٌ

کیا پیے گا میں چاہتا ہوں کہ دودھ پیوں اور اس میں شیرینی ہو

سِرَ الْاَمْسِ مَا شَرِبْتُ ج شَرِبْتُ عَسَلًا مُّصَفًّی

کل تو نے کیا پیا میں نے شہد خالص پیا

سِرَ الْيَوْمَ لِمَ لَا تَشْرَبُ ج لَا رَنِّي صَائِمٌ سِرَ الْيَوْمَ مَا

آج تم کیون نہیں پیتے اس لئے کہ میں صومہ سے ہوں آج تم نے

قَرَأْتُ ج قَرَأْتُ شَيْءًا مِنَ الْقُرْاَنِ الْمَجِيْدِ سِرَ الْاَن

کیا پڑھا میں نے پڑھا کچھ قرآن بزرگ سے

كَمْ قَرَأْتَ مِنَ الْقُرْآنِ جَ قَرَأْتَ جُزْءًا مِّنْهُ س

اب تو نے کتنا قرآن پڑھا ۶ مینے اوس کا ایک پارہ پڑھا

أَيَّ جُزْءٍ قَرَأْتَ ثُمَّ جَ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ س فِي

کونسا پارہ تم نے پڑھا ہم نے پڑھا پارہ فتوح المؤمنون

أَيَّ وَقْتٍ قَرَأْتَ ثُمَّ جَ قَرَأْنَا بَعْدَ الصُّبْحِ س

کس وقت تم نے پڑھا مینے صبح کے بعد پڑھا

الآنَ مَا كُنْتَ تُطَالِعُ فِيهِ جَ كُنْتُ أَطَالِعُ قِصَصَ

اس وقت کیا کتاب دیکھ رہا تھا قصص الانبیا

الْأَنْبِيَاءِ وَسِيرَةِ الْأَوَّلِيَاءِ س وَ مَنْ ذَا يَسْتَمِعُ

وسیرۃ الاولیاء میں دیکھ رہا تھا کون شخص تمہارا

قِرَاءَ تَكْمُلُ جَ يَسْتَمِعُ مَا أَبْنَائِي وَإِخْوَاتِي س أَلْيَوْمَ

پڑھنا سنتا ہے میرا پڑھنا میرے لڑکے اور بھائی سنتے ہیں آج تم نے

مَا فَعَلْتُمْ جَ أَرْمَى السِّهَامَ عَنِ الْقَوْسِ س أَلْآنَ

کیا کیا تیرا اندازی کرتا تھا اس وقت

مَا كُنْتَ تَفْعَلُ جَ كُنْتُ أَصِلُ وَبَعْدَهَا كَتَبْتُ

تو کیا کرتا تھا میں مناز پڑھتا تھا اور اس کے بعد کچھ لکھا

شَيْئًا س يَا سَيِّدِي لِمَ تَضْحَكُ جَ اضْحَكُ مِنْ فُرْجِي

اے سردار میرے تو کیوں ہنستا ہے میں تمہارے آرام کی

بِرَأْوَيْتَكُمْ سِرِّي سَيِّدِي لَمْ ضَحِكْتُ ج ضَحِكْتُ مِنْ

خوشی سے ہنسا اے میرے دار تو کیوں ہنسا میں تمہارے

السُّرُورِ بِعَافِيَتِكُمْ سِرِّي لَمْ لَا تَضْحَكُ ج لَا أَضْحَكُ

آرام کی خوشی سے ہنسا تو کیوں نہیں ہنسا میں تمہارے

خَوْفًا مِنْكُمْ سِرِّي أَضْحَكْتُ ج لَا أَضْحَكُ حَيَاءً مِنْ

خوف سے نہیں ہوں کیا تو ہنسا میں خدا

اللَّهُ وَرَسُولِهِ سِرِّي أَمَّا لَا نَالِمَ تَبْكِي ج أَبْكِي مِنْ

اور رسول کے خوف سے نہیں ہنسا ہوں اے میرے آقا آپ کیوں رو رہی ہیں میں

خَوْفِ اللَّهِ سِرِّي بَكَيْتُ ج بَكَيْتُ مِنْ ذِكْرِ الْمَوْتِ

خدا کے خوف سے روتا ہوں تو کیوں رویا میں موت کو یاد کر کے رویا

سِرِّي لَا تَبْكِي ج وَكَيْفَ أَبْكِي وَرَحْمَةً سِرِّي

تو کیوں نہیں رویا میں کیوں کر دون خدا کی مہربانی ہر چیز پر

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ سِرِّي أَلَا إِنَّ تَذَاهِبُ ج أَذْهَبَ

وسیع ہے اس وقت کہاں جاتے ہو میں

لَا جُلَّ الصَّلَاةِ سِرِّي أَيْ مَكَانِ نُصَلِّي ج أَصَلِّي

نازیں پڑھنے جاتا ہوں تم کہاں نماز پڑھو گے میں

فِي الْمَسْجِدِ مَعَ الْجَمَاعَةِ سِرِّي أَلَيْسَ مَرَأَيْنَ ذَهَبَتْ ج

مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھو گا آج تو کہاں گیا

ذَهَبَتْ لِيَزَارَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
 مین نبی صلم کی زیارت کو گیا تھا

سِرْبًا لَمْ يَسْ أَيْنَ ذَهَبَتْ جَ ذَهَبْنَا لِيَزَارَتُ بَعْضَ
 کل تو کمان گیا تھا بعض نیکو کاروں کی زیارت کیلئے

الصَّالِحِينَ سِرًّا لَمْ يَسْ أَيْنَ ذَهَبَتْ جَ ذَهَبْنَا لِيَزَارَتُ بَعْضَ
 گیا تھا اور تنہ جس کی زیارت کی اوس کا نام کیا ہو اون کا نام

الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي سِرًّا لَمْ يَسْ أَيْنَ ذَهَبَتْ جَ
 شیخ عبدالقادر جیلانی ہے آج تو کمان تھا

جَ كُنْتُ فِي الْمَدْرَسَةِ سَقِيلَ الْأَمْرِ أَيْنَ كُنْتُ جَ كُنْتُ
 مین مدرسہ مین تھا تم پر مومن کمان تھے مین

فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ سِرًّا لَمْ يَسْ أَيْنَ ذَهَبَتْ جَ أُرِيدُ
 خانہ کعبہ کی مسجد مین تھا اب تو کمان جاے گا مین

أَطُوفُ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ سِرًّا لَمْ يَسْ أَيْنَ ذَهَبَتْ جَ كُنْتُ
 خانہ کعبہ کے طواف کرنا چاہتا ہوں تو حرم شریف سے کب آتا ہو

الشَّرِيفِ جَ وَقْتُ الْمَغْرِبِ سِرًّا لَمْ يَسْ أَيْنَ ذَهَبَتْ جَ
 میں مغرب کے وقت آتا ہوں آج تو

إِلَى السُّلْطَانِ أَمْ لَا جَ نَعَمْ أُرِيدُ الدَّهَابَ إِلَيْهِ
 بادشاہ کو پاس جاؤ گی یا نہیں ہاں مین اوسکی نصیحت کے لیے

لَا جُلْ نَصِيحَتِهِ سِرًا إِذَا ذَهَبْتَ إِلَى السُّلْطَانِ مَا تَقُولُ

جانا چاہت ہوں اور جب تو جائے گا بادشاہ کے پاس اس کی کیا کہیگا

لَمْ يَجْ أَقُولُ لَهُ أَذْكَرُ خَوْفَكَ بَيْنَ يَدَيَّ الْحَقُّ يَوْمَ

میں اوس سے کہوں گا اپنا خدا کے سامنے کا خوف یاد کر

الْقِيَامَةِ سِرًا لِيَوْمَ مَا قَالَ لَكَ السُّلْطَانُ جُ قَالَ لِي قَوْلًا

قیامت کہیں آج تم سے بادشاہ نے کیا کہا مجھ سے نرم بات کہی

لَيْسَ أَوْ أَكْرَمِيهِ وَخَلَعَهُ عَلَيَّ خَلْعَةً فَأَخِرَةً سِرًا إِذَا

اور میری عزت کی اور بیش قیمت خلت دی اور جب تو

تَكَلَّمْتَ مَعَ السُّلْطَانِ مَا تَقُولُ لَهُ جُ أَقُولُ لَهُ

بات کریگا بادشاہ سے تو کیا کہیگا میں اوس سے کھوٹا

عَلَيْكَ بِالْعَدْلِ وَالْإِصْصَافِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

عدل اور انصاف اختیار کرو رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم میں سے کل چرواہا ہے اور تم میں سے

عَنْ رَعِيَّتِهِ سِرًا أَخِي آيُنَ وَطَنُكُمْ جُ وَطَنِي

ہر ایک اپنی رعیت کو پوچھا جائیگا اے میرے بھائی کہاں، وطن تمہارا میرا وطن

أَرْضُ الْعَرَبِ أَوْ أَرْضُ الْهِنْدِ أَوْ أَرْضُ الرُّومِ

سرزمین عرب ہے یا ہند کی یا روم کی زمین

أَوْ أَرْضُ الْعَجَمِ أَوْ أَرْضُ السِّنْدِ أَوْ أَرْضُ الْحَبَشَةِ

عجم کی زمین یا سند کی زمین یا حبشہ کی زمین ہے

سَ الْيَوْمَ آيَنَ ذَهَبَ السُّلْطَانُ جَ ذَهَبَ لِصَلْوَةٍ

آج بادشاہ کہاں گیا کیا نماز

الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ سَعَدَ الْمَلِكُ آيَنَ يَذْهَبُ جَ

جمعہ کے واسطے کل بادشاہ کہاں جائے گا

يَذْهَبُ لَا جِلَّ الصَّيْدِ سَ فِي أَيِّ جِهَةٍ يَصْطَادُ

شکار کے واسطے جائے گا کس طرف شکار کھلیگا

جَ يَصْطَادُ فِي جِهَةِ الْمَغْرِبِ إِلَى طَرَفِ الْبَحْرِ سَ

شکار کھلیگا پچھم کی طرف دریا کے کنارے تک

الْيَوْمَ مَنْ كَانَ فِي حَضْرَةِ الْمَلِكِ وَخِدْمَتِهِ جَ

آج بادشاہ کے دربار اور اوس کی خدمت میں کون تھا

كَانَ عِنْدَهُ الْقَاضِي وَالْمُقْتِي وَأَرْبَابُ الْفَضْلِ

اوس کے پاس قاضی و ہستی اور عالم تھے

يَتَذَكَّرُونَ فِي سِيرَةِ الصَّحَابَةِ وَالْمُلُوكِ سَ

صحابہ اور بادشاہ کے حالات میں گفتگو کرتے تھے

بِالْأَمْسِ مَنْ كَانَ عِنْدَ الْمَلِكِ جَ كَانَ عِنْدَهُ الْوَزِيرُ

کل بادشاہ کے پاس کون تھا اوسکے پاس وزیر تھا

سَرَّالَانَ مَنْ كَانَ عِنْدَ السُّلْطَانِ كَانَ عِنْدَهُ جَمِيعُ

اب بادشاہ کے پاس کون ہے اوس کے پاس کل امراے

الْأُمَرَاءِ سَرَّيَا أَخِي مَا اسْمُ يَلَادِكُمْ جِ اسْمُهَا

دربار میں اے میرے بھائی تمہارے شہر وں کا کیا نام ہے اوس کا یہ نام ہے

كَذَا سَرَّيَا أَخِي مَا اسْمُ فَحَلَّتْكُمْ جِ اسْمُهَا كَذَا س

اے میرے بھائی تمہاری محلہ کا کیا نام ہے اوس کا یہ نام ہے

وَمَنْ فِي يَلَادِكُمْ مِنَ الْأُمَرَاءِ فِي هَذِهِ الْأَوْقَاتِ

تمہارے شہر میں اندون بڑے لوگوں میں کون لوگ ہیں

جِ فِيهَا السُّلْطَانُ وَأُمَرَاءُهُ سَوْ مَنْ فِي قَرْيَتِكُمْ مَنْ

بادشاہ اور امرا ہیں تمہارے گائون میں

الضُّلَحَاءُ وَالْعُلَمَاءُ جِ فِيهَا كَثِيرٌ سَرَّ هَلْ تَعْرِفُ أَحَدًا

نیکیوں اور عالموں میں کون ہیں بہت سو لوگ ہیں اوں میں سے تو کسیکو

مِنْهُمْ جِ نَعَمْ أَعْرِفُ فَلَا نَاوُفْلَا نَاوُفْلَا نَاوُفْلَا نَاوُفْلَا

پہچانتا ہے ہاں ہاں ہاں ہاں کو پہچانتا ہوں اے

هَلْ تَعْرِفُ أَحَدًا مِنْ أَوْلِيَاءِ مَدِينَتِكُمْ جِ نَعَمْ أَعْرِفُ

حضرت آپ پہچانتے ہیں اپنے شہر کے دلی لوگوں میں کو کسیکو ہاں پہچانتا ہوں

الشَّيْخُ أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى قُطُبُ الدِّينِ أَوْ شَكَائِي وَ

شیخ احمد موسیٰ کے بیٹے قطب الدین اوش کاکی کو اور

الشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ دَانِيَالٍ وَالشَّيْخُ أَمِيرُ خُسْرُو وَ

شیخ محمد بیٹے احمد دانیال کو اور شیخ امیر خسرو کو اور

كَانَ مَوْلِدُهُ مُؤَمِّنَ أَبَادٍ وَمِنْهُمْ مُحَمَّدٌ نَصِيرُ الدِّينِ

اویسکا وطن مومن آباد میں ہے اور اویس سے شیخ محمد نصیر الدین

سِرَاجُ دِهْلِي هُمْ مِنَ الْأَوْلِيَاءِ وَالْعَارِفِينَ بِاللَّهِ

سیراغ دہلی اور اویس کے سوا اور اولیاء اور عارفین باللہ ہیں

نَفَعَ اللَّهُ بِهِمْ فِي الدَّارَيْنِ أَمِينَ سِرْمَنْ بِلَا دِكُمْ مِنْ

نفع دے اوتکو اللہ دو لون جہان میں امین تمہارے شہر میں

الْعُلَمَاءِ فِي عِلْمِ الْحَدِيثِ ج فِيهَا جَمَاعَةٌ سِرْمَنْ فِي

علم حدیث کا عالم کون ہے اوس میں بہت لوگ ہیں اور تمہارے

مَدِينَتِكُمْ مِنَ الْفَضْلَاءِ ج فِيهَا خَلْقٌ كَثِيرٌ سِرْمَنْ

شہر میں فاضل کون ہے بہت لوگ ہیں

مَنْ فِي قَرْيَتِكُمْ مِنَ الْمُدَرِّسِينَ ج فِيهَا جَمْعٌ غَفِيرٌ

تمہارے گاؤں میں پڑھانے والا کون ہے بہت لوگ ہیں

سِرْمَنْ تَعْرِفُ أَحَدًا مِنْهُمْ ج نَعَمْ أَعْرِفُ فَلَا نَا

کیا تو اویس میں سے کسی کو پہچانتا ہے ہاں فلاں کو پہچانتا ہوں

سِرْمَنْ فِي مِصْرِكُمْ مِنَ الشُّعْرَاءِ ج فِيهَا رَجُلٌ وَاحِدٌ

تمہارے شہر میں شاعر کون ہے ایک آدمی ہے

سَمِنْ بِلَادِكُمْ مِنَ الْفُصْحَاءِ جَ فِيهَا رَجُلَانِ فُلَانٌ وَ

تمہارے شہر میں فصیح کون ہے دو آدمی فلان

فُلَانٌ سَمِنْ فِي قَرْيَتِكُمْ مِنَ الْأَمْرَاءِ جَ فِيهَا خَلْقٌ

فلان ہیں امیر کون ہے تمہارے گاؤں میں بہت سے لوگ

كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ السَّخَاوَةِ وَالْخَيْرِ وَالْعِلْمِ وَالشَّجَاعَةِ

اہل سخاوت و خیر و علم و شجاعت میں

سَ وَمَنْ فِي مِصْرِكُمْ مِنَ التُّجَّارِ جَ فِيهَا أَنْاسٌ

تمہارے شہر میں تاجروں کون ہے اوس میں

كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ التِّجَارَةِ سَ هَلْ تَعْرِفُ أَحَدًا

بہت لوگ تجارت پیشہ ہیں آیا تو پہچانتا اُن میں سے

مِنْهُمْ أَمْرًا جَ نَعَمْ أَعْرِفُ جَمَاعَةً فُلَانًا وَفُلَانًا

کیکویا نہیں ہاں ایک جماعت فلان فلان

فُلَانًا مِنْهُمْ سَمِنْ فِي مَدِينَتِكُمْ مِنَ الْحُكَمَاءِ

فلان کو پہچانتا ہوں تمہارے شہر میں اچھی حکمت جاننے والا حکیم کون ہے

الْمَاهِرِينَ فِي الْحِكْمَةِ جَ مِنْهُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ هَ

حکیم کون ہے ایسے فلان فلان صاحب ہیں

يَا سَيِّدِي لَكَ صُحْبَةٌ بِالسُّلْطَانِ أَمْرًا جَ نَعَمْ وَلَكِنَّهُ

اے حضرت آپ کو صحبت بادشاہ کی حاصل ہے یا نہیں ہاں لیکن وہ

لَا يَسْمَعُ كَلَامِي وَلَا يَقْبَلُهُ سِرِّي أَمْ لَا هَلْ تَعْرِفُ

میری بات نہیں سنتا ہے اور نہ قبول کرتا ہے اے حضرت آپ

السَّيِّحُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي أَمْ لَا جَ نَعَمْ أَعْرِفُهُ

شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ کو پہچانتے ہیں یا نہیں ہاں میں ان کو پہچانتا ہوں

وَهُوَ سُلْطَانُ الْأَوْلِيَاءِ وَأَنَا صَرِيْدُهُ فِي الطَّرِيقَةِ

وہ سلطان الاولیاء ہیں اور میں طریقت میں ان کا مرید ہوں

سِرِّي أَمْ لَا هَلْ تَعْرِفُ الطَّرِيقَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى أَمْ لَا

اے حضرت آپ خدا کی طرف بھونچنے کا راستہ پہچانتے ہیں یا نہیں

جَ أَعْرِفُهَا سِرِّي مَا هِيَ جَ وَهِيَ مُتَابِعَةُ النَّبِيِّ صَلَّى

میں پہچانتا ہوں وہ کیا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت ہے

سِرِّي أَخِي هَلْ قَرَأْتَ فِي عِلْمِ الْكَادِيَةِ أَمْ لَا جَ

اے میرے بھائی کیا تو نے علم حدیث پڑھا ہے یا نہیں

نَعَمْ قَرَأْتُ فِيهِ سِرِّي بَلَدِي قَرَأْتُ جَ قَرَأْتُ

ہاں میں نے پڑھا ہے تو نے کس شہر میں پڑھا ہے

فِي مِصْرَ سِرِّي مَنْ قَرَأْتُ جَ قَرَأْتُ عِنْدَ فُلَانٍ

مصر میں پڑھا ہے کے پاس پڑھا سلطان شخص کے پاس پڑھا

هَلْ قَرَأْتَ فِي عِلْمِ الْأَلَةِ جَ نَعَمْ قَرَأْتُ فِي

کیا تو نے علم آلہ کچھ پڑھا ہے ہاں میں نے پڑھا ہے

عِلْمُ الْخَوِّ وَالْمَنْطِقِ وَالْبَيَانِ وَالْعَرُوضِ وَ

علم نحو اور منطق اور بیان اور عروض اور

الْبَدِيعِ سِرِّ سَيِّدِي هَلْ تَقُولُ الشَّعْرَامُ لَا

بدیع اسے میرے سردار کیا تو شعر کہتا ہے یا نہیں

جَ لَا يَا أَخِي وَكَيْفَ أَقُولُهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّعُم

نہیں اسے میرے بھائی کیونکر کہوں حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا قَالَهُ سِرًّا وَكَيْفَ هَلْ لَكَ قَصْدٌ فِي اخْتِ

نہیں کہا ہے اسے میرے لڑکے کیا تیرا قصد ہے

خِذْمَةٍ مِنَ السُّلْطَانِ أَمْ لَا جَ نَعْمَ لِي قَصْدٌ

بادشاہ کی نوکری کا یا نہیں ہاں میرا ارادہ

فِي اخْتِذَاكَ هَاجَتِي أَكُونُ خَادِمًا لِلْعُلَمَاءِ وَالْفُقَرَاءِ

بادشاہ کی نوکری کا ہے تاکہ اس ذریعہ سے میں علماء اور فقراء اور نیکوں کی

وَالصُّلَحَاءِ جَ يَا حَبِيبِي هَلْ لَكَ خَزَانَةٌ أَمْ لَا جَ

خیرت کا شرف حاصل کروں اسے میرے دوست تیرے پاس خزانہ ہے یا نہیں

نَعْمَ عِنْدِي خَزَانَةٌ سَمَّا هِيَ جَ وَهِيَ الْعِجْزُ

ہاں میرے پاس خزانہ ہے وہ کیا ہے وہ عاجزی

وَالْتَّقْوَى سِرًّا أَخِي مَا حَدُّ الْجَارِ بِالشَّرْعِ الشَّرِيفِ

اور پرہیزگاری ہے اسے میرے بھائی پر دوسری کی شرع شریف میں کیا تعریف ہے

جَ حَدُّكَ أَرْبَعِينَ دَارًا مِّنَ الْجَهَنَّمَاتِ أَلَا رُبَّ بَعْ مِّنْ

اوس کا اندازہ چالیس گھر کا چارون طرف سے

كُلِّ الْجَوَانِبِ سَيِّدِي هَلْ قَلْبُكَ يُحِبُّ

ہر جانب سے اے میرے سردار کیا تیرا دل

أَحَدًا مِّنَ النَّاسِ أَمْ لَا جَ نَعَمْ يُحِبُّ النَّبِيَّ صَلَّى

کیکو پیار کرتا ہے یا نہیں ہاں چاہتا ہے نبی صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ وَأَهْلَ بَيْتِهِ جَ هَلْ

علیہ وسلم کو اور اوں کے یاروں کو اور اوس کے اہل بیت کو اور مجھ

تُحِبُّ غَيْرَهُمْ جَ نَعَمْ أَحَبُّ رَبِّي وَأُمِّي وَالْمُسْلِمِينَ

اون کے سوا کیکو پیار کرتا ہوں ہاں میں اپنے ماں اور باپ اور سب مسلمانوں کو

سَهْلٌ تَبْغِضُ أَحَدًا مِّنَ الْخَلْقِ جَ نَعَمْ أَبْغَضُ

کیکو تو دشمن سمجھتا ہے دنیا میں ہاں دشمن سمجھتا ہوں

مَنْ لَا يُطِيعُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا يُحِبُّ الصَّاحِبَةَ

اوس شخص کو جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت نہیں کرتا اور صحابہ کو دوست نہیں

سَيَا مَوْلاَنَا إِنِّ تَسْكُنُ بِاللَّيْلِ جَ أَسْكُنُ فِي

اے حضرت آپ رات کو کہاں رہتے ہیں میں اپنے

بَيْتِ سَيِّدِي سَأَيْنُ بَيْتَ سَيِّدِكَ سَ

مالک کے گھر رہتا ہوں کہاں ہے تیرے مالک کا گھر

بَيْتُهُ الْمَسْجِدُ بِرَأْسِ مَنْ تَسْكُنُ بِالنَّهَارِ جِ اسْكُنْ

اوس کا گھر مسجد ہے تو دن کو کمان رہتا ہے میں رہتا ہوں

فِي بَيْتِي عِنْدَ أَهْلِي سِرْ يَا مَوْلاَنَا هَلْ تَحْفَظُ الْقُرْآنَ

اپنے گھر میں اپنے لڑکے بابون کو پاس اسے میرے مالک آیا تو قرآن حفظ کرتا ہے

أَمْلَاجَ وَهُوَ حَافِظِي وَأَنَا أَتْلُوهُ سِرْ يَا أَخِي لِمَ لَا

یائنین ہاں وہ میرا نگہبان ہے اور میں اس کو پڑھتا ہوں اے میرے بھائی تو

تَحْفَظُ الْقُرْآنَ جِ لَا تَهْ عَلَى شَاقٍ سِرْ يَا أَخِي

قرآن کیون نہیں یاد کرتا اس واسطے کہ وہ عجیب دشوار ہے اے میرے بھائی

كَمْ تَوَاطَّبُ بِالْقُرْآنِ جِ أَقْرَأُ سَبْعَهُ وَأَخْتَمُهُ

تو روزمرہ کس قدر قرآن پڑھتا ہے میں ایک منزل پڑھتا ہوں

فِي كُلِّ أُسْبُوعٍ مَرَّةً سِرْمَنِي تَطَالِعُ فِي الْكُتُبِ

اور ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ ختم کرتا ہوں کب مطالعہ کرتا ہے تو کتابوں کا

جِ أَطَالِعُ فِي الْحَدِيثِ وَالتَّفْسِيرِ وَالتَّصَوُّفِ الْخِرَافَةِ

میں مطالعہ کرتا ہوں حدیث و تفسیر و تصوف کی کتابوں کا دوسرے

النَّهَارِ سِرْ وَأَبِي وَقْتُ تَطَالِعُ فِي الْفِقْهِ جِ أَطَالِعُ فِيهِ

وہے اور کس وقت فقہ کی کتابیں دیکھتا ہے اوسکو

بَعْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَأَوَّلَ اللَّيْلِ سِرْ وَمَتْنِي تَرْجَمُهُ

بعد نماز ظہر کے دیکھتا ہوں اور شروع رات میں اور تیر اور

السَّهَامَ وَالْبُنْدُوقَ جِ آرُمِي بَعْدَ صَلَوةِ الْعَصْرِ

و بندوق کو کب چلاتا ہے ان کو بعد نماز عصر کے چلاتا ہوں

وَقْتُ مَا أَرْكَبُ عَلَى الْخَيْلِ سَبْعَ صَلَوةٍ

جس وقت گھوڑے پر سوار ہوتا ہوں بعد نماز

الصَّبْرِ مَا تَفْعَلُ جِ لِي أَوْ رَادُّ أَقْرَأُ هَا لِي

مجر کے کیا کرتے ہو کچھ اور اد پڑھت ہوں

فَرَيْبِ الظُّهْرِ ثُمَّ أَكُلُ الطَّعَامَ وَارْقُدُ الْقِيلُولَةَ

ظہر کے وقت تک پھر کھانا کھاتا ہوں پھر قیلولہ کرتا ہوں

سِرَّ أَهْلِكَ إِذَا بَكُمُ جِ نَعْمَ هَذَا إِبْنِي وَ هَذَا

کیا یہی تمہاری عادت ہے ان یہی میرا طریقہ ہے اور یہی

طَوْرِي وَ هَذَا عَادَتِي سِرَّ يَا سَيِّدِي كَيْفَ

طور ہے اور یہی میری عادت ہے اے میرے سردار

الطَّرِيقُ إِلَى بِلَادِكُمْ هَلْ هِيَ مُخَوِّفَةٌ أَمْ لَا جِ

تمہارے شہر کا راستہ کیسا ہے آیا وہ خوفناک ہے یا نہیں

هِيَ مُخَوِّفَةٌ سِرَّ يَا أَخِي هَلْ مَاءُ الْبَحْرِ مَائِحٌ أَمْ

خوفناک ہے اے میرے بھائی آیا دریا کا پانی کھارے جو یا میٹھا ہے

حُلُوجُ نَعْمَ فِي بَعْضِ الْجَزَائِرِ حُلُوٌّ وَ فِي

ان بعض جزیروں میں شیریں ہے اور اکثر مقامات

أَكْثَرَ الْأَمَاكِنِ مِلْحٌ أَجَاجٌ لَا يُمْكِنُ الشَّرْبُ مِنْهُ

بہت کھار ہے کہ کبھی پینا ممکن نہیں ہے

أَبَدًا سِرٌّ وَكَيْفَ يَعْرِفُ طَرِيقَ الْبَحْرِ مَنْ يَرْكَبُهُ

اور کیونکر پہچانتا ہے دریا کا راستہ وہ شخص جو دریا کا سفر کرے

ج يَا أَخِي طَرِيقَ الْبَحْرِ مَعْرُوفَةٌ عِنْدَ أَهْلِهَا

اے میرے بھائی دریا کا راستہ مشہور ہے اون لوگوں کے نزدیک

كَمَا أَنَّ طَرِيقَ الْبَرِّ مَعْرُوفَةٌ عِنْدَ الْمُسَافِرِينَ فِيهِ

جیسے خشکی کا راستہ ہے اوسکے چلنے والوں کو معلوم ہے راہ یے

سِرٌّ يَأْخُذُونَ مَعَهُمْ فِي الْبَحْرِ إِذَا أَمْلَاجُ

اور وہ لوگ دریا میں اپنے ساتھ تو شہ راہ لیتے ہیں یا نہیں

يَأْخُذُونَ مَعَهُمُ الْمَاءَ وَالْحُطْبَ وَالْحَبَّ وَغَيْرَ

وہ لوگ لیتے ہیں اپنے ساتھ پانی اور کلڑی اور ناج اور

ذَلِكَ سِرٌّ وَكَيْفَ طَغَمُ بَحْرِ النَّيْلِ بِمِصْرَ ج

سوا اسکے اور کیسا ہے مصر کے دریا نیل کے پانی کا مزا

طَعْمُهُ حُلْوٌ وَهُوَ مِنَ الْجَنَّةِ كَمَا فِي

اوس کا مزا شیرین ہے اور وہ جنت ہے جیسا کہ

الْحَدِيثُ سِرٌّ بِأَسَيْدِي هَلْ فِي الْبَحْرِ قِطَاعٌ

آیا ہے حدیث میں اے میرے سردار آیا دین واکوس

أَمْرًا لَاجٍ فِيهِ الْكَافِرُ بَطْرُ وَالْوَلَدُ يُرْوَعُ غَيْرُهُمْ

یاہنین اوس میں انسہ رخ اور ولدیز اور اوس کے سوا ہیں

سِرْيَا مَوْلا نَا مَا اسْمُ فَرْسِكُمْ جِ اسْمُهَا

اسے حضرت آپ کے گھوڑے کا کیا نام ہے اوس کا

الرِّيحُ اسْمُ مَا اسْمُ سَيْفِكُمْ جِ اسْمُ الْقَاتِلِ

ریاح نام ہو آپ کی تلوار کا کیا نام ہے اوس کا نام قاتل ہے

سِرْوَمَا اسْمُ قَوْسِكُمْ جِ اسْمُ الْخَيْزِرَانِ س

آپ کی کمان کا کیا نام ہے اوس کا نام خیرزان ہے

وَمَا اسْمُ سَهْمِكُمْ جِ اسْمُ الْعَاطِبِ سِرْوَمَا

آپ کے تیر کا کیا نام اوس کا نام عاطب ہے آپ کو

اسْمُ رُمْحِكُمْ جِ اسْمُ الْجَارِحِ سِرْوَمَا اسْمُ تَرْسِكُمْ

نیزہ کا کیا نام ہے اوس کا نام جارح ہے اور آپ کی ڈال کا کیا نام ہو

جِ اسْمُ الْحَادِي سِرْوَمَا اسْمُ قَرْبِكُمْ جِ اسْمُهَا

نام اوس کا حادی ہے اور آپ کے جہاز کا کیا نام ہے اوس نام

الْعَيْنُ سِرْوَمَا اسْمُ مَطِيَّتِكُمْ جِ اسْمُهَا الصَّبَا

عین ہے اور آپ کے ناقہ کا کیا نام ہو اوس کا نام صبا ہے

سِرْوَمَا اسْمُ بَيْتْرِكُمْ جِ اسْمُهَا الرَّاوِيَّةُ سِرْوَمَا

آپ کے کنوین کا کیا نام ہو اوس کا نام راویہ ہے اور آپ کو

اِسْمُ نَهْرٍ نَبِيِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی محمد کی نر کا کیا نام ہے اس کی رحمت ہر اوپر اور سلام

جِ اِسْمِهِ الْكَوْثَرُ سِرٌّ وَمَا عَلَيَّ نَهْرٍ نَبِيِّكُمْ ج

اوس کا نام کوثر ہے اور آپ کے نبی کی نر پر کیا ہے

عَلَيْهِ كَيْزَانٌ يَّعْدِدُ جُجُورَ السَّمَاءِ سِرٌّ وَمَا

اوس پر بہت سے کوزے ہیں ستاروں کے شمار کے موافق اور کس قدر

قَدْرُ عَرْضِ حَوْضِ نَبِيِّكُمْ جِ عَرْضُهُ كَمَا

کس قدر آپ کے نبی کے حوض کا چوڑاں ہے اوس کی چوڑائی اتنی ہی

بَيْنَ بَصْرَةٍ وَصَنْعَاءَ وَهِيَ مَسَافَةٌ شَهْرَيْنِ

جیسے بصرہ اور صنعا کے درمیان میں ہے اور وہ دو مہینہ کی راہ ہے

سِرٌّ وَمَنْ ذَاكَ يَشْرَبُ مِنْهُ جِ يَشْرَبُ مِنْهُ مَنْ

اور کون شخص پیے گا اوس سے اوس سے پیے گا

أَطَاعَ اللهُ وَرَسُولَهُ وَأَحَبَّ إِلَهُ وَأَصْحَابَهُ

وہ شخص جس نے خدا اور رسول کی اطاعت کی اور ان کے آل و اصحاب کو دوست رکھا

سِرٌّ يَا سَيِّدِي مَا حَذُّ الْمَحَبَّةِ عِنْدَ كُمْ جِ

اے میرے سردار محبت کا اندازہ تمہارے نزدیک کیا ہے

حَذُّهَا إِثَارُ الْمَحْبُوبِ بِالرُّوحِ وَالْمَالِ سِرٌّ وَمَا

اوس کا اندازہ محبوب پر تھوڑی ہونا جان اور مال سے ہے اور

عَلَامَةُ الْبُغْضِ وَهِيَ مُخَالَفَةُ الْمَحْبُوبِ فِي

دشمنی کی کیا علامت ہے اور وہ دوست کی مخالفت کرنا ہے

كُلِّ مَا يَقُولُ سِرَّكَ سِيرَةٌ سُلْطَانِ

اوں تمام چیزوں میں جو کہ آپ کے بادشاہ کا چال چلن

يَلَاذِكُمْ جَآمَآ سِيرَتُهُ فِيْهِ حَسَنَةٌ وَهُوَ

کیا ہے لیکن اوس کا چال چلن اچھا ہے اور وہ

عَادِلٌ صَاحِبٌ سِرٍّ وَكَيْفَ هَوَاءُ مَدِينَتِكُمْ جَآمَآ

مُتَّصِفٌ اوروں کیجنت ہے اور کیسی ہے ہوا آپ کے شہر کی لیکن

هَوَاءُهَا فَهُوَ طَيِّبٌ سِرٍّ وَمَا يَزِرُّعُونَ فِي مِصْرِكُمْ

اور سکی ہوا پس وہ اچھی ہے کیا بونے ہیں آپ کے شہر میں

جَازِزٌ رَعُوْنِيْ جَمِيْعِ الْمَحْبُوْبِ سِرٍّ وَآيُ شَيْءٍ فِيْ

بوتے ہیں اوس میں کل تاج اور کون سی چیز

قُرَيْتِكُمْ مِّنَ الْفَوَاكِهِ الرُّطَبَةِ جَآمَآ فِيْهِ الرُّمَّانُ

تمہارے گانوں میں ترمیوہ سے ہے اوس میں انار

وَالشَّقَاقِ وَالْخَوْخُ وَالْبَطِيْخُ وَالْجُحْبُ وَغَيْرُ ذَلِكَ

اور سیپ اور شفتالو اور خربزہ اور تربوز اور اوسکے

مِّنَ الْفَوَاكِهِ سِرٍّ وَآيُ شَيْءٍ فِيْ قُرَيْتِكُمْ مِّنَ

اور میوے ہیں اور کون سی چیز تمہارے گانوں میں

الْفَوَاكِهَ الْيَابِسَةَ جِ فِيهَا الزَّيْبُوبُ وَالنَّارُجِيلُ

میدہ خشک سے ہے اوس میں مویز اور خرما اور کھوپرہ

وَالْمُبْسَلُ وَغَيْرُ ذَلِكَ مِنْ أَنْوَاعِ الْفَوَاكِهِ

اور کھجور اور اس کے سوا میوے کے اقسام سے ہے

سِرْيَا سَيِّدِي مَا اسْمُ قُطُبِ بِلَادِكُمْ أَلَا نَجِ

اے سردار کیا نام ہے آپ کے شہر کے قطب وقت کا

اسْمُهُ فُلَانٌ سِرٌّ وَمَا اسْمُ أَبْدَالِ مَدِينَتِكُمْ جِ

اون کا نام فلان نام ہو اور کیا ہے نام آپ کے شہر کے ابدال کا

أَسْمَاؤُهُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ سِرٌّ وَمَا اسْمُ أَوْتَادِ بِلَادِكُمْ

اون لوگوں کو نام فلان فلان ہیں اب بے شک ہے اوتاد کی کیا نام ہے

جِ أَسْمَاؤُهُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ سِرٌّ وَمَا اسْمُ قَاضِي

اون لوگوں کے نام فلان فلان ہیں اور کیا ہے نام تھار کاؤن کی

قَرَيْتِكُمْ جِ اسْمُهُ فُلَانٌ سِرٌّ وَمَا اسْمُ مُفْتِي بِلَادِكُمْ

قاضی کا اوس کا نام فلان ہے اور آپ کے شہر کے مفتی کا کیا نام ہو

جِ اسْمُهُ فُلَانٌ سِرٌّ وَمَا اسْمُ مَدْرَسِ بِلَادِكُمْ

اوس کا نام فلان ہو اور آپ کے شہر کے مدرسہ کا کیا نام ہے

جِ اسْمُهُ فُلَانٌ سِرٌّ وَمَا اسْمُ مَوْلَانَا هَلْ بَلَغَتْ

اوس کا نام فلان ہو اے حضرت آیا میں بالغ ہوا یا نہیں

أَمْ لَا جِ نَعَمْ بَلَغْتَ فَإِذَا بَلَغْتَ وَجَبَتْ

ان تو بالغ ہوا اور جب تو بالغ ہوا تو نماز تحریر واجب ہوئی

عَلَيْكَ الصَّلَاةُ يَا سَيِّدِي هَلْ عِنْدَكَ

اے حضرت آپ کے پاس

مَالٌ أَمْ لَا جِ نَعَمْ مَعِيَ مَالٌ كَثِيرٌ فَإِذَا كَانَ

ال ہے یا نہیں ان میرے پاس بہت مال ہے جب تیرے

عِنْدَكَ مَالٌ فَلَمْ لَا تُزَكِّهِ حَتَّى لَا تَكُونَ بِهِ

پاس مال ہے تو زکوہ کیون نہیں دیتا تاکہ تو قیامت کے دن قابل

مَعَاتِبًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَا سَيِّدِي الشَّيْطَانُ غَالِبٌ

عقاب نہ ہو اے حضرت شیطان مجھ پر غالب ہے

عَلَى سَيِّدِي لِمَ لَا تُسَافِرُ لِلْحَجِّ أَمَا أَنْتَ مُسْتَطِيعٌ

اے حضرت آپ حج کو کیون نہیں جاتے تو کیا آپ حج کرنا قابل

حَجِّ بَلَى أَنَا مُسْتَطِيعٌ وَلَكِنَّ الطَّرِيقَ مُخَوِّفَةٌ

ان میں قابل ہوں لیکن راستہ خوفناک ہے

سَرْمَتٌ تُسَافِرُ لِلْحَجِّ أَسَافِرُ هَذِهِ السَّنَةَ

تو حج کو کب جاؤں گا میں اسی سال میں جاؤں گا

إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى سَوْفَ تُسَافِرُ مِنْ مَكَّةَ

اگر خدا نے چاہا اور متے تو مکہ سے

إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ حَاسَفِرُ بَعْدَ

مدینہ منورہ کو جائے گا مین جاؤں گا

الْفَرَاعِ مِنْ أَيَّامِ الْحَجِّ سَيَّاحِيَّ إِذَا وَصَلْتَ

مین ایام حج سے فراغت کے بعد اے دوست جب تو پہنچے

إِلَى الْمَدِينَةِ ثُمَّ دَخَلْتَ الرُّوضَةَ الْمَشْرِفَةَ

مدینہ منورہ مین اور روضہ بزرگ مین داخل ہو تو

سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ وَ

سلام بھیج محمد رحمت خدا کی اوپر اور سلام بھیج تیری اور

مِنْ مَنِيَّ ثُمَّ عَلَى صَاحِبَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَجَّ أَصْلَى وَ

میری جانب سے پہر سلام بھیجاؤں گے دونوں صاحبِ ثراؤں کو جسے رہی ہو درود

أَسَلَّمَ مِنْكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى سَيَّاحِيَّ إِذَا

سلام بھیجوں گا تیری جانب اور اپنی جانب اگر خدا بزرگ چاہے اے حضرت جب

أَسَرَدْتَ الْحَجَّ فَاحْرَمَ بِهِ فِي أَشْهُرِهِ حَاجُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

ارادہ کریں حج کا تو نیت کرو اس کے مہینہ مین اگر چاہے گا خدا بزرگ

تَعَالَى أَفْعَلْ هَكَذَا سَوْمًا أَشْهُرُهُ ج

تو ایسا ہی کروں گا اور کیا مین مہینے اس کے

أَشْهُرُهُ شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ

شوال ذیقعدہ اور ذی الحجہ اس کے مہینے مین

سَرَّحْنِي مَا أَحْسَنَ وَجْهَكُمْ وَمَا أَفْضَحَ لِسَانَكُمْ وَمَا

اے میرے بہائی کیا اچھی ہو صورت تمہاری اور کیا فصیح ہے تمہاری زبان اور کیا

أَقْوَى جَنَانَكُمْ وَمَا أَحْسَنَ سَيْرَتَكُمْ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ

مضبوط ہے تمہارا دل اور کیا اچھی ہے تمہاری عادت خدا کا شکر ہے

عَلَى ذَلِكَ أَنْتَ رَجُلٌ كَالْأَسَدِ أَنْتَ رَجُلٌ كَالْجَبَلِ

اسپر کہ تو مثل شیر کے ہے تو بہادر آدمی ہے

أَنْتَ رَجُلٌ مُحَدِّثٌ أَنْتَ رَجُلٌ بَارِعٌ فِي جَمِيعِ

تو محدث ہے تو واقف ہے کل علموں کا

الْعُلُومِ أَنْتَ مَا هَرُ فِي الْحِكْمَةِ أَنْتَ رَجُلٌ بَلِيغٌ

تو جاننے والا حکمت کا ہے تو بلوغ ہے

وَأَنْتَ رَجُلٌ صَاحِبٌ أَنْتَ رَجُلٌ عَارِفٌ جَ كُلِّ

نیک ہے تو خدا کا پہچاننے والا ہے یہ کل

ذَلِكَ حُسْنُ ظَنِّكَ وَمَا كَانَ مِنْهَا بِفَضْلِ اللَّهِ

تیرا حسن ظن ہے اور جو ہے وہ اس کے فضل سے ہے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْجَوَادِ سَبَّحَ أَرْحَى مَتَى تَرَقُّدُ

اور خدا بخشش کرنے والے کا شکر ہے اے میرے بہائی تو دن کو کب سوتا ہے

بِالنَّهَارِ جَ أَرْقَدُ وَقْتُ الْقِيلُولَةِ

میں دوپہر کو سوتا ہوں

سَوْاَ إِذَا قُمْتُ مِنَ النُّومِ مَاذَا تَقْرَأُ وَهَج

اور جب تو سوتے ہے اومتا ہے تو کیا پڑھتا ہے

أَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانِي بَعْدَ مَا أَمَاتَنِي

میں کہتا ہوں اس کا شکر ہے جس نے مجھ کو زندہ کیا اوسکے بعد کہ مجھ کو مردہ کیا

وَالِيكَ النُّشُورُ وَإِذَا أَرَدْتُ النُّومَ مَا تَقْرَأُ

اور اوسکی جانب قیامت کے روز جانا ہے اور جب تو سونے کا ارادہ کرتا ہے تو کیا پڑھتا ہے

هَج أَقْرَأُ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ

میں پڑھتا ہوں قل آعوذ برب الفلق اور قل آعوذ

بِرَبِّ النَّاسِ وَآيَةُ الْكُرْسِيِّ سَيَاخِي قِفْ

رب الناس اور آیتہ الکرسی اے میرے بھائی

عَلَىٰ بَابِ مَوْلَاكَ دَائِمًا وَلِمَ ذَٰلِكَ هَج لَعَلَّهُ

کھڑا ہو اپنے مالک کے دروازہ پر ہمیشہ یہ کیوں شاید وہ

يَرْحَمُكَ وَيَفْتَحَ بَابَهُ لَكَ لِأَنَّكَ مَرُّ وَقَفْ

رحم کرے تجھ پر اور اپنا دروازہ کھول دے اس واسطے کہ جو سختی کو

هَج لَعَلَّهُ بَابِ الْكَرِيمِ لَا يَخِيبُ سَيَاخِي كُنْ فِي

دروازہ پر کھڑا ہوا وہ محروم نہیں ہوتا اے میرے بھائی

صُحْبَتِي دَائِمًا وَلِمَ ذَٰلِكَ هَج لَعَلَّهُ تَسْقِي

میری صحبت میں ہمیشہ رہو یہ کیوں اس واسطے کہ تیری صحبت نفع دے گی مجھ کو

دُنْيَا وَآخِرَىٰ سِرِّ صَاحِبِي رَافِقِي فِي سَفَرِي

دنیا اور آخرت میں فائدہ دینی اے میرے دوست میرے سفر میں میرا ساتھ دے

وَلَمْ ذَلِكْ جَلَّ لِكَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

یہ کیوں اس واسطے کہ نبی خدا کی رحمت اور سلام ہو فرمایا

أَصْحَابُ الرَّفِيقِ قَبْلَ الطَّرِيقِ سِرِّ صَاحِبِي اجْلِسْ

کہ سفر کے پہلے ساتھی تلاش کر لو اے دوست میرے پاس

عِنْدِي لِحُظَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَمْ ذَلِكْ جَلَّ لِكَ لَارِي

توڑی دیر بیٹھ یہ کیوں اس لیے

أَسْتَأْنِسُ بِكَ سِرِّ يَا فُلَانُ لَا تَجْلِسْ عِنْدِي

کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں اے فلاں نے میرے پاس تم کہی

أَبَدًا وَلَمْ ذَلِكْ جَلَّ لِكَ لَارِي أَسْتَوْحِشُ مِنْكَ

نہ بیٹھو اور یہ کیوں کیونکہ میں تم سے وحشت کرتا ہوں

جَلَّ يَا أَخِي أَصْحَابُ الْأَخْيَارِ وَلَمْ ذَلِكْ جَلَّ لِكَ لَارِي

اے دوست نیکوئی محبت اختیار کرو یہ کیوں اس واسطے کہ

يَذْكُرُكَ عَلَى طَرِيقِ اللَّهِ تَعَالَى سَهْلٌ لَكَ عَادَةٌ

کہ وہ لوگ تجھ کو چلا دیں گے اللہ برتر کے راستہ پر تجھ کو قیودہ پینے کی

فِي شَرْبِ الْقَهْوَةِ أَمْ لَا جَلَّ نَعْمَلِي عَادَةٌ وَهِيَ تَعْنِي

عادۂ شرب ہے یا نہیں ہاں تجھ کو عادت ہو وہ میری اعانت کرنا

عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ سَرِيًّا وَلَدُّ لَا

رات کے جاگنے میں اور قرآن کی تلاوت میں اسے لڑکے

تُكْثِرُ مِنْ شَرْبِ الْقَهْوَةِ وَلِمَ ذَلِكَ جِ لَا تَهَيَّا بِسَةِ

قہوہ پینے میں زیادتی نہ کرو یہ کیوں اسلئے کہ وہ خشک ہے

وَطَبْعُكَ يَابِسٌ وَهِيَ مُنَشِّفَةٌ لِلدَّمَاعِ سَرِيًّا أَخِيرًا تَكْثُرُ

اور تیری طبیعت خشک ہے اور وہ دماغ کی رطوبت کھینچنے والا ہے اسے بہائی

مِنْ شَرْبِ الْقَهْوَةِ إِلَّا إِذَا كَانَ طَبْعُكَ رَطْبًا سَرًّا تَكْثُرُ

قہوہ پینے میں زیادتی نہ کرو لیکن جب تمہاری طبیعت مرطوب ہو

مِنْ شَرْبِ الْمَاءِ خُصُوصًا بَعْدَ الطَّعَامِ وَلِمَ ذَلِكَ

پانی زیادہ نہ پیو خاص کر بعد کھانے کے یہ کیوں

جِ لَا تَهَيَّا بِضُرِّ الْبَدَنِ وَيُفْسِدُ الطَّعَامَ

اس واسلئے کہ وہ بدن کو نقصان دیتا ہے اور کھانے کو فاسد کرتا ہے

سَ وَإِذَا أَرَدْتَ شَرْبَ الْمَاءِ فَاشْرَبْهُ فِي

اور جب تو پانی پینا چاہے تو کھانے کے درمیان میں

أَثْنَاءِ الطَّعَامِ وَثَلَاثَةُ أَنْفَاسٍ وَلِمَ ذَلِكَ جِ

تین سانس میں یہ کیوں

لَا تَهَيَّا السُّنَّةُ وَالْحِكْمَةُ فِيهِ سَرِيًّا وَلَدِي

اس واسلئے کہ یہ طریقہ رسول ہے اور اس میں حکمت ہے اسے لڑکے

إِذَا أَرَدْتَ الْأَكْلَ كُلَّ فَلَا تَأْكُلْ إِلَّا عَلَى الْجُوعِ وَلِمَ

جب تو کھائے

تو بھوک میں

یہ

ذَلِكَ جَ لَا نَهْ يَضُرُّ بِالْبَدَنِ وَالطَّبِيعَةِ سَيَا

کیون اس واسطے کہ بدن

اور طبیعت کو نقصان نہ پہنچے

أَخِي لَا تَتَكَلَّمُ إِلَّا عِنْدَ الضَّرِّ وَرَفْعِ الْكَلَامِ وَلِمَ ذَلِكْ

بھائی نہ بولو

مگر بات کریشی ضرورت کے وقت

یہ کیون

جَ لَا نَ الْمَلَكَةَ تَكْتُبُ كُلَّ مَا تَقُولُ سَيَا وَلَكِنْ

اس واسطے کہ ملائکہ

لکھ لیں گے جو کہے گا

اے لڑکے

هَلْ جَاءَ الْغَسَّالُ بِالثِّيَابِ أَمْ لَا جَ نَعَمْ

دھوبی

کپڑے لایا یا نہیں

ان لایا

جَاءَ بِهَا وَهِيَ عَشْرٌ أَجْدُ دُبُصْ سَيَا لِيَوْمَ

وہ

دس عدد نیچے سفید ہیں

آج

جَاءَ الْكَاتِبُ بِالْكِتَابِ أَمْ لَا جَ نَعَمْ جَاءَ بِهِ

لکھنے والا خط لایا

یا نہیں

ان وہ کل

الْبَارِجَةُ سَهْلٌ جَاءَ الْخَادِمُ بِالسَّمَنِ السُّوقِ

لایا

نوکری

کسی

بازار سے لایا

أَمْ لَا جَ نَعَمْ جَاءَ بِهِ وَلَكِنَّهُ عَتِيقٌ وَقَارٌ مُنْتَنٌ سَيَا

یا نہیں

ان لایا

لیکن وہ خراب ہے اور پودا رہے

يَا وَكَدِّيْ هَلْ جَاءَ الصَّقَالُ بِالسَّيْفِ أَمْ لَا جِ نَعَمْ

اے رکے صیقل گر تلوار لایا یا نہیں ہاں لایا

جَاءَ وَصَقْلُهُ مَلِيْهُ سِرْيَا آخِيْ هَلْ جَاءَ الْحِزَارُ

اوس کی صیقل اچھی ہے اے بہائی قصاب

بِاللَّحْمِ الْيَوْمَ أَمْ لَا جِ نَعَمْ جَاءَ بِهِ وَلَكِنَّهُ قَلِيلٌ

گوشت آج لایا یا نہیں ہاں لایا لیکن وہ تھوڑا

وَصَعِيْفٌ سَوْ هَلْ جَاءَ أَحَدٌ بِالْخَضِرَةِ مِنَ السُّوقِ

اور خراب ہے بازار سے کوئی ساگ لایا

أَمْ لَا جِ مَا جَاءَ بِهَا أَحَدٌ سِرْيَا الْيَوْمَ مَاذَا طَبَخْتُمْ

یا نہیں کوئی نہیں لایا ہمارے یہ تم نے آج کیا پکایا

لَنَا مِنَ الطَّعَامِ جِ طَبَخْنَا لَكُمْ حُمًا وَارْزُ اس

بچے تمہارے یہ گوشت اور چانول پکایا

قُلْ لِلطَّبَاخِ يَطْبَخُ الطَّعَامَ سِرْيَا سَيِّدِيْ رَفِيْ

بادرچی سے کہو کہ کھانا پکا رہے اے حضرت

أَيَّ وَقْتٍ يَسْتَعِدُّ هُجْ يَكُونُ مُسْتَعِدًّا

وہ کس وقت آمادہ ہیں وہ آمادہ ہیں

بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِرْيَا آخِيْ هَلْ تَأْكُلُ الطَّعَامَ

بعد مغرب کے اے بہائی تم ہمارے یہاں آج رات کو کھانا کھاؤ گے

عِنْدَ نَاهِذِهِ اللَّيْلَةِ جَ نَأْكُلُ عِنْدَكُمْ خُبْزَ الْخَاطِرِ كُمْ

تمہاری خاطر سے تمہارے پاس روٹی کھاؤں گا

سَيَاخِي أَيُّ شَيْءٍ تَسْتَهْيِيهِ طَبِيعَتُكُمْ مِّنَ الْمَأْكُولَاتِ

اے بہائی کس چیز کی تمہاری خواہش ہے کھانوں میں سے کہین یا کھو

حَتَّى نَطْبَخَهُ لَكُمْ يَا مَوْلاَنَا نَفْسِي تَرْبِدُ

تمہارے لئے پکواؤں اے صاحب میرا جی چاہتا ہے

اللَّحْمَ وَالْخُبْزَ وَالْأَرْزَ وَاللَّيْنَ وَالْعَسَلَ وَالْجَلَّ

گوشت اور روٹی اور چانول اور دودھ اور شہد اور سرکہ

إِنْ لَا يَكُونُ عَلَيْكَ تَكْلِيفٌ فِي ذَلِكَ سَيَاخِي

یہ کہ آپ کو اس میں تکلیف ہو اے بہائی

أَيُّ شَيْءٍ تَسِيلُ إِلَيْهِ طَبِيعَتُكُمْ مِنَ الْفَوَاحِ

آپ کی طبیعت کس چیز کو چاہتی ہے

الرُّطْبَةَ وَالْيَاسِدَةَ تَسْتَهْيِي لِرُمَّانٍ وَالتُّفَّاحَ

تر و خشک ہے خواہش کرتی ہے انار اور سیب

وَالْخُوخَ وَالزَّرْبِيبَ وَالْبَطِيخَ سَهْلٌ تَأْكُلُ الْآنَ

اور شفتالو اور منقہ اور خربوزہ کیا تو اس وقت

بَعْدَ الْفَهْوَةِ شَبَّاجٌ نَعْمَ أَكُلُ قُرْصًا بَقْسًا شِ

قہوہ کے بعد کھائے گا کچھ اے میں ایک روٹی کھاؤں گا سالن سے

سَرِيَا أَخِي مَتَى تُسَافِرُ إِلَى وَطَنِكَ هَ أُسَافِرُ إِذَا

اے بہائی کب تو سفر کرے گا اپنے وطن کی طرف میں چلوں گا جب مجھ کو

حَصَلَتْ لِي قَرْيَةٌ مِّنَ السُّلْطَانِ سَمَا تَفْعَلُ بِهَا

گاؤں کے لیے گا بادشاہ سے تو اس کو کیا کرے گا

هَ أُرِيدُ أَنْ أَجْعَلَهَا وَقْفًا بِاسْمِ الْفُقَرَاءِ وَالْحَفَاطِ

میں اس کو وقف کروں گا فقیروں اور عالموں اور

الْعُلَمَاءِ سَرِيَا سَيِّدِي هَلْ تُرِيدُ الزَّوَّاجَ أَمْ لَا هَ

حافظوں کے نام پر اے حضرت آپ شادی کریں گے یا نہیں

نَعَمْ أُرِيدُ الزَّوَّاجَ لِأَنَّهُ مِنْ سُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

ہاں میں نکاح کروں گا کیونکہ وہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَا أَخِي هَلْ تُزَوِّجْتَنِي فِي وَطَنِكَ

اے بہائی کیا آپ نے شادی کی تھی اپنی وطن میں

أَمْ لَا هَ تَزَوِّجْتَنِي وَاحِدَةً سَرِيَا مَوْلَا نَا لَمْ لَا تَزَوِّجْتَنِي

یا نہیں ہاں ایک شادی کی تھی اے حضرت آپ نے شادی کیوں کی

هَ لَا أَنْزَوِّجُ لَأَنِّي غَيْرُ فَارِغٍ مِّنْ عِبَادَةِ اللَّهِ تَعَالَى

میں شادی نہیں کروں گا اس واسطے کہ میں خدا کی عبادت سے فارغ نہیں ہوں

سَرِيَا سَيِّدِي هَلْ عِنْدَكَ أَوْلَادٌ أَمْ لَا هَ

اے حضرت آپ کے لڑکے ہیں یا نہیں

نَعْمَ لِي أَوْ لَدُنِّي بَعْدَ شَهْرِ السَّنَةِ س

ہاں میری اولاد لڑکی ہین سال کے مہینہ کی شمار کے موافق

وَكَمْ عَدَدُ الْبَنَاتِ عِنْدَكَ جِ عِنْدِي بَنَاتٌ

اور آپ کی لڑکیاں کتنی ہین میرے پاس لڑکیاں

بَعْدَ الْأَلْشَّهِرِ الْحَرَمِ سِرْمَتِي فَارَقْتُ وَطَنَكَ

اشہر حرم کی عدد کے برابر تو نے کب چھوڑا اپنے وطن کو

جِ فَارَقْتُهُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ سِرْمَتِي تَدْ خُلُ

میں نے عاشورا کے دن چھوڑا اور اپنے

وَطَنَكَ جِ أَدْخَلَهُ يَوْمَ الْعِيدِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

وطن کو کب جائیگا عید کے دن انشاء اللہ تعالیٰ

سَيَا سَيِّدِي مَنْ ذَا رَأَيْتَ فِي عَرْبِيَّتِكَ مِنْ

اے حضرت کس کو تو نے دیکھا اپنے سرزمین

الصَّالِحِينَ جِ رَأَيْتُ جَمًّا غَفِيرًا سِرْمَتِي هَلْ

نیک لوگوں میں سے میں نے بہت لوگوں کو دیکھا تو

تَعْرِفُ أَحَدًا مِنْهُمْ جِ أَعْرِفُ مِنْهُمْ الشَّيْخَ

اون لوگوں میں سے کسی کو پہچانتا ہے میں اون میں سے شیخ

بِهَآؤِ الدِّينِ نَقْشِبَنْدَ سِرْمَتِي كَيْفَ رَأَيْتَهُ جِ رَأَيْتُهُ يَوْمَ مَا

بہار الدین نقشبند کو پہچانتا ہوں اون کو تو نے کیوں کر دیکھا میں نے اون کو ایک دن دیکھا

مِنْ أَلَا تَأْمُرُ جَالِسًا بَيْنَ أَصْحَابِهِ عَلَى كُرْسِيِّهِ مِنْ

ایک دن دیکھا اپنے اصحاب کے ساتھ بیٹھے ہوئے

يَا قَوْمُ تَذَكَّرُونَ أَعْيَظُ النَّاسَ وَبُعَاصُهُمْ أَمْرٌ دِينُهُمْ

یا قوت کی کرسی پر نصیحت کرتے تھے لوگوں کو اور سکھاتے تھے انکو اور انکی دین

وَدُنْيَاهُمْ سِرِّي سَيِّدِي لَمَّا وَصَلْتَ إِلَى بَعْدَادَ

اور دنیا کے کام اے حضرت جب آپ بغداد پہنچے

وَدَخَلْتُهَا مِنْ ذَا أَيْتٍ فِيهَا مِنْ الْأَقْطَابِ ج

تو آپ نے وہاں اقطاب میں سے کسی کو دیکھا

رَأَيْتُ فِيهَا السَّيِّدَ مُحَمَّدٍ الدِّينَ عَبْدَ الْقَادِرِ

میں نے اوس میں دیکھا سید محمدی الدین عبد القادر

الْحَيُّ لَا رَفِيعَ جَالِسًا فِي مَسْجِدٍ عَلَى كُرْسِيِّ مِنْ دُرٍّ

جیلانی کو اپنی مسجد میں ایک سفید جوہر کی کرسی پر

بِضَاءٍ وَهُوَ يَعْظُ النَّاسَ وَيَدْعُوهُمْ إِلَى عِبَادَةِ

بیٹھے ہوئے اور لوگوں کو نصیحت کرتے تھے اور خدا کی عبادت کی طرف

اللَّهُ تَعَالَى سَوْ مِنْ ذَا أَيْتٍ فِي سِيَاحَتِكَ مِنْ

بلاتے تھے اور اپنے سفر میں ابدال میں سے

الْأَبْدَالِ ج رَأَيْتُ جَمَاعَةً مِنْهُمْ سَوْ إِذَا

کسو دیکھا اون میں سے ایک جماعت کو دیکھا اور جب

اجْتَمَعَتْ بِأَحَدٍ مِّنَ الصَّالِحِينَ بِأَيِّ عَيْنٍ تَرَاهُ ج

نیکیوں کی صحبت میں تو ہو تو تو انکو کس آنکھ سے دیکھگا

أَرَاهُ بَعَيْنَ التَّعْظِيمِ وَالْوَقَارِ إِذَا صَاحَبْتُ

میں انکو دیکھو نگا تعظیم کی اور عزت کی آنکھ سے اور جب نمونہ ہو

أَحَدًا مِنْهُمْ مَا تَطْلُبُ مِنْهُ جِ أَطْلُبُ مِنْهُ هـ

اون میں سے کسیکو تو توابنے کیا مانگے گا میں اون سے

الدُّعَاءُ بِصَلَاةِ أُمُورِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ س

دعا طلب کروں گا دنیا اور آخرت کے کاموں کی دہائی کی

وَكَيْفَ تَنْظُرُهُ جِ أَرَاهُ كَأَنَّهُ أَسَدٌ مِّنْ أَسُودِ

اور تو انکو کیسے دیکھگا میں انکو دیکھوں گا گویا وہ شیر ہیں

إِلِلُّهُ تَعَالَى س يَا أَخِي أَنْظِرْهُ مِّنْ عَلَى الْبَابِ وَاقِفُ

خدا کو شیر زمین سے اے بھائی دیکھو دروازہ پر کون کھڑا ہے

ج يَا بَلَاءِي الْأَمِيرُ وَاقِفُ نَعَمَ الْأَمِيرُ عَلَى بَابِ الْفَقِيرِ

اے حضرت امیر مجھے یہ ہیں خوب ہی امیر فقیر کے دروازہ پر

س يَا سَيِّدِي مِّنْ عَلَى الْبَابِ وَاقِفُ جِ الْفَقِيرُ وَاقِفُ

اے حضرت کون دروازہ پر کھڑا ہے فقیر ہے

بِسُّ الْفَقِيرِ عَلَى بَابِ الْأَمِيرِ س يَا وَلَدِي أَعْطِ

براہے فقیر امیر کے دروازہ پر اے لڑکے دیدہ

لِلْفَقِيرِ أَلْفَ أَحْمَرٍ مِنْ أَيِّ خِزَانَةٍ أُعْطِيَهِ

فقیر کو ہزار سبز اشرفیان کوئی سے خزانہ سے دون میں اون کو

جَ اعْطِهِ مِنْ خِزَانَةِ الزَّكَاةِ سِتِّ فِي أَيِّ سَنَةٍ

دے تو اس کو خزانہ زکوٰۃ سے کس سال

حَجَّجْتُ جَ يَا أَخِي حَجَّتْ سَنَةٌ ثَلَاثٌ وَخَمْسِينَ

تو نے حج کیا اے بھائی میں نے حج کیا سن گیارہ سو

بَعْدَ الْمِائَةِ وَالْأَلْفِ مِنْ هَجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى

ترپن میں ہجری کے بعد ایک سو ہزار نبی صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ حَجَّةُ الْجُمُعَةِ س

رحمتہ اللہ کا اوپر اور سلام اور وہ حج اکبر کرنا

يَا أَخِي إِذَا حَجَّجْتَ فَرُزْنِيكَ فِي تِلْكَ السَّنَةِ

اے بھائی جب تو حج کرے تو اسی سال اپنے نبی کی قبر کی زیارت کر

وَلِمَ ذَلِكَ جَ لَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور یہ کیوں اس واسطے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مِنْ حَجٍّ وَلَمْ يَزُرْنِي فَإِنَّمَا جَفَأَ نَسْرِي يَا أَخِي

فرمایا جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی گویا اونہ مجھ پر ظلم کیا اے بھائی

إِذَا كُنْتُ فِي الصَّلَاةِ أَوْ عِنْدَ رَبِّ اللَّهِ فَاحْضُرْ

جب تو نماز نماز میں ہو یا پاس دلی اللہ کے تودو

قَلْبِكَ سِرًّا إِذْ أَكُنْتَ عِنْدَ الْمَلُوكِ فَأَحْفَظْ

تو اپنے دل کو خضر اور جب تو بادشاہ کے پاس ہو تو اپنے

لِسَانِكَ وَإِذَا كُنْتَ تَمْشِي فِي السُّوقِ فَأَسْرِعْ

زبان کو بچاؤ رکھ اور جب تو بازار چلتا ہو تو جلد ہی کر

فِي مَشْيِكَ سِرًّا أَخِي وَلِمَ ذَلِكَ لَأَنَّهُ اسْتَهْ

اپنے چلنے میں اسے بہائی اوزیہ کیوں اس واسطے یہ طریقہ

نَبِيَّكُمْ جَ يَا أَخِي إِذَا شَرِبْتَ الْمَاءَ فَلَا تَعْبُثْهُ

آپ کے نبی کا ہے اسے بہائی جب پانی پیو تو اوس کا عیب نہ کرو

جَ لَأَنَّهُ اسْتَهْ نَبِيَّكُمْ سِرًّا إِذَا فَرَّغَ عَلَيْكَ الْبَابُ

ہاں اس لیے کہ یہ طریقہ آپ کے نبی کا ہے اور جب تیرے دروازہ پر کھٹکتا

فَلَا تَجِبْ إِلَّا فِي الثَّلَاثَةِ وَلِمَ ذَلِكَ جَ مُسْتَحَبٌّ

تو جواب نہ دے مگر تیسرے آواز میں یہ کیوں مستحب

سَ وَإِذَا نِمْتَ بِاللَّيْلِ فَأَغْلِقْ بَابَكَ وَاطْفِئْ سِرَاجَكَ

اور جب تو سووے رات کو تو دروازہ کو بند کر اور بچھاوے اپنا چراغ

وَاحْفَظْ أَوْ دَلَاكَ لَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ يَا فُلَانُ

اور اپنی اولاد کی حفاظت کر کیونکہ یہ سنت ہے اے فلاں

إِذْهَبْ إِلَى فُلَانٍ قُلْ لَهُ يَا رَبِّي إِنَّا وَقْتُ

فلانے کے پاس جاو اور اوس سے کہو کہ صبح کے وقت میرے پاس آوے

الصِّيْرِ سَفِيٍّ آتِي وَفَتِي يَأْتِي إِلَيْكَ رَجُلٌ يَأْتِي غَدًا

کس وقت آپ کے پاس آتا ہے کل

يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيَأْتِي سَيَدِي مَا زِلْنَاكَ أَيْنَ كُنْتَ ج

جمع کے دن آئے اے حضرت مجھے آپ کو دیکھا نہیں آپ کہاں تھے

ذَهَبْتُ لِحَاجَةٍ لِي سَيَاكُمِمْ أَيْنَ تَهَبْتُمْ

میں ایک ضرورت کو گیا تھا ، کل آپ کہاں گئے تھے

ج ذَهَبْتُ لِحَاجَةٍ بَعْضُ الْأَخْوَانِ سَيَاخَادِي

میں گیا تھا بعض بہائیوں کی ضرورت سے اے نوکر

هَلْ جَاءَ الْجَمَّالُ بِالْحَطَبِ أَمْ لَا ج نَعَمْ جَاءَ بِهِ

آیا اونٹ والا لکڑی لایا یا نہیں ہاں کل رات کو

الْبَارِحَةَ وَلَكِنَّهُ أَخْضَرُ سَوْهَلْ جَاءَ الْحَدَّادُ

لایا لیکن لکڑی کیلی ہے لوہار کھارمی

بِالْفَاكِسِ أَمْ لَا ج مَا جَاءَ بِهِ سَوْهَلْ جَاءَ النَّجَّارُ

لایا یا نہیں نہیں لایا اور بڑھی

بِالْمُنْشَارِ ج نَعَمْ جَاءَ بِهِ وَالْقُدُّومِ سَوْهَلْ جَاءَ

آرہ لایا ہاں آرہ اور قبول لایا اور موتراش

الْمُرْتَبِئِ بِالْمُوسَى ج نَعَمْ جَاءَ بِهَا الْآنَ سَيَاخِي

استرہ لایا ہاں اس وقت لایا اسی بہائی

إِنِّي أَرَأَيْتَ الْيَوْمَ مُتَغَيِّرَ الْخَاطِرِ وَلِمَ ذَلِكَ ج وَكَيْفَ لَا

ہیں آپ کو پریشان حال آج دیکھتا ہوں یہ کیوں میں کیسے

يَتَغَيَّرُ خَاطِرِي وَالْمَوْتُ خَلْفِي وَالْقَضَاءُ أَمَامِي

پریشان نہ ہوں موت پیچھے ہوئی اور قضا سامنے

سِرِّي سَيِّدِي مَالِي أَرَأَيْتَ أَلَا نَ مُتَشَوِّشَ الْخَاطِرِ

اے حضرت میں تم کو پریشان خاطر

وَلِمَ ذَلِكَ ج لَا إِنِّي ذَكَرْتُ أَحْوَالَ الْقِيَامَةِ وَوُقُوفِي

دیکھتا ہوں یہ کیوں اس لیے کہ میں نے قیامت کے دن کا حال یاد کیا

عُرْيَانٍ بَيْنَ الْخَلَائِقِ سِرِّي أَمَوَّلًا مَالِي أَرَأَيْتَ

اپنا نکاح کٹر ہو تا خلائی کو درمیان میں اے حضرت کیا ہے کہ میں آپ کو

هَذِهِ الشَّهْرَ كَثِيرَ الْفُرَجِ وَلِمَ ذَلِكَ ج لَأَنَّ هَذَا

اس مہینہ میں بہت خوش پانا ہوں یہ کیوں اس واسطے کہ

الشَّهْرَ شَهْرُ رَمَضَانَ تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ

کہ رمضان کا مہینہ ہے کھل جاتی ہے دروازہ جنت کا اور

وَتَعْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ لِمَ ذَلِكَ ج هَذِهِ

اور دوزخ کے دروازہ بند ہو جاتے ہیں اس

السَّنَةِ مَا أَكْثَرَ فَرْحَكَ وَلِمَ ذَلِكَ ج لَا فِي

سال میں تو بہت خوش ہے یہ کیوں اس لیے کہ

مَحَبَّتِ فِيهَا وَزُرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ

جگیا اس سال میں اور نبی صلم کی زیارت کی اور یہی

عَلَامَاتُ الْقَبُولِ سَرَّ الْيَوْمَ مُرَادُ نَانْدُ هَبْ لِجَلِّ يَدَا

قبول ہونیکا نشان ہے آج ہمارا ارادہ یہی کہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَذْهَبُ مَعَنَا أَذْهَبُ

نبی صلم کی زیارت کیواسطے جائیں آیا تو ہمارے ساتھ جاگا ہاں میں

مَعَكُمْ وَهِيَ سَعَادَتِي فِي الدَّارِ بَيْنَ سَرَّ الْيَوْمَ هَلْ لَكَ

آپ کے ہمراہ چلون گا یہ میری سعادت ہو دونوں جہان کی آج تیرا ارادہ ہے

فَضْلُ تَذْهَبُ مَعَنَا إِلَى بُسْتَانِ جَنَعْمَارٍ يُدْ أَتَنَزَّهُ

تو ہمارے ساتھ باغ میں چلیگا ہاں میں آپ کے ساتھ

مَعَكُمْ هُنَاكَ سَرَّ يَا أَخِي أَكَتَضِلُّ بَيْنِي وَبَيْنَ أَخِيكَ

چلون گا وہاں اے بھائی آپ میرے اور اپنی بھائی کے درمیان کیون صلیبیں

جَ مَلِيحٌ كَثِيرٌ يَشْرَطُ أَنْ تَعْفُو عَنْهُ مِنْ

بہت اچھا اس شرط پر کہ تودل آؤس کا قصور مٹا دے

قَلْبِكَ سَرَّ يَا مَوْلَا نَالِمَ لَا تَضْطَلُّ مَعِ إِيكَ لَنْ

اے صاحب تو کیون نہیں اپنے باپ سے صلح کرتا ہوا ایسے کہ

لَهُ عَلَيْكَ حَقَّاجٌ لَأَنَّهُ لَا يَأْذَنُ لِي فِي الْحِجْرِ سَكَيْفٌ

اوس کا بچہ حق ہے اسواسطے کہ مجھ کو حج کی اجازت نہیں دیتا اور

أَصْلَحْتَ مَعَ عَدُوِّكَ فَلَا نَاجَ لَكَ إِلَّاهُ طَلَبَ الْعَفْوِ

اپنے دشمن سے تو نے کیسے صلح کی کیونکہ اوس نے مجھ سے

مِئِّي وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ

معافی مانگی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو جس شخص نے معاف کی اور صلح کی تو اس کا بدلہ

عَلَى اللَّهِ سِوَا آخِي لَا تَصْحَبُ إِلَّا أَهْلَ الدِّينِ

اللہ پر ہے اے بہائی تو اہل دین کی صحبت اختیار کر

نَعْمَ لَا تَهُمُّ أَحَقُّ بِالْمُتَابَعَةِ سِوَا حَبِيبِي تَزِيدُ

ہاں اس واسطے کہ وہ صحبت کے قابل ہے اے دوست کیا تو بچا ہوتا ہو

أَنْ أَصْلَحَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ فُلَانٍ جَ نَعْمَ لِي شَرْطٌ أَنْ

میں تیرے اور فلان کے درمیان میں صلح کرادوں ہاں اس شرط پر کہ میرا

يُعْطِيَنِي حَقِّي كُلَّهُ سَوْأَ إِذَا أَعْطَاكَ أَحَقَّكَ هَلْ

کل حق دیدے اور جب تیرا حق دیدے تو تو اوس کا

هَلْ تَعْفُو عَنْهُ أَمْ لَا جَ الْبُشَّةُ أَعْفُو عَنْهُ

قتل و مرتکب کر دے گا یا نہیں ضرور میں معاف کر دوں گا

سِوَا آخِي أَقْضِ حَاجَتِي الْيَوْمَ جَ غَدًا أَقْضِيهَا

اے بہائی میری حاجت روائی کر آج کل میں اس کو

لَكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى سِرَّ كَلِمٍ فَلَا نَأْيَ أَنْ يَقْضِيَ

پوری کر دوں گا اگر خدا نے چاہا کھو فلان سے کہ پوری کرے

حَاجَتِي حَاجَتِي مَلِيحٌ وَلَكِنْ اُكْتُبْ حَقِيقَتَكَ فِي

میری حاجت بہت اچھا لیکن اپنے حالات

قِرطاسِ وَاَنَا اَعْرِضُهَا عَلَيْهِ الْاَن سَوْفَ هَذَا

ایک کاغذ پر لکھو میں اس کو اس وقت پیش کروں گا اس وقت

الْوَقْتُ مِنْ اَيْنِ جِئْتُ كَجِئْتُ مِنْ عِنْدِ السُّلْطَانِ

تو کمان سے آیا ہے میں آیا بادشاہ کے پاس سے

سَوْفَ مَرَّ كَانَ عِنْدَهُ حَاجَتِي كَانَ عِنْدَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ

اور اس کے پاس کون تھا اس کے پاس فقیرون اور عالمون کی

الْفُضَلَاءِ وَالْفُقَرَاءِ سَوْفَ مَا يَعْلَمُونَ عِنْدَكَ كَج

ایک جماعت تھی اور وہ لوگ کیا کرتے تھے اس کے پاس

كَانُوا اَيَقْرَءُونَ فِي الْحَدِيثِ وَمَنَاقِبِ الصَّحَابَةِ

وہ لوگ پڑھتے تھے حدیث اور مناقب صحابہ

وَسَيَرِ الْمُلُوكِ سَرَّ الْيَوْمَ كَانَ الْمَلِكُ جَالِسًا

اور بادشاہوں کی تاریخ آج بادشاہ خوش بیٹھا تھا

مَسْرُورًا وَحَوْلَهُ وُزَرَاءُ وَأَمْرَاءُ وَلَمْ ذَلِكْ

اور اس کے گرد اس کے امیر و وزیر تھے یہ کیوں

حَاجَتِي فَتَحَ بِلَادَ الْكُفَّارِ حَاجَتِي يَا أَخِي الْاَن مِنْ اَيْنِ

اس لئے کہ اس نے کافروں کو فتح کر لیا اے بہائی تو کمان سے

جِئْتُكَ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ الْوَزِيرِ سَمِعْتُكَ كَانَ عِنْدَكَ

اس وقت میں وزیر کے پاس سے اوسکے پاس کون تھا

جِئْتُكَ جِئْتُكَ جِئْتُكَ جِئْتُكَ جِئْتُكَ جِئْتُكَ جِئْتُكَ جِئْتُكَ

اوسکے پاس ایک جماعت عالموں کی تھی ذکر کرتے تھے بادشاہوں کی تاریخ

الْمُكُولِ وَالصَّحَابَةِ وَفِي غَزَوَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور صحابہ کے حالات اور غزوات نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَا أَخِي إِذْ هَبْ إِلَى الْوَزِيرِ الْفُلَانِي وَأَنْظُرْ إِلَى

اے ہائی سلطان وزیر کے پاس جاؤ دیکھو اوسکے

جُلَسَائِهِ مَا يَفْعَلُونَ عِنْدَكَ جِئْتُكَ يَا سَيِّدِي إِيَّانِي

مصاحب کیا کرتے ہیں اس کے پاس اے حضرت میں

ذَهَبْتُ إِلَيْهِ فَرَأَيْتُهُ جَالِسًا وَحَوْلَهُ أَصْحَابُهُ

گیا اوسکے پاس اوسکو بیٹھا ہوا دیکھا اور اوسکے پاس اوسکے

يَتَذَكَّرُونَ فِي سِيرِ الْعَرَبِ وَأَشْعَارِهِمْ وَلَطَائِفِهِمْ

ذکر کرتے تھے تاریخ عرب کے اور اوسکے اشعار اور لطیفہ

وَنُكَّتِهِمْ سَرِيًّا وَلَدِي إِذْ هَبْ إِلَى قَاضِي الْبَلَدِ وَ

اور اوسکی نکات اے لڑکے جاؤ شہر کے قاضی کے پاس اور دیکھو کہ

أَنْظُرْ كَيْفَ يَجْلِسُ لِلْحُكْمِ وَكَيْفَ يَحْكُمُ بَيْنَ

عدالت میں کیونکر بیٹھا ہے اور کیونکر فیصلہ کرتا ہے دو فریق میں

الْحُضَمَانِ ج نَعَمْ ذَهَبْتُ إِلَى مَجْلِسِ الْقَاضِي لِفُلَانِ

ان میں فلان قاضی کی مجلس کی طرف گیا

وَرَأَيْتُ مِنْهُ الْعَجَائِبَ وَالْغَرَائِبَ فِي هَذَا الزَّمَانِ

اور میں نے دیکھا اس سے اس وقت عجیب عجیب باتیں

سَرَمَارَ أَيْتُ مِنْهُ أَخْبَرَنِي بِذَلِكَ ج رَأَيْتُ

تو نے اس سے کیا دیکھا مجھ کو بھی اس سے آگاہ کر دینے

مِنْهُ شَيْئًا مَحْمُودًا سَرَأَيْتُهُ أَوْ لَا جَالِسًا عَلٰی

اس سے اچھی بات دیکھی تھیں اس کو دیکھا پہلے بیٹھے ہوئے

حَصْبِي ثُمَّ رَأَيْتُ فِي أَثْنَاءِ مَجْلِسِهِ جَاءَ إِلَيَّ رَجُلٌ

چٹائی پر پہرے دیکھا کہ ایک بڑا ہی

بَحَارٌ يَشْتَكِي مِنْ ابْنِ السُّلْطَانِ يَقُولُ فِي شَكْوَاهُ

اوس کے پاس آیا بادشاہ کے بیٹے کی شکایت کرتا ہوا اور کہتا تھا

إِنَّهُ ظَلَمَنِي وَضَرَ بَنِيَّ ثُمَّ إِنَّ الْقَاضِيَّ أَحْضَرَ

کہ اوس نے مجھ پر ظلم کیا اور مجھ کو مارا پھر قاضی نے بادشاہ کو لے کر حاضر

ابْنَ السُّلْطَانِ وَأَوْقَفَهُ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ مَعَ

کرایا اور بڑا ہی کے ساتھ اس کو بھی کھڑا کیا

الْبَحَارِ وَأَخَذَ الظَّلَامَةَ مِنْ ابْنِ الْمَلِكِ فِي

اور جرمانہ وصول کیا بادشاہ کے بیٹے سے اسی وقت

الْحَالِ وَأَعْطَاهَا النَّجَّارَ وَحَكَمَ بِتَقْرِيرِ الظَّالِمِ وَ

اور بڑھی کو دیر یا اور حکم دیا ظالم سے

نَفِيهِ مِنَ الْبِلَادِ رَحِمَ اللَّهُ تَعَالَى هَذَا الْقَاضِي وَ

بدلہ لینے کا اور اوس کو شہر سے نکال دینے کا رحم کرے اللہ تعالیٰ اور قاضی اور

أَمَّا هُوَ سَرِيًّا مَوْلَانَا إِذْ هَبَّ إِلَى مَجْلِسِ الْمُفْتَى

اوسکے امثال پر اے حضرت آپ فلان مفتی کے پاس جایئے

الْفُلَانِي وَانْظُرْ إِلَى جُلَسَائِهِ مَا يَفْعَلُونَ فِيهِ ج

دیکھئے اون کے ہم نشین کیا کرتے ہیں

يَا سَيِّدِي إِنْ زِدْتُ هَبْتُ إِلَى مَجْلِسِهِ وَسَأَيْتُ

اے حضرت میں تھا اوس مجلس میں اوسکے مصاحبوں کو

جُلَسَائِهِ يَتَذَكَّرُونَ فِي عِلْمِ الْأُصُولِ وَالْحَدِيثِ وَ

دیکھا کہ علم اصول اور حدیث میں

كُلُّهُمْ شَبُوحٌ أَحْيَاءُ سَرِيًّا وَلَدًا إِذْ هَبَّ إِلَى الْبَلَدِ وَ

گفتگو کرتے ہیں اور وہ سب بزرگ صالح ہیں اے لڑکے شہر کی طرف جا اور

اسْتَسْلُ عَنْ أَحْوَالِ السُّلْطَانِ مَا تَقُولُ الرَّعِيَّةُ

پوچھو بادشاہ کے حالات کرعیت اوسکے حق میں کیا کہتی ہے

فِي حَقِّهِ ج نَعَمْ ذَهَبْتُ إِلَى الْبِلَادِ وَسَأَلْتُ عَنْ

ان میں گیا تھا شہر کی جانب اور بادشاہ کے

أَحْوَالِ السُّلْطَانِ فِي كُلِّ الْمَحَافِلِ قَرَأْتُ كُلَّ

حالات ہر جلسہ میں دریافت کئے

الرَّعِيَّةِ يَسْتَكُونُ مِنْ ظُلْمِهِ وَفُسْقِهِ وَفُجُورِهِ

رعیت اوسکے ظلم اور فسق اور فجور کی شکایت

يَدْعُونَ عَلَيْهِ بِالْهَلَاكِ سِرِّيَا رَخِيًا إِذْ هَبَّ الريح

کرتا ہوا دیکھا اور اوسکے ہلاک کی دعا کرتے ہوئے اسے بہائی جاؤ

بَيْتِ السُّلْطَانِ وَانْظُرْ إِلَيْهِ حِينَ يَرْكَبُ

بادشاہ کے گھر کی طرف اور اوسکو دیکھو جس وقت سوار ہوتا ہے

عَسْكَرَهُ كَيْفَ يَمْشِي بَيْنَ رَعِيَّتِهِ جَ يَمْوَلَانَا

کہ کیونکر چلتا ہے اپنی رعیت میں اے حضرت

إِنِّي ذَهَبْتُ وَرَأَيْتُهُ حِينَ يَرْكَبُ كَانَ يَلْتَفِتُ

میں گیا اور اوسکو دیکھا جس وقت سوار ہوا بائیں اور داہنی

يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يُعِيثُ مَزَايَا سَتَعَاتٍ بِهِ وَلَا

کنہیوں سے دیکھتا تھا اور مصلوحوں کی داد دیتی نہیں کرتا تھا کبھی اور نہ

يُعْطِي لِلْفَقِيرِ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا دَعَا هَذَا

دیتا تھا فقیر کو درہم اور نہ دینار اور نہ رخصت دیتا

طَوْرُ الْجَبَابَرَةِ مِنَ الْمُلُوكِ أَصْلَحَهُ اللَّهُ تَعَالَى

جابر بادشاہوں کا طرہ امتداد اللہ تعالیٰ اوسکے حال کو

فصل سِرَازِ اَدَا اَلْاِنْسَانُ اَنْ يَأْكُلَ مَا ذَا

فصل جب کوئی کھانے کا قصد کرے تو

يَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - اَللّٰهُمَّ

کیا کہے کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اے اللہ

اَعْنَانِيْهِ عَلٰى طَاعَتِكَ وَيَا كُلُّ مِمَّا يَلِيْهِ سِر

ہماری مدد کر اپنی عبادت پر اور کھاؤ اوس چیز سے جو اوس کے پاس ہے

وَ اِذَا شَرِبَ اَلْاِنْسَانُ الْمَاءَ مَا ذَا يَقُولُ ج يَقُولُ

اور جب آدمی پانی پیے تو کیا کہے اوس کے

فِيْ اَوَّلِهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَيَحْمَدُ اللّٰهَ اٰخِرَ كُلِّ مَرَّةٍ وَيَشْرِبُ

شروع میں بسم کہے اور خدا کا شکر کرے ہر مرتبہ کے آخر میں اور اول

بِثَلَاثَةِ اَنْفَاسٍ وَيَقُولُ اٰخِرَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

میں ساتس میں پیوے اور اوس کے آخر میں کہے اوس خدا کا شکر ہے

جَعَلَ الْمَاءَ عَذْبًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا سِر

کہ جس نے پانی کو شیریں بنایا اور اوس کو کھارا اور کڑوا نہیں بنایا اور

اِذَا كُنْتَ صَائِمًا مَا تَقُولُ عِنْدَ الْاِفْطَارِ ج

جب تو روزہ دار ہو تو افطار کے وقت کیا کہے گا

اَقُوْلُ - اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ

میں کہوں گا اے اللہ میں نے تیرے واسطے روزہ رکھا اور تیری روزی پر

أَفْطَرْتُ ذَهَبَ الظَّمَاءِ وَأَبْتَلْتُ الْعُرُوتِ

افطار کیا پیاس گئی اور گین تر ہو گئیں

وَبَنَيْتُ الْأَجْرُ إِنْشَاءَ اللَّهِ تَعَالَى سِرْعِنَدَ الْبَرْقِ

اور اگر خدا چاہے گا تو بدلے گا بجلی اور

وَالرَّعْدُ مَا ذَاتَقَوْلُ جِ أَقْوَلُ سُبْحَانَ مَنْ

کرکڑ کے وقت تو کیا کہتا ہے مین کہتا ہوں پاک ہے وہ ذات

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ سُبْحَانَ

کہ تسبیح کرتا ہے رعد اوسکے حمد کی اور فرشتے اوسکے ڈر سے پاک ہے

مَنْ سَبَّحْتَهُ سِرٌّ وَعِنْدَ الصَّوَاعِقِ وَالرَّيَاحِ

وہ ذات کہ تسبیح کرتے ہیں ملائکہ اور سکی اور آندھی اور گرج کو وقت

مَا ذَا يُقَالُ جِ يُقَالُ اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ

کیا کھا جاتا ہے کہا جاتا ہے اے اللہ ہم کو اپنے غصہ سے قتل نہ کر

وَلَا تُهْلِكْنَا بَعْدَ إِبْكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ سِرٌّ

اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور اُسکے پہلے کے ہمارے گناہ معاف کر اور

إِذَا عَطَسَ الْإِنْسَانُ مَا يَقُولُ جِ يَقُولُ الْحَمْدُ

جب کوئی چھینکے تو کیا کہے کہے پروردگار

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ سِرٌّ وَالسَّامِعُ

عالم ہر حال میں اور سننے والا

مَا يَقُولُ ج يَقُولُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ تَعَالَى فَيُرَدُّ الْعَالِيسُ

کیا کہے کہے جسم کرے تجھ پر اندہ تعالیٰ پھر جواب دی جھینکے والا

يَهْدِيَنَا وَيَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصَلِّ بِالْكُمْ وَنَحْوُ ذَلِكَ

ہدایت کرے ہم کو اور تم کو اللہ تعالیٰ اور تمہارے حال کو اچھا کرے اور اسکو مثل

سِرَافَا اَرَادَ الْاِنْسَانُ اَنْ يَنَامَ كَيْفَ يَرَقُدُ

اور جب آدمی سونا چاہے تو کیوں کر سوئے

ج يَنَامُ عَلَى شِقْوَةِ الْاَيْمَنِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

سوے دائیں گروٹ پر منہ قبلہ کی طرف کر کے لیٹے

سِرَافَا يَقُولُ عِنْدَ النَّوْجِ يَقُولُ يَا سَمِيكَ

اور کیا کہے سونے کے وقت کہے خدا کے نام گیتا

اللَّهُمَّ رَبِّي وَضَعْتُ جَبْنِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ +

اے میرے رب نے رکھا اپنا پہلو اور تیری مدد سے اوسکو اٹھاؤں گا

سِرَافَا اَنْزَعَ ثَوْبَهُ مَا يَقُولُ الْاِنْسَانُ

اور جب کوئی اپنا کپڑا اتارے تو کیا کہے

ج يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سِرَافَا

کہے میں شروع کرتا ہوں اوس خدا کے نام سے کہ لاؤں گا کوئی سچو نہیں اور جب

خَرَجَ مِنَ الدَّارِ مَا يَقُولُ ج يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ

کوئی گھر سے نکلے تو کیا کہے کہے خدا کے نام سے کیا ہے

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ رَبِّ

اللہ پر نہ زور ہے اور نہ قوت مگر خدا کی مدد اور خدا میں پناہ

أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَضِلَّ وَأُضِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزِلَّ

اگنا ہوں تجھے اس بات سے کہ میں خود گمراہوں یا کسی کو گمراہ کروں صراطِ مستقیم سے

أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلِمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ سِرٌّ

خود بہکوں یا کسی کو بہکاؤں یا کسی پر ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں یا نادانی کروں یا دانی چھپ چکاؤں

مَاذَا يَقُولُ الْمَرْءُ بَعْدَ الْوَيْلِ يَقُولُ سُبْحَانَ

کیا کہے آدمی وتر کے بعد کہے سبحان

الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سِرٌّ

الملك القدوس تین مرتبہ

وَإِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ الْإِنْسَانِ مَا يَقُولُ مِنْ

اور جب کسی کے گناہ بہت ہوں تو کیا دعا کہے دعاؤں

لَا دَعِيَّةَ ج يَقُولُ اللَّهُمَّ مَغْفِرْتُكَ أَوْ أَسْعُ

میں سے کہے اے اللہ تیری بخشش میرے

مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتِكَ أَرْجِي عِنْدِي مِنْ عَمَلِي

گناہ سے بہت وسیع ہو اور تیری رحمت زیادہ امید کی ہے میری نزدیکی پر عمل سے

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سِرٌّ وَإِذَا طَمَّتْ أُذُنُ الْإِنْسَانِ

تین مرتبہ اور جب بچے کسی کا کان

مَا يَقُولُ ج يَقُولُ ذَكَرَ اللَّهُ مَنْ ذَكَرَنِي بِخَيْرٍ س وَإِذَا

تو کیا کہ خدا یاد کرتا ہے اس شخص کو جو اس کو نیکی کو ساتھ یاد کرتا ہو اور

خَدَرْتُ رَجُلًا أَلَا نَسَانِ مَا يَقُولُ ج ذَكَرْتُ أَحَبَّ النَّاسِ

کیا یادوں سن ہو جاوے تو کیا کہ یاد کرو لوگوں میں بہتر کو

إِلَيْهِ س وَإِذَا رَأَى فِي نَوْمِهِ مَا يَكْرَهُ مَا يَقُولُ

کو اور جب خواب میں کمرہ چیز دیکھے تو کیا کہ

ج يَا أَخِي تَتَفَلُّعُ عَنْ يَسَارَةٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَقُولُ

اے بھائی اوکے پہلو سے تین مرتبہ پڑھے اور کہے

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ هَذِهِ

پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے شیطان راوندہ درگاہ سے اور اس

الرُّؤْيَا وَيَتَحَوَّلُ وَلَوْ عَلَى جَنْبِهِ وَلَا يُخْبِرُ بِهَا

خواب کی برائی سے اور پیرے اگرچہ اس کے پسو پر ہوا اور اسپر کی

أَحَدًا إِلَّا مَنْ يُحِبُّ س وَإِذَا دَخَلَ السُّوْرَةَ

آگاہ نہ کرو مگر جو بڑا دوست ہو اور جب جاے بازار کو

مَا يَقُولُ وَآتَى رَجُلٌ يُقَدِّمُهَا ج يُقَدِّمُ

تو کیا کہ اور کون یادوں بڑا دے اپنا بیان

يَسَارَةً فِي الدُّخُولِ وَالْيَمِينِ فِي الْخُرُوجِ

یادوں بڑا دے آنے میں اور داہنا نکلنے میں

وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا السُّورِ

اور کہے یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اس بازار کے بہتری اور

خَيْرَ مَا فِيهِ سِرًّا أَخِي مَا يَقُولُ مِنْ أَلَا دُعِيَّةٍ قَبْلُ

اوس چیز کے جو اس میں ہے اسے بہائی کیا کہے دعا ہر مجلس اور سننے کو

قِيَامِهِ مِنْ كُلِّ مَجْلِسٍ ج يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

پہلے کہے پاک ہے تو اے اللہ

وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اور تو قابل ستائش ہے میں کو اسی دیتا ہوں کہ تہین ہے کوئی معبود

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَيَقُولُ فِي أَوَّلِ

تو میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں تیری جانب اور ہر شت کے

كُلِّ مَجْلِسٍ وَآخِرِهِ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

شروع میں اور اوس کے آخر میں کہے رحمت ہو نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا إِذَا صَاحَ الدَّيْلُ مَا يَقُولُ

علیہ وسلم پر اور جب مرغ بولے تو کیا کہے

ج يَا أَخِي يَذْكُرُ اللَّهُ تَعَالَى وَيَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلِهِ

اے میرے بہائی اس کا ذکر کرے اور اس کے فضل کا اوس سے

سِرًّا إِذَا سَمِعَ صَوْتَ الْحِمَارِ مَا يَقُولُ الْإِنْسَانُ

سوال اور جب کوئی گدھے کی آواز سنے تو کیا کہے

جَ يَسْتَعِينُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ س

حدا سے شیطان کی پناہ مانگے

وَإِذَا حَضَلَ عِنْدَ الْإِنْسَانِ غَضَبٌ مِنْ أَمْرِ

اور جب آدمی غصہ ہو جاوے

مِنْ الْأُمُورِ مَا يَقُولُ جَ يَا سَيِّدِي يَقُولُ

کسی کام پر تو کیا کہے اے حضرت کے

مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ

جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ میں

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَيَقْعُدُ أَنْ كَانَ قَائِمًا

پناہ مانگتا ہوں اللہ سے شیطان راہز ہوے اور بیٹھ جاتے اگر کھڑا

وَيَضْطَجِعُ إِنْ كَانَ جَالِسًا س وَإِذَا غَضِبَ

اور لیٹ جائے اگر رہے بیٹھا اور جب کوئی غصہ کرے

الْإِنْسَانُ مَا يَفْعَلُ جَ يَتَوَضَّاءُ س وَإِذَا هَمَّ

تو کیا کہے وضو کرے اور جب کوئی

الْإِنْسَانُ بِأَمْرِ مَا يَقُولُ جَ يَقُولُ اللَّهُمَّ

رجبیدہ ہو کسی کام میں تو کیا کہے اللہ

خَيْرِي وَاخْتَرِي سَبْعَ مَرَّاتٍ وَالْأُولَى صَلَوةٌ

خیرلی و اخترلی سات مرتبہ اور بہتر یہ ہے کہ نماز

الْاِسْتِخَارَةُ وَدُعَائُهَا الْمَشْهُورَةُ سَوَاءٌ شَيْءٌ

کہ استخارہ ہے ۱۰ اور اوس کی دعا مشہور ہے اور کیا چیز

يَكُنْ اَوْ مُلْكًا فَعَزَّ الْهَمُّ مَرَّجٌ يَكْثُرُ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ

ہمیشہ بڑھتی ہوئی کی دفعہ کے واسطے ہمیشہ اور زیادہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوَاءٌ اِذَا كَانَ أَحَدٌ

درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور جب کوئی امیدوار ہو

يَتَوَقَّعُ أَنَّهُ فِي بَلَاءٍ أَوْ أَمْرٍ مِنَ الْأُمُورِ الْمُهْمَّةِ مَا

اس بات کا کہ وہ کسی بلا میں پڑے یا کسی مشکل کام میں تو

يَقُولُ ج يَقُولُ حَسْبُنَا اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ

کیا کہے کہے حَسْبُنَا اللہ و نعم الوکیل علی اللہ

تَوَكَّلْنَا سَفَاذًا فَرَعَ الْإِنْسَانُ وَحَصَلَتْ عِنْدَهُ

توکلنا توکلنا اور جب کوئی خواب میں ڈرے اور لاحق ہوا و سکو

وَحَشَّةٌ أَوْ كَانَ النَّوْمُ لَا يَأْتِيهِ مَا يَقُولُ ج يَقُولُ

وحشت یا اوس کو نیند نہ آتی ہو تو کیا کہے کہے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ

میں پناہ مانگتا ہوں خدا کے کلمات سے جو کامل ہیں اور غصہ سے اور

عِقَابِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَ آت

عذاب اور شیطان کے دوسو سہ سے اور شیاطین کی بدخیالاتوں سے

يُخْضِرُونَ سَوَادَ أَيْ وَجْهَهُ فِي الْمَرْأَةِ وَخَوَهَا

اور کیہ حاضر کو جاوین پیر کو اور جب اپنا منہ آئینہ میں دیکھے اور اوسکو مثل

مَا يَقُولُ ج يَقُولُ اللَّهُ مَا حَسَنْتَ خَلْقِي

تو کیا کہے کہ اے اللہ جب تو نے میری خلقت اچھی کی

فَحَسَنَ خُلُقِي وَحَرَّمَ وَجْهِي عَلَى النَّارِ وَإِذَا

وہیسی ہی میری عادت اچھی کر اور میرے منہ کو آگ پر حرام کر اور جب

رَأَيْتُ الْحَرِيقَ مَا يَقُولُ ج يَقُولُ الْإِذَا رَو

دیکھ آگ لگی ہوئی تو کیا کہے اذان اور

الْإِقَامَةَ سَوَادَ أَيْ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ ثَوْبًا

اقامت کے اور جب اپنے مسلمان بھائی کے جسم پر

جَدِيدًا مَا يَقُولُ ج يَقُولُ آيِلُ وَيَخْلِفُ اللَّهُ

نیا کپڑا دیکھے تو کیا کہے کہ پرانا کہ اور اللہ اوس کا بدلہ

عَلَيْهِ سَيَا أَخِي إِذَا كَانَ الْإِنْسَانُ يَتَكَلَّمُ أَوْ كَانَ

دیدے اے بھائی جب کوئی بات چیت کرتا ہو یا اپنے

خَارِجًا مِنْ دَارِهِ أَوْ مِنْ مَكَانٍ أَوْ كَانَ فِي أَمْرٍ مُهِمٍّ

گھر میں سے بچنے یا کسی جگہ سے یا کسی مشکل کام میں ہو

نُحْمًا سَمِعَ عَاطِسًا أَوْ قَوْلَ قَائِلٍ هَلْ يَتَقَالُ بِذَلِكَ

اور چھینک کی آواز سننے یا بات کہنے والے کے آبا اوس سے قائل ہو چکا ہو

أَمْ لَا أَفِدَنِي لَوْ جَاهِ اللَّهُ تَعَالَى يَا سَيِّدِي لَا

یا نہیں خدا کے واسطے تباہ کیجئے اے حضرت کیونین

يَنْبَغِي لِلْإِنْسَانِ أَنْ يَتَطَيَّرَ بِذَلِكَ فَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ

چاہئے کہ اوس سے شگون حاصل کرے اس واسطے کہ نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَذَّهُ الطَّيْرَةُ فَقَدْ أَشْرَكَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو بد شگون نے سب سے لوٹ آویگا

وَكُفَّارَةٌ ذَلِكَ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ

تو بیشک اوس نے شرک کیا اور اوس کا کفارہ یہ ہے کہ اے اللہ نہیں بہتری ہے مگر تیری بہتری

وَلَا طَيْرٌ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ سَيَا مَوْلَانَا

اور نہیں شگون ہی مگر تیری قال اور تیری سوا کوئی معبود نہیں ہے اے حضرت

سَمِعْتُ الْيَوْمَ أَنَّ سَفِينَتَيْنِ غَرَقْنَا فِي الْبَحْرِ

سنائے آج دو کشتیاں ڈوبیں دریا میں

مَا السَّبَبُ فِي ذَلِكَ جَ الظَّاهِرُ أَنَّ مَاءَ الْبَحْرِ

کیا سبب ہے اس کا ظاہر یہ ہے کہ دریا میں

رَأَدَ طُغْيَانُهُ وَالَّذِينَ رَكِبُوا فِيهَا نَاسٌ كَثِيرٌ

زیادہ ہو گئی طغیانی اور اوس کشتی میں بہت سی لوگ سوار تھے

سَوَادُهَا جَ الْبَحْرِ لَا تَرْكَبُ فِيهِ لَأَنَّهُ خَطَرٌ جَدُّ

جب دریا جوش یہ ہو تو کشتی میں سوار نہ ہوا سوائے کہ اُس میں بہت خوف ہے

حَجَّ نَعْمَ وَقَدْ نَهَى اللَّهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَلَا يُلْقَوُا

ہاں بیشک اللہ تعالیٰ نے اوس منع فرمایا ہے اور کہا ہے کہ

يَا أَيُّدُكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ سِرًا وَلَدِي إِذَا رَكِبْتَ الْحَجَرَ

کہ نہ ڈاپینے ہاتھوں کو ہلاکی کی طرف اسے لڑکے جب کشتی پر سوار ہوتو

مَا تَقُولُ حَجَّ أَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ حَجْرِيهَا وَمِنْ سَهَائِلِكُنَّ

تو کیا کہے گا میں کہوں گا بسم اللہ حجرِ میرا اور سہاں کیونکہ

ذَلِكَ سُنَّةُ سِرٍّ إِذَا رَكِبْتَ الدَّائِيَةَ مَا تَقُولُ حَجَّ أَقُولُ

یہ سنت ہے اور جب تو چارپایہ پر سوار ہو تو کیا کہے گا میں کہوں گا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ

خدا کا شکر ہے جس نے اوسکو ہمارے قبضہ میں کر دیا حالانکہ ہم اسکی قدرت کہنہ وائے نہیں

سِرٍّ فِي تَعَزُّيَةِ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ مَا يَقُولُ الْمُؤْمِنُ

مسلمان کی ماتم پر سی میں مسلمان کیا کہے

حَجَّ يَقُولُ الْمُعِزِّيُّ لِلْمُعِزِّيِّ أَعْظَمَ اللَّهُ أَجْرَكَ وَآحْسَنَ

کہے ماتم پر سی کر نیوالا اوسل دی سے جسکے یہاں ماتم پر سی کو جائیں اللہ تعالیٰ ہی نزدیک

عَنَّا وَغَفَرَ لِمَيْتِكَ سِرٍّ مَا يَقُولُ الْكَافِرُ تَعَزُّيَةِ

بزرگ دوزانیک کرو اور تیری بیست گونجش کا فرے کافر کی ماتم پر سی میں کیا کہا جاوے گا

الْكَافِرُ حَجَّ يُقَالُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

کہا جاوے گا فی ناری جہنم خالدین فیہا ابدًا

سَوْ إِذَا أَصَابَتْ الْإِنْسَانَ مُصِيبَةٌ مَا يَقُولُ حَقَّ يَقُولُ

اور جب کسی پر مصیبت پہنچے کیا کہے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ س يَا آخِي كَيْفَ زَرَعَكَ

اَنَا نَزَعْتُ وَ إِنَا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اے بھائی تیرا کیت

فِي هَذِهِ السَّنَةِ هَلْ هُوَ صَالِحٌ أَمْ لَا حَقَّ نَعْمَ هُوَ

اس سال کیا ہے آیا اچھا ہے یا نہیں ہاں وہ

صَالِحٌ أَحْسَنُ مِنْ كُلِّ سَنَةٍ سَوْ كَيْفَ ثَمَرُ ثَمَرِكَ

اچھا ہے اور سال سے اچھا ہے اور تیرے خرم کے درخت

فِي هَذِهِ السَّنَةِ أَثْمَرُ كُلِّهِ أَمْ بَعْضُهُ حَقَّ لَا يَلُ

کیسے ہیں کل پھلے ہیں یا بعض نہیں بلکہ

أَثْمَرُ كُلِّهِ حَقَّ أَوْ لَا ذَهْلًا لِي أَخْرَجْتُ زَكَاةً فِي الْعَامِ

کل ختم کیا کہ نئے درخت بھی پھلے اس واسطے کہ میں نے زکوٰۃ نکالی ہر سال

الْمَاضِي وَ هَذَا مِزْبَرُكَ تَهَاسُرًا وَلَدِي أَسْقِيْنِي مَاءً مِنْ

گزشتہ سال میں تو اویسی کی برکت ہے اے صاحبزادے مجھ کو گھڑی سے پانی پلاؤ

الْجَرَّةِ يَكُونُ بَارِدًا حَقَّ يَا سَيِّدِي فِي الْجَرَّةِ شَيْءٌ س

جو نہنڈا ہو اے حضرت گھرے میں کچھ ہے

أَسْقِيْنِي مِنَ الزَّيْتِ الرَّابِدِ يَدْرَجُ مَاءُ وَهَ حَارٌّ س

مجھ کو گھرے سے پلا دیجئے اوس کا پانی گرم ہے

أَسْقِنِي مِنَ الْجُرَّةِ الْكَبِيرَةِ قَوْجٍ مِنَ الْعَتِيقَةِ أَمْ

پلا مجھ کو کتب بڑے سے پرانے سے یا

مِنَ الْمَجْدِيدَةِ سِرًّا أَخِي مِنَ الْجَدِيدَةِ قَوْجٍ يَامُوكَنَا

نئے سے اے بہائی نئے سے اے حضرت

عَلَى الْعَيْنِ سِرًّا سَيِّدِي أَقْطَعُ لِي عِدًّا قَامِنَ النَّخْلَةِ

بچشم اے حضرت درخت سے مجھ کو میوہ توڑ دیجئے

جَاحٍ مِنَ الْحُمْرَاءِ أَمْ مِنَ الصَّفَرَاءِ بَلُّ مِنَ الْغَبَرَاءِ

سرخ یا زرد یا خالی

سِرًّا حَبِيبِي لِمَ تَأْكُلُ الْبُطِيخَ وَالْجَنَابَ جَاحٍ لَآئِي حَمَا

اے میرے دوست کیون نہیں تو کھاتا ہو خربزہ اور تر بوڑھ اس واسطے کہ میں

عَلِمْتُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ لَآئِي

نہیں جانتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو کیونکر کھایا ہو

مُتَابِعُهُ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِهِ كَالْإِمَامِ مَالِكٍ مَا أَكَلَهُ لَآجِلٌ

اس واسطے کہ میں ہر حال و تکاپیر وہوں امام مالک کی طرح کہ اوہوں نے اسی وجہ سے اوسکو

ذَلِكَ يَا أَخِي لِمَ تُكْثِرُ النَّظَرَ إِلَى الْأَرْضِ دَائِمًا فِي الصَّلَاةِ

اے بہائی تو کیون زیادہ دیکھتا ہے ہمیشہ زمین کی طرف نماز

وَعَثِيرًا هَاجٍ لَآئِي أَذْكَرُ أَيْنِي عَائِدًا إِلَيْهَا كَمَا خُلِفَتْ

اور غیر نماز میں اس واسطے کہ میں یاد کرتا ہوں کہ میں اس کی طرف لوٹتا جیسا کہ میں نے

مِنْهَا سِرَاجٌ حَيٌّ لَمْ تَشْرَبْ مِنَ الْمَاءِ الْحَارِّ وَلَا

ہوا ہون اسے دوست تو کیوں پیتا ہے گرم پانی اور نہیں

تَشْرَبْ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ لَا تَنِي أَخَالَفُ نَفْسِي فِي

پیتا ہے نہ سرد پانی اس واسطے کہ اپنے نفس کی مخالفت کرتا ہوں

كُلِّ شَيْءٍ سِرَاجٌ إِذَا ذَهَبَ إِلَى السُّوقِ وَأَسْأَلَ عَنْ

ہر چیز میں تو بازار کی طرف جاؤ اور

أَحْوَالِ الْمَلِكِ مَا يَقُولُ النَّاسُ فِيهِ جَ الْيَوْمَ ذَهَبَتْ

بادشاہ کے حالات دریافت کرو لوگ اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں

وَسَأَلْتُ عَنْ أَحْوَالِهِ وَأَطْوَارِهِ فَوَجَدْتُ الْكُلَّ يَشْكُونُ

اور اس کے حالات اور طریقے دریافت کیے تو میں نے پایا ہر ایک کو اس کے

مِنْهُ وَأَمَّا أَحْوَالُهُ فَفَظِيرُ مَرْ ضِيَّةٍ سِرَ الْبَارِحَةِ لَمَّا خَرَجَتْ

شکایت کرتے ہیں اور لیکن اس کے حالات کو لوگ پسند نہیں کرتے کل رات کو جب تو میرے

يَا هَرَبِي لَجَلِ الْجَحْشِ فِي الْبِلَادِ هَلْ رَأَيْتُ

حکم ستم تلاش کے واسطے شہر میں گیا تو آیا تو نے دیکھا

أَحَدًا يَشْكُو مِنْ أَحَدٍ أَمْ لَا جَ يَا سَيِّدِي لَمَّا

کیا کہ تو شکایت کرتا ہے کسی کی یا نہیں اسے حضرت سرجب میں

خَرَجْتُ يَا هَرَبِي دُرْتُ فِي جَمِيعِ الْبِلَادِ وَقَفْتُ

نکلا آج کے حکم سے تو تمام شہر پر اور لوگوں کی

عَلَىٰ جَمَاعٍ النَّاسِ فَلَمْ يَجِدْ أَحَدًا يَشْكُو مِنْ أَحَدٍ

مجلس میں کھڑا ہوا تو کسی کو کسی سے شکایت کرتے ہوئے نہیں پایا

بَلَىٰ كَانُوا أَيدِيَهُمْ عَمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُغْنِي عَنْهُمْ وَالْعِزَّةَ وَالشَّرَافَ

بلکہ لوگ دعا کرتے تھے بادشاہ اور حاکمون اور سپاہیوں کو

بِالنَّصْرِ وَالظَّفَرِ وَطَوَّلَ الْبَقَاءَ سَيَاخِي إِنْ

مدد اور تختہ بندی اور درازی عمر کے اسے بہائی اگر

رَأَيْتَ فِي عَيْبٍ فَأَخْبِرْنِي بِهِ حَتَّى لَا أَفْعَلَهُ ثَانِيًا

تو مجھ میں کوئی عیب دیکھ تو مجھ کو اس سے آگاہ کر دے تاکہ میں اس کو میں نہ کروں

جَ نَعَمْ سَيِّدِي مَا فِيكَ عَيْبٌ وَلَكِنَّكَ كَثِيرٌ

ہاں اے حضرت آپ میں کوئی عیب نہیں ہے لیکن تو بہت

الْكَلَامِ وَالْأَكْلَ وَالنَّوْمَ لَآنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

باتیں کرنا والا اور بہت کھانے والا اور بہت سونے والا اسوہ حسنہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مِنْ مِرَاةِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَس

علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک مومن دوسرے ایماندار کا آئینہ ہے

يَا وَلَدِي لِمَ لَا تَوْقِظُنِي الْبَارِحَةَ لِصَلَاةِ التَّهَجُّدِ

اے نوکر کل رات کو مجھ کو کیوں نہیں جگایا نماز تہجد کے لئے

جَ لَا أَيْ سَمِعْتُ أَنَّكُمْ تَقُومُونَ لَهُ سَيَاخِي

اسوہ حسنہ کہ میں بھول گیا کہ آپ اٹھتے تھے

لَمْ خَرَجْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى لَا تَنِي قَدْ صَلَّيْتُ فِيهِ

مسجد سے نکلے اس واسطے کہ میں نے اس نماز پڑھی ہے

يَا خِي إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ أَوْ كُلَّ مَكَانٍ شَرِيفٍ قَدِّمُ

اے بہائی جب تو مسجد میں یا منبرک جگہ میں داخل ہوتا ہوا

يَمِينِكَ فِي الدُّخُولِ وَقَدِّمُ يَسَارَكَ فِي الْخُرُوجِ

دائیں قدم بڑھاؤ جانے میں اور بائیں قدم بڑھاؤ باہر نکلنے میں

لَمْ ذَلِكَ حَتَّى لَا تَنْسِيَنَّ سِرِّي سَمِيحِي اِقْعَمِ بِالْفَقِيلِ

یہ کیوں اس واسطے کہ نہنت ہو اے حضرت تنوری پر قناعت کیجئے

يَا نِيكَ الْكَثِيرُ وَلَمْ ذَلِكَ حَتَّى لَا تَنْسِيَنَّ سِرِّي سَمِيحِي اِقْعَمِ بِالْفَقِيلِ

تو آپ کے پاس زیادہ آدیا اور یہ کیوں اس واسطے کہ جسے قناعت کی روپیڑ

مَنْ طِمَعُ جَاعٍ سَرَّكَ تَكْثُرُ التَّرَدُّدُ إِلَيْنَا وَلَا يَشْغُو

اور جس نے اللہ کی یاد ہو کارا اے بہائی تم بہت میرے پاس مت آؤ کیوں

حَتَّى لَا تَأْخُفَ مِنْ شَرِّكَ سِرِّي سَمِيحِي اِقْعَمِ بِالْفَقِيلِ

اس واسطے کہ میں تیرے فساد سے ڈرتا ہوں اے حضرت ہمارے یہاں

إِلَيْنَا وَلَمْ ذَلِكَ حَتَّى لَا تَنْفَرِحَ بِكَ إِصْلَاحِيَّتِكَ

آیا کیجئے یہ کیوں اس واسطے کہ آپ سے خوش ہوتا ہوں آپ کی

مَحَبَّتِكَ لَنَا سِرِّي سَمِيحِي اِقْعَمِ بِالْفَقِيلِ

محببت اور محبت کو جو ہم سے ہے اے لڑکے فلاںے بزرگ کے پاس جا

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَقُلْ لَهُ يَدْعُو رُوحَ عَلَى الرَّاسِ وَالْعَيْنِ

اور سلام اوس سے کہو کہ میرے لیے دعا کرے۔ بسر و چشم بہت اچھا

وَالَّذِينَ أَرْسَلْ لَهُ مَعِيَ شَيْءٌ عَلَى طَرِيقِ الْهُدَايَةِ سَوَّلَمَ

لیکن ان کے لئے کچھ تحفہ۔ میرے ساتھ بھیجے۔ کیون

ذَلِكَ جَلَّ كُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادُوا

اس واسطے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں دوستی کرو

تَحَابُّوا يَا وَلَدِي إِذَا أَرَدْتُ دُخُولَ الْخَلَاءِ فَقَدِّمُ يَسْرَكَ

اور تحفہ بھیجو۔ اے لڑکے جب تو یاخانہ جاوے تو جانیکے وقت باہان ہاتھ

فِي الدُّخُولِ وَالْيَمِينِ فِي الْخُرُوجِ وَفِي كُلِّ مَكَانٍ دَرِي

بُزْبَاؤُ اور دایان دین اور ہر بری جگہ میں

سَوَّلَمَ ذَلِكَ جَلَّ كُنَّ سُنَّةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

اور یہ کیون اس واسطے کہ وہ طہقہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَّيَا أَخِي كَمَا قِيلَ لِبَعْضِ الْعَارِفِينَ

علیہ وسلم کا ہے۔ اے بہائی حب کہا گیا بعض خدا شناسوں سے

يَا اللَّهُ لِمَ لَا تَنْزَوْجُ وَالزَّوْجُ سُنَّةٌ فَقَالَ إِنِّي

آپ شادی کیون نہیں کرتے۔ نکاح کرنا سنت رسول ہو پس فرمایا

أَخَافُ أَنْ أَقْعَ فِي مُحَرَّمَاتٍ كَثْرَتُهُ سَوَّلَمَ ذَلِكَ

میں ڈرتا ہوں کہ بہت سی حرام چیزوں میں نہ پڑ جاؤں۔ یہ کیون

جَلَاكَ شَانَ النَّسَاءِ اِنْ جَاعَتْ سَخَطَتْ وَ اِنْ

اسواسطے عورتوں کا حال یہ ہے اگر بھوک کی ہوں عصہ کرین گی اور جب

شَبِعَتْ طَغَتْ سِرْكَمَا قِيلَ لِبَعْضِ الْعَارِفِينَ يَا لِلّٰهِ

سیر ہوگی فساد کرے گی اور جب کھا گیا واسطے بعض درویشوں کے

لَمْ لَا تَنْزَوْجُ مَا قَالَ لَهُ فِيْ جَوَابِهِ ج قَالَ اَنَا اَحْوَجُ

آپ شادی کیوں نہیں کرتے تو پوچھو دار کے جواب میں کیا کہا کہ میں محتاج زیادہ ہوں

اِلَى تَطْلُقْ نَفْسِيْ مِنْ الرِّوَاكِ سِرْكَمَا وَلَدِيْ اَعْرِفِيْ

اپنے نفس کو شادی سے طلاق دیجو کی طرف ۔۔ اے لڑکے بہرے

مَلَاءَ هَذَا الْقَدَحِ طَعَامًا ج مِنْ اَيِّ طَعَامٍ اُمْتَلَاكُ

میرا پیالہ کمانے سے کس کھانے بہرون

مِنْ الْمُحْمَرِّاءِ مِنَ الصَّفَرَاءِ مِنَ الْاَبْيَضِ سِرْكَمَا

زر سرخ یا زرد سے یا سفید سے

مِنْ الْاَخْضَرِ وَالْاَبْيَضِ سِرْكَمَا سَيِّدِيْ اَيْنَ اَفْرَشُ

سفید اور سبز سے اے حضرت میں کمانیکے واسطے

السَّمَاءِ لِلطَّعَامِ فِي الْحُجْرَةِ اَمْ فِي الْاَيُّوَانِ اَمْ فِي

دستبر خان کمان چھاؤن کوٹری میں یا ڈیور ہی میں یا

الصُّحُرَاءِ جَلَاكَ اَيَا وَلَدِيْ بَلْ اَفْرِشُهُ فِي الْبَرِيَّةِ

میدان میں ۔۔ نہیں اے میرے لڑکے بلکہ میدان میں بچساؤ

حَتَّىٰ يَأْكُلَ مَعَنَا كُلُّ صَادِقٍ وَوَارِدٍ سَوَاحِلِكَ

تاکہ کھاوے ہمارے ساتھ ہر مسافر اور آنے والا یہ کیون

جَلَّ لِأَنَّ هَذَا شَأْنُ الْكِرَامِ مِنْ أَيْ قِسْمٍ يَكُونُ

اس واسطے کہ یہ بزرگوں طریقہ ہے کس قسم کا

الطَّعَامُ جَلَّ يَكُونُ مِنْ جَمِيعِ الْأَقْسَامِ وَأَنْوَاعِ الطَّعَامِ

کھانا جو ہر قسم اور طرح طرح کے

وَالطُّيُورِ وَالْفُؤَاكِهِ وَالْحُلُوبِ يَأْتِ بِشَلْ عَادَةِ أَكْبَارِ

اور چڑیوں کے گوشت اور میوے اور حلوان جیسا طریقہ

الْأَعَاجِمِ سِرِّيًّا مَوْلَايَ الطَّعَامُ لَا يَكْفِي إِلَّا عَشْرِينَ

عجم کے امیر و کماہو اسے حضرت کھانا کافی ہوگا گزشتہ ہزارین

أَلْفًا مَارَايَكَ جَلَّ الْأَمْرُ وَالْحَيَاةُ لِلَّهِ وَحْدَهُ

کیا راسے ہے حکم اور نیکی صرف اللہ کے لئے ہے

وَالْبَرَكَهَ فِي الْمَوْجُودِ سِرِّيًّا بِحَبِيبِي ثُمَّ بَعْدَ الطَّعَامِ

اور برکت موجود میں ہے اسے دوست پر کھانا کھانے کے بعد

أَيْنَ تَتَوَجَّهُونَ بِالْعَسَاكِرِ هَذِهِ جَلَّ نَتَوَجَّهُ بِهَا

آپ لوگ کہاں جاؤ گے انہیں شکر دین کے ساتھ شکر کے ساتھ

إِلَى الْبَيْدَاءِ لِلْعَرَبِ وَعَلَى الْكُفَّارِ سِرِّيًّا سَيِّدِي

طہ میدان کے جاؤں گا کافروں سے جہاد کے لئے اسے حضرت

عَلَىٰ آيَةٍ تَرَكُونَهَا يَ سَيْفٌ مِّثْقَلُ دُونِ وَ

کس چیز پر سوار ہوں گے اور کون تلوار لگا جائے اور

آيَةٍ دُرْعَةٍ تَلْبَسُونَ ۚ يَا بِلَالُ ارْكَبْ عَلَىٰ فَرَسِي

کون زرہ پہنے گے میں سوار ہوں گا اے بلال اپنے

الصَّبَا وَشَدُّ لِي مَطِيَّتِي لِيَضَاهَا أَتَقْلُدُ سَيْفَ الْعُرْجُونَ

صبا گھوڑے پر اور زین کینچوں کا اپنی سفید ادا منی پر

وَأَبْسُ دَرْعِي الْمَصُونِ سِرًّا إِذَا رَجَعْتُمْ مِنَ الْعَزْوِ

اور لٹکاؤں گا اپنی تلوار جو ادنیٰ مصون ہینوٹکا اور جب آپ واپس اودین گے ہا دس

وَأَيُّ بَلَدٍ تَقْصِدُونَ وَآيْنُ تَسْكُونُونَ ۚ يَا سَيِّدِي

تو کس شہر کا قصد کریں گے اور کہاں قیام کریں گے

نَقْصِدُ مَكَّةَ الْمُعَظَّمَةِ الْحِجَّةِ ثُمَّ بَعْدَ ذَلِكَ نَهَبُ إِلَيْكَ

میں کہ مکہ معظمہ کا حج کے واسطے جاؤں گا پھر اوسکے بعد

إِلَىٰ دِينَةِ الْمَنُورَةِ سِرًّا تَتَوَطَّنُونَهَا أَمْ تَرْجِعُونَ

دینہ منورہ کو جاؤں گا آیا آپ وہاں رہیں گے یا لوٹ اودین کر

مِنْهَا ۚ بَلْ تَتَوَطَّنُونَهَا إِلَىٰ آخِرِ الْعُمُرِ سِرًّا يَعْبُدِي

ہاں ہاں زندگی بھر رہوں گا اے غلام

الْيَوْمَ هَلْ دَخَلَ الْحَمَلُ الْمَصْرِيَّ إِلَىٰ مَكَّةَ الْمُشْرِفَةِ

آج کا قافلہ مصری کہ معظمتہ داخل ہوا یا نہیں

أَمْرًا لَّجَّ نَعْمَ يَا مُوَلَّائِي دَخَلَ إِلَيْهَا الْمَحْمَلُ الشَّامِي وَ

ان اے حضرت رقاقلہ شامی آیا اور

الْمَصْرِي فِي الطَّرِيقِ سِرَّيَا حَبِيبِي هَلْ صَارَ عَلَى الْحِجَّاجِ

مصری راستہ میں ہے اے دوست حابیبون پر

هَذِهِ السَّنَةُ إِذَا فِي الطَّرِيقِ أَمْرًا لَّجَّ نَعْمَ صَارَ عَلَيْهِمْ

اس سال راستہ میں تکلیف تو نہیں ہوئی ان ادنیٰ

نَعَبٌ كَثِيرٌ بَلْ غَارَتْ الْبَدَّةُ وَعَلَيْهِمْ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَمَدْيَنَةَ

بہت تکلیف ہوئی بلکہ بدوٹن نے ادنیٰ پر ڈاکہ ڈالا مکہ اور مدینہ کو درمیان

يَا سَيِّدِي كَيْفَ صَارَتْ الْأَسْعَارُ فِي مَكَّةَ هَذِهِ

اے حضرت کیا نرخ رہا مکہ میں اس سال

السَّنَةُ أَيَّامًا حَرَّجَ نَعْمَ هَذِهِ السَّنَةُ الْأَسْعَارُ خَبِثَتْ

حج کے دنوں میں ان اس سال نرخ بہت ہی

كَثِيرٌ إِلَى غَايَةٍ مِنَ الرُّخْصِ سِرَّيَا أَخِي الْحَجُّ فِي أَيِّ

ارزان رہا اے بھائی حج

يَوْمٍ كَانَ كَالْوُقُوفِ بِعَرَفَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ

کس دن تھا عرفہ کے میدان میں جمعہ کے دن ہوا تھا

الَّذِي يُسَمُّونَهُ بِالْحَجِّ الْأَكْبَرِ سِرَّيَا مَسَا

اور یہی ہے حاکم لوگ حج اکبر کہتے ہیں کل جب ہم

ذَهَبْنَا إِلَى الْبُسْتَانِ كَيْفَ رَأَيْتَ أَزْهَارَهُ وَأَشْجَارَهُ

گئے باغ کی جانب تو اوس کی کلیان اور پھل

وَأَنْوَارَهُ وَأَوْرَاقَ أَشْجَارِهِ يَا سَيِّدِي رَأَيْتُ

اور اوس کے درختوں کے پتے کیسے دیکھے اے حضرت پروردگار میری دیکھی

مَا أَعْجَبَنِي وَأَفْرَحَ قَلْبِي وَأَزَالَ هَمِّي وَأَذْهَبَ غَمِّي

کہ جس نے مجھ کو تعجب میں ڈالا اور میری دل کو خوش کر دیا اور دور کر دیا میری رنج کو اور بے گیا میری غم کو

فَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ سِرُّ الْبُسْتَانِ الَّذِي

خدا کا شکر ہے ہر حال میں وہ باغ جس کی طرف

ذَهَبْنَا إِلَيْهِ بِالْأَمْسِ مِنْ كَانِ جَ يَقُولُونَ

ہم لوگ گئے تھے کس کا عتہ لوگ کہتے ہیں

أَنَّهُ لِلْسُّلْطَانِ سِرُّ السُّلْطَانِ جَ بَنَاهُ الْمَلِكُ

وہ بادشاہ کا ہے کون بادشاہ ملک کے پناہ دینے والے

مُحَمَّدُ شَاهُ ابْنُ جِهَانَ شَاهُ ابْنِ بَهَادُرُ شَاهُ ابْنِ

محمد شاہ بن جہان شاہ بن بہادر شاہ بن

عَالِمُ الْكِبَرِ ابْنُ شَاهِ جِهَانَ ابْنِ الْكِبَرِ سَ وَكَيْفَ أَحْوَالُ

عالمگیر بن شاہ جہان بن اکبر اور کیسا ہے

السُّلْطَانِ مَعَ أَمْرَائِهِ جَ يَا سَيِّدِي الْأَمْرُ فِي مَقَامِ

بادشاہ کا حال امیرون کے ساتھ اے حضرت حیرت کا مقام ہے

الْحَيَرَةُ السُّلْطَانُ يَقُولُ لِيَلَا وَهُمْ يَقُولُونَ نَهَارًا

بادشاہ کہتا ہے رات وہ لوگ دن کہتے ہیں

سَوْ كَيْفَ طَوْراً مَعَ رَاعِيْنِهِ جَ امَّا طَوْراً مَعَهُمْ

اور کیا طریقہ ہے اسکا رعیت کے ساتھ لیکن اس کا طریقہ رعیت کے

فَهُوَ قَلِيلُ الرَّحْمَةِ فِي حَقِّهِمْ أَصْلَحَ اللَّهُ تَعَالَى سِرًا

بس وہ مہربانی کم کرتا ہے اون کے بارہ میں خدا اسکو صلاحیت دے

سَيِّدِ السُّلْطَانُ لِمَ لَا يَنْظُرُ إِلَى سِيرَةِ آبَائِهِ وَ

اے حضرت بادشاہ اپنے باپ دادا کی عادت کیوں نہیں دیکھتا

أَجْدَادِهِ وَ أَحْوَالُ الْمُلُوكِ السَّابِقَةِ جَ يَا مَوْلايَ

اور اگلے بادشاہوں کے حالات کو اے حضرت

هُوَ جَاهِلٌ مَا يَسْمَعُ لِكَلَامٍ أَبَدًا وَ هُوَ

وہ جاہل ہے نہیں سنتا کسی کی بات کو کبھی وہ

يُحِبُّ الدُّنْيَا وَ حُبُّهَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ سَ

دنیا کو دوست رکھتا ہے اور دنیا کی دوستی ہر گناہوں کی جڑ ہے

يَا آخِي مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خُلِقْتُ جَ خُلِقْتُ مِنَ الْعَنَاصِرِ

اے بھائی تو کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے پیدا کیا گیا ہوں

الْأَرْبَعَةُ جَ وَ هِيَ لِلْهَاءِ وَالطَّيْنِ وَالنَّارِ وَالْهَوَاءِ

چار عنصر سے اور وہ پانی اور مٹی اور آگ اور ہوا ہے

سَيَا أَخِي عُنْصُرُ الْهَوَاءِ غَالِبٌ عَلَيْكَ وَمَا وَجْهُ

اسے بہائی ہوا کا عنصر ہجیر غالب ہے

الْغَلْبَةُ جَوْجٌ وَجْهَهَا مَحَبَّتُكَ الْأَسْقَارُ سَيَا أَخِي عُنْصُرُ

غلبہ کی کیا وجہ تیرے ہف کے ساتھ محبت کرتا ہے اسے بہائی

النَّارِ غَالِبٌ عَلَى فُلَانٍ سَوْ مَا وَجْهُ الْغَلْبَةُ جَوْجٌ وَجْهَهَا

اگ کا عنصر فلان پر غالب ہے غلبہ کی کیا وجہ اوس کا سبب طبیعت کی

جَدَّةُ الطَّبْعِ سَيَا وَلَدِي أَرَى عُنْصُرَ طِينٍ فِي كُلِّ الْأَوَالِ

اے لڑکے میں دیکھتا ہوں مٹی کے عنصر کو کہ ہر حالت میں

غَالِبٌ عَلَيَّ سَرَّ مَا النَّسَبُ فِي ذُرِّيَّتِكَ يَا وَالِدِي ذَلِكْ

مجھے غالب رہتا ہے اور کیا سبب اس میں اے باپ یہ

مِنْ قَسَاوَةِ الْقَلْبِ وَكَثْرَةِ الْأَكْلِ وَالنُّوْمِ وَقِلَّةِ الْمُبَالَاتِ

دل کی سختی اور بہت کھانے سے اور سونے سے

فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ سَيَا وَلَدِي مَاعْنَى قَوْلِ الْعَرَبِ فِي الْأَمْثَالِ

اور کم اندیشہ کرنے سے کیا ہے معنی قول عرب کے مثال میں

بَلْ فِي حَدِيثٍ جَاءَ خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا مَعْنَاهَا

بلکہ حدیث میں آیا ہے بہتر کام اوسط ہے اوس کے معنی

الْأَعْتِدَالُ فَوَجَّعَ الْحَالَاتُ حَتَّى فِي الْأَكْمَلِ وَالشَّرِبِ لِكَلَامِ

اعتدال کے ہیں تمام حالات میں یہاں تک کہ کھانے اور پینے اور کلام کر کے

وَعَبَّرَ ذَلِكَ سِرِّي سَيِّدِي مَا عَلِمَهُ الشُّعَاوَةُ ج

اور اس کے سوا اسے شخص بد بختی کی کیا شناخت ہے

عَلَامَتُهَا مَخَالَفَةُ الشَّرِيعَةِ فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ سِرِّي

اوس کی علامت شریعت کی مخالفت ہر حال میں

سَيِّدِي وَعَلَامَةُ السَّعَادَةِ ج عَلَامَتُهَا مَتَابَعَةُ

اسے حضرت نیک بھی کی کیا علامت ہو اوس کی پہچان

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ سِرِّي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری کرنا ہر حال میں

يَا مَوْلَا نَالِمَ لَا تُعْظِمَنِي مِنَ النَّارِ ج يَا عَبْدِي إِنْ

اے حضرت آپ ہم کو آگ سے کیوں نہیں آزاد کر دیجو اے بندہ اگر تو

أَطَعْتَنِي فِي كُلِّ الْأُمُورِ السُّتَةِ إِنْ تَشِئْتُ أُعِثُّكَ

میری اطاعت کرے ہر امر میں تو ضرور میں اگر چاہوں تو تجھ کو اوس آقا

مِنْهَا سِرِّي سَيِّدِي لِمَ لَا تَسْتَجِيبُ دُعَائِي لَا إِلَهَ

کروں اے حضرت کیوں نہیں قبول ہوتی دعا میری

أَدْعُوكَ لَيْلًا وَنَهَارًا ج يَا عَبْدِي لَا تَكُ

کیونکہ میں آپ کے لئے دن و رات دعا کرتا ہوں اے تو کر تو دعا کرتا ہے

تَدْعُوَنِي بِقَلْبٍ غَافِلٍ سِرِّي سَيِّدِي لِمَ خُفِضَتْ

میرے لئے نبی بر واہی کے ساتھ اے حضرت جنت کیوں

الْجَنَّةِ ۖ جَ خَلَقَهَا اللَّهُ تَعَالَى لِأَهْلِ طَاعَتِهِ مِنْ عِبَادِهِ ۖ

پیدا کی گئی ہو پیدا کیا اوس کو اللہ تعالیٰ نے عبادت والے بندوں کو لئے

سِرِّيَا سَيِّدِي وَلَمْ خُلِقْتَ النَّارُ ۖ جَ أَوْجَدَهَا اللَّهُ تَعَالَى

اے حضرت دوزخ کیون پیدا کی گئی ہو اوس کو اللہ تعالیٰ نے

لِأَهْلِ الْخُلَافَةِ وَالْعُصِيَّانِ سِرِّيَا سَيِّدِي وَهَلْ

بنایا ہے گناہگار اور بد اعتقادوں کو لئے اے حضرت

تَحْصُلُ رُؤْيَا اللَّهِ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ لِأَحَدٍ مِنْ

خداوند تعالیٰ کا دیدار جنت میں کسی یومین

الْمُؤْمِنِينَ أَمْ لَا ۖ جَ تَحْصُلُ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَجُودُهُ

مسلمان کو حاصل ہوگا یا نہیں اُن حاصل ہوگا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

تَأْتِرُهُ إِلَى سَرِّيَا نَظَرُهُ سِرِّيَا مَوْلَانَا وَهَلْ تَحْصُلُ

بہت سی ہوگی صورتیں تازہ اور اپنی پروردگار کی نظر کے نزدیک

رُؤْيَا الْحَقِّ لِلْكَفَّارَةِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ لَا ۖ جَ لَا يَأْتِي

ہوگی قیامت کے روز یا نہیں اویس بائیں

لِقَوْلِهِ تَعَالَى كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بیشک وہ لوگ اپنے رب سے اوس روز

لَمْ يَكُونُوا سِرِّيَا شَرِيحِي وَهَلْ يَغْفِرُ اللَّهُ تَعَالَى

چھپا لے گا یا نہیں گئے اے حضرت کیا اللہ تعالیٰ کافروں کو بخشے گا

لِلْكَفَّارِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ لَا جَ يَا وَلَدِي لِقَوْلِهِ تَعَالَى

قیامت کے دن یا نہیں اے لڑکے نہیں اس واسطے کہ

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ نہیں بخشنے گا مشرکین کو اور بخشنے گا اوس کے

ذَلِكَ لِمَنْ يُشَاءُ سَوْهَلُ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَحَدٍ مِّنْ

سوا جس کو چاہے گا اور کیا بخشنے گا اللہ کسی

الْمُؤْمِنِينَ أَمْ لَا جَ نَعَمْ يَغْفِرُ لِمَنْ شَاءَ بِمَا شَاءَ

مسلمان کو یا نہیں ہاں بخشنے گا خدا جس کو چاہے گا جس چیز کو چاہے

كَيْفَ شَاءَ سَوْهَلُ قَالَ لَكَ قَائِلٌ لِمَ خَلَقَ اللَّهُ

اور جس طرح چاہیگا اور اگر کوئی کہے تجھ سے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کو کیوں پیدا کیا

الْخَلْقَ مَا تَقُولُ جَ أَقُولُ لَهُ خَلَقَ الْخَلْقَ لِيَعْرِفَ

تو تو کیا کہے گا میں کہوں گا کہ اوس سے کہ دنیا کو پیدا کیا تاکہ پہچانے

فَإِذَا عَرِفتَ عَبْدُ سَيَا وَلَدِي اللَّيْلُ أَفْضَلُ مِنْ

اور جب پہچان لیا تو عبادت کیا جاوے گا اے لڑکے رات دن سے

النَّهَارِ أَمْ النَّهَارُ أَفْضَلُ جَ يَا مَوْلَانَا اللَّيْلُ

افضل ہے یا دن افضل ہے اے حضرت رات

أَفْضَلُ مِنَ النَّهَارِ سَيَا مَوْلَانَا مَا عَلَامَةُ

افضل ہے دن سے اے حضرت قیامت کی پہچان

الْقِيَمَةُ جَ يَا حَبِيبِي عَلَامَتُهَا كَثِيرَةٌ مَوْجُودَةٌ وَ

کیا ہے اسے میرے دوست اسکی علامتیں بہت ہیں موجود ہیں اور

أَكْبَرُهَا ظُهُورُ الْإِمَامِ الْمُهْدِيِّ وَالْجَلَّالِ وَطُلُوعُ

بڑی علامت امام مہدی کا ظاہر ہونا اور دجال کا مروج کرنا

الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا إِلَى الزَّمَانِ سَ يَا سَيِّدِي

اور سورج کا یکسو سے نکلنا اے حضرت

وَأَيُّ شَيْءٍ يَكُونُ قَبْلَ الدَّجَالِ جَ يَكُونُ قَبْلَ ذَلِكَ

کیا چیز ہوگی دجال کے پہلے اسکے پہلے

ظُهُورُ الْمُهْدِيِّ سَوْ مَا اسْمُهُ جَ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

امام مہدی کا ظہور ہوگا امام اوفکا کیا ہے نام اولن کا محمد بن عبداللہ ہے

سَ وَفِي آيٍ بَلَدٌ يَكُونُ ظُهُورُهُ جَ يَكُونُ بِالْمَدِينَةِ

اور کس شہر میں اوفکا ظہور ہوگا مدینہ

الْمُنَوَّرَةِ سَ وَفِي آيٍ الْمُهْدِيُّ مَنْ يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

منورہ میں امام مہدی کے زمانہ میں کون آسمان سے اترے گا

جَ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ مِنَ السَّمَاءِ الرَّابِعَةَ عَلَى

اترے گا عیسیٰ بن مریم چوتھے آسمان سے

الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ بِدَمِ شَيْءٍ سَ يَا سَيِّدِي كَيْفَ تَكُونُ

سفید منارہ دشت میں اے حضرت کیسے ہوں گے

أَحْوَالُ النَّاسِ فِي أَيَّامِ مَكِّ الْمُهْدِي جَمَّ يَكُونُونَ

لوگوں کے حالات امام مہدی کے زمانہ میں لوگ ہوں گے

عَلَى أَحْسَنِ الْأَحْوَالِ مِنَ الْعَدْلِ وَالْإِنصَافِ وَالرَّجَاءِ

اچھے حال میں عدل سے انصاف ابرائی سے

حَتَّى إِنَّ الشَّاةَ تَزْكُرُ عِيَّ مَعَ الذِّئْبِ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ

یہاں تک کہ بکری بھیڑیہ کے ساتھ ایک جگہ میں چرین گے

وَيُقَسَّمُ خَزَائِنُ الْأَرْضِ بَيْنَ النَّاسِ حَتَّى لَا يَبْقَى

اور مستیم ہوں گے خزانہ زمین کے لوگوں میں حتیٰ کہ اوس

فِي رَمَانِهِ فَقِيرٌ وَاحِدٌ فَصَلِّ فِي ذِكْرِ أَسْمَاءِ بَعْضِ

زمانہ میں کوئی فقیر باقی نہ رہیگا فصل بعض اعضا کے نام کے

الْأَعْضَاءِ وَغَيْرِهَا رَأْسٌ وَجْهٌ جُمَّةٌ عَيْنٌ

ذکر میں منہ پیشانی آنکھ

دَفٌّ حَاجِبٌ مَوْقٌ قَصْبَةُ الْأَنْفِ مَخْرَجٌ

پہلو آبر آنگہ کا کونا ہڈی ناک کے سوراخ

أُذُنٌ صَمَاحٌ سَمْعٌ مَسْمَعٌ الشَّفَةُ الْعُلْيَا الشَّفَةُ

کان کان کے سوراخ کان کان اوپر کا ہونٹ نیچے کا

السُّفْلَى خَدٌّ شَارِبٌ سِبَالٌ عَنَفَقَةٌ لِحَةٌ

ہونٹ رخسار مونچھ مونچھ منہ کا کونا ڈاڑھی

عَارِضٌ ذَقْنٌ فَمُ لِسَانٌ لَهَاةٌ حَجَرَةٌ حُلُقُومٌ

رخسارہ ٹھوڑی منہ زبان کوا نخرہ حلق

أَسْنَانٌ مَطَاحِنٌ يَدٌ ذِرَاعٌ سَاعِدٌ مِرْفَقٌ

دانت ڈاڑھیں ہاتھ کونئی بازو کھنٹی

أَصَابِعُ أَنَامِلُ أَطْفَارٌ رَاحَةٌ كَفٌ رُسْعٌ ذِكْرٌ

اوتگلیاں پوروئے ناخون ہتھیلی ہاتھ کلائی ذکر

حَشَفَةٌ خُصْيَتَيْنِ رَجُلٌ عَقَبٌ كَبٌ فَخْدٌ رُكْبَةٌ

حشفہ دونوں خھیتیں پانوں ٹخنہ ٹخنہ ران کٹھنہ

عَجْزٌ أَحْمَصُ الْمِرْجَلُ خَاصِرَةٌ بَطْنٌ سُرَّةٌ صَدْرٌ

چوڑا تلو گرائی تلو کی خامرہ پیٹ ناف سینہ پہلو کی

ضِلْعٌ إِبْطٌ ظَهْرٌ فِقْرَةٌ إِبْهَامٌ سَبَابَةُ الْوُسْطَى

ہڈی بغل پیچہ ریزہ انگوٹھا کلمہ کی اونگلی بیچ کی اونگلی

الْبَيْضَرُ الْخُنْصَرُ دُبْرٌ عَانَةٌ عَظْمٌ قَلْبٌ كِبِدٌ

برابر کی اونگلی چوٹی اونگلی کون پیڑو ہڈی دل جگر

فَوَادٌ كَلَوَةٌ أَمْعَا أَمَّا صِيْرٌ كَرَشٌ مِرَّةٌ ضِلْعٌ

دل گردہ آنت آنت گردہ اوچڑی پستہ پیلو

رَيشَةٌ وَبَرَةٌ بَيْضَةٌ فَرْخٌ جَنَاحٌ فَصْلٌ

بال پر اونٹن کے بال انڈا مرغ کا بچہ بازو فصل بعض

فِي ذِكْرِ أَسْمَاءِ بَعْضِ الْحَيَوَاتِ

حیوانات کے نام کے بیان میں

أَسَدٌ ذِئْبٌ فَهْلٌ فَمُرٌ دُبٌّ كَلْبٌ

شیر ہیریا چیتا شیر ریچھ کتا

خَنَزِيرٌ سَرَطَانٌ حَيَّةٌ مَسَاحٌ ظَبْيٌ

سور کیکڑ سانپ گمگرن ہرن

صَبْعٌ ضَبٌّ ثَعْلَبٌ يَرْبُوعٌ فَنَكٌ سَمُورٌ

گفتا گوہ لومڑی گھونس پشمنہ والے جانور وگھوکتے ہرن

غَرَابٌ وَرَغٌ مَيْمُونٌ رِيَّاحٌ قِرْدٌ جَامُوشٌ

کوا سرخ چونچ والا جانور بندر بندر بھینس

بَقَرٌ حِمَارٌ حَجَشٌ غَزَالٌ مَعَرٌ ضَارٌ

گائے گدبا بچہ گدبا ہرن کابچہ بکری کابچہ ہیر

شَاةٌ نَكِيسٌ أَرَوِيٌّ إِبِلٌ جَمَلٌ نَاقَةٌ فَرَسٌ

بکری بکرا چنگلی بکرا اونٹ اونٹ نر اونٹنی گھوڑا

حِصَانٌ خَيْلٌ حَافِرٌ فِيلٌ ذَنْبٌ جَرَادٌ ذَرَّةٌ

گھوڑا نر گھوڑا نر کا گلہ سم ہاتھی دم ٹڈی چنٹی

دُرَّاجٌ بُلْبُلٌ عِنْدَلِيْبٌ حَمَامٌ عَصْفُورٌ

تیتہ ہزار دستان بلبل کبوتر چڑیا

حَدَاةٌ صَقْرٌ بَارِزِي سَلْحَفَاةٌ سَمَكٌ فَارٌ

چیل شکو باز کھوا بھسلی چوہا

دَعْلَمٌ صَعْمٌ حَقَّاشٌ قَنْقَنٌ حَرْبَاءُ صَفْدَعٌ

گدھا دھشی چنگادر ساسی گرگٹ مینڈک

بَقٌّ أَرْنَبٌ هِرَّةٌ صَيَّوْنٌ حَنْظَلٌ قُمْلٌ قُرَادٌ

مچر خرگوش بلی بلاؤ اندرابین جون چیڑی

أَلْعَفْقُ أَلْعَدَاثُ أَلْكَبِيرُ كَرْكَبٌ بَطٌّ صَعْوَةٌ

جنگلی کوا کالا کو الکیر کرکی کنگ مولا

زَرَّازُورٌ بَعُوصٌ ذَرٌّ ذَيْرٌ جُلٌّ حَنْفَاءُ

سیار مچر ڈانس گیرولا چیموندر

عَنْكَبُوتٌ قَرَّاشٌ ذُبَابٌ دَجَاجَةٌ دَيْكٌ

مکڑی ریشم کا کپڑا کھی مرغی مرغی

لُعَامَةٌ بَقَرُ الْوَحْشِ حِمَارُ الْوَحْشِ نَسْنَاسٌ

شتر مرغ نیل گائے گور حنہ شیطان

أَوْرٌ لُعَامَةٌ بَغَا طَاوُسٌ الْقَهْمَرِيُّ وَطَوَاطٌ

بط آبی چڑیا طوطی مور مور آبا بیل

أَلْوَرُ شَانٌ عَلَقٌ دُودُ الْقِنِّ فَصْلٌ رِفْءٌ

آبا بیل چونک ریشم کا کپڑا فصل

ذِكْرُ اسْمَاءَ بَعْضِ الْمَاكُولَاتِ وَ عَلَيْهَا

بیچ ذکر کرنے نام بعض ماکولات کے

قَرْنَقْلٌ قَرْفَةٌ هَيْلٌ جَوْزُ الطَّيِّبِ رَسْبَاسٌ

لونگ دار چینی الائچی جال پھل جوڑی

كُمُونٌ كَرْبَرَةٌ شَمَارٌ فَلَقْلٌ هَرْدٌ زَعْفَرَانٌ

زیرہ دہنیا بادیان مچ سیاہ ہلدی زعفران

سُبُلٌ مَصْطٰكِي السَّعْدُ نِيلُوْفَرٌ يَنْفَسِرٌ تَرْجِيْرٌ

سبل مصطکی ناگ موہن نیلوفر بنفشہ ترس

ضَمِيرَانٌ يَاسَمِيْنٌ صَنْدَلٌ غَالِيَةٌ أَفْيُوْرٌ

ضمیران چنبلی مسدل اُٹینہ انیسون

مَعْجُوْنٌ حَلٌّ لَبَنٌ لَيَّارٌ وَمَصِيْلٌ سَمْنٌ

معجون سرکہ دودھ قہوہ دہی کا پانی گھی

زَبِيْتٌ لَحْمٌ سَمِيْنٌ ضَعِيْفٌ هَرَبِلٌ ذَقِيُوْرٌ

روغن زیتون گوشت موٹا کمزور دبلہ آٹا

شَحْمٌ عَظْمٌ مَحْرٌ جِلْدٌ ذَيْلٌ يَقُوْطِيْنٌ قَلْقَاسٌ

چربی ہڈی مگر چمڑا دامن درخت کدو پتھر

جُرْجَمٌ لَفْتُ جُرْجَرٌ حَلْبَةٌ حِلْفٌ صِدَاجٌ

خرما شلجم چنا میتھی رال عناب

بَقْلٌ فُجْلٌ نَعْنَعٌ قُطْفٌ كِرَاتٌ بَصْلٌ ثَوْحٌ مٌ

ساک سولی پودینه سر گندنا پیاز لسن

رَاجِیلٌ رَاجَانٌ فَاغِیةٌ وَرَدٌ قَصَبٌ سَكْرٌ

سوننه خوشبو چینا گلاب پھول زقل سرخ شکر

أَحْمَرٌ سَكْرٌ أَبِیضٌ رُؤُوحٌ أَحْمَرٌ رُؤُوحٌ أَبِیضٌ

شکر سفید چانول سرخ چانول سفید

بَرٌّ وَرَشٌ عَنَبَرٌ عُوْدٌ رِجَاشٌ مَكْرٌ نَكُوشٌ

گیہون پہلی لگاتس عنبر ایک خوشبودار چیز جو آلو بخارا مرزنجوش

حِطَّةٌ ذُرَّةٌ مُحْصٌ فَوْقٌ بَاقِلَا لُویَا مَاشٌ

گیہون جوار چنا سپاری باقلا لویا ماش

مَسْتَارٌ دُخْنٌ شَعِیرٌ قَرْمُصٌ نَحَالَةٌ عِجَینٌ

پکا ہوا خرا باجرا جو روٹی چکر خمیر

خُبْرٌ عَدَسٌ مِیْحٌ مَاءُ الْوَرْدِ خَبَازِیٌّ بَازِیٌّ

روٹی مسور ماش عرق گلاب خبازی فضل

حِلٌّ خَنْطَلٌ غَاسُولٌ تَرْمَسٌ لَفْرِیْنِشٌ جَلْبَانٌ

تل اندراین ریہنا مصری مرغ گکڑی

عَلَسٌ سُلْتُ لَوْنٌ جَوْنٌ رُؤُوحٌ خَوْجٌ سَقَرَجَلٌ

کیرہ جوا کھار بادام اخروٹ انار شفتالو امروہ

تَفَاحٌ بِطِيحٍ جَحَبٌ خَيَّارٌ قِتَانَمٌ مَارَاسٌ

سیب حسرنیزه تربوز گلڑی کبیرہ سوف

نَوَاءٌ تَفِيرٌ قَطِيرٌ خَسِيفٌ مُخَلٌ مَجَلٌ ثَلَجٌ

خراکاج نام سنگ برت برت چلنی سوکی زمین

بَسْرٌ فَرَشٌ نَارَجِيلٌ كَرَطْرُخُونٌ رَیْتُونٌ

کچا خرا سوپڑا کھوپڑا عاقرقرہ زیتون

نَارَجٌ لِيْمُونٌ عِنَبٌ تَبَنٌ فَسْتَقٌ كَمَثَرِي

نارنگ لیمو انگور انجیر پستہ امرود

أَتْرَجٌ شَيْخٌ قَيْصُومٌ شَقَائِقٌ مُهْنَدِي

لیمو ایک گھاس ایک گھاس گلرلاہ کسم

عَصْفَرٌ حَنَا كَحْلٌ عَسَلٌ فَضْلٌ فِي ذِكْرِ أَسْمَاءَ

ایک رنگ کانام مہدی سرمہ شد فضل ہتھیار

بَعْضُ الْمُسْمِيَّاتِ مِنَ الْأَسْلِحَةِ وَغَيْرِهَا

وغیرہ کے ناموں کے بیان میں

سَيْفٌ رُمْحٌ عَصَا حُرْمَةٌ تَابِعٌ جَنْيَبَةٌ

تلمار نیزہ ڈنڈا لاشی نوکر کوتل گھوڑہ

مِنْشَارٌ سِكِّينٌ شَفْرَةٌ مِقْصَدٌ مَخْدَمٌ مَحْبَرَةٌ

آرہ چھری چھری نشتر تیز تلمار دوات

زَهَابٌ قِرَابٌ مُوسَى مَسْنٌ مَقْلَةٌ قَلَمٌ

چشم میان موتراش مسان قلم تراش قلم

بِحَاكُمُ جَلْقَةٌ زَبْرَةٌ فِرَاغَةٌ حُرُوقٌ مِسْمَارٌ

لگام گھوڑی زره مردکا کدیا بهاری مکان گرم گھوٹی

قَفْلٌ سِلْسِلَةٌ رِشَّةٌ مُزْجَانَةٌ مِعْوَلٌ فَاشٌ

قفل زنجیر رسی تھوڑا اسباب نام آله آہنی بتر

قَدُومٌ مَقْشَطَةٌ مِلْقَاءُ كَلْبَةٍ مِقْنَأَشٌ

لبسولہ کھال انڑی چیری زمین گچھیر کر اوٹھانیک ہتھیار تلوار کا دستہ نقش بنایا کا مسلم

جُرُشٌ سَمَاعٌ مِفَاحٌ مِفْتَاحٌ رَحَى

رات کا ایک حصہ جاسوس پھکنی کھنچی چکی

طَاحُونَةٌ دَشْنَةٌ مِبرَةٌ بَرَّةٌ قَدَرَةٌ قِصَّةٌ

چکی خنجر نیکی بکری کا بچہ چٹائی گوشوارہ

بَرَكَةٌ حَوِيَّةٌ بُورِيٌّ تَبَاكٌ تَمَثَالٌ نَنْ نَحَاسٌ

بکری مانگتا ہو کل حقہ تماکو صدمت بدبو تاناہا

مَقْبِصٌ مِقْرَاضٌ نَارٌ حَطَبٌ فَحْمٌ رَمَادٌ

پچھاری پیچی آگ لکڑی کولہ خاکستر

جَمْرٌ شَرَادٌ قِصَّةٌ حَشِيشٌ عِلْفٌ بُرْمَةٌ

جگاری چگاری ہڈی تنکا گھانس پتھر کا دیک

مِقْدَحُ جَفْتَةٍ صَفْحَةٍ طَاسَةٍ طَسْتٍ

کسگیر ہانڈی بڑا پیالہ لکھن کھوری طشت

اِبْرِيقُ رُقْعَةٌ الْحَبْنُ غَضَبًا قَدَحٌ سِمَاطٌ

لونا پیوند روئی کالی مٹی پیالہ دستبرقوان

طَبَقٌ طَاسٌ غَرَبَالٌ مِخْلٌ مَسْحَنَةٌ مَسْرَحَةٌ

سینی آبخورہ چلنی چلنی دیگ چراغدان

قَتِيكَةٌ حَفَرٌ مَرُوحَةٌ مِيرَانٌ مَوَازِينُ

بتی پھاؤرا پنکھ ترازو بہت ترازو

أَوْزَانٌ طَيِّبٌ عَوْدٌ شَمْعٌ قُطْنٌ سِتَارَةٌ

دزن خوشبو خوشبودار لکڑی روئی سائیان

وَسَادَةٌ عَطَبٌ بَطَّةٌ غَزَلٌ سِرَاجٌ قِنْدِيلٌ

تکیہ جنگل صراحی اشقیہ چراغ قندیل

طَرِيقٌ سَبِيلٌ بَرِيَّةٌ قِفَارٌ بَادِيَةٌ اَعْرَابٌ

راستہ راہ مخلوق میدان جنگل جنگل عرب

عَرَبٌ عَجْمٌ حَضْرِيٌّ بَادِيٌّ وَادِيٌّ كَعْبٌ

عرب عجم شہری جنگل جنگل شمتہ

فِجْآنٌ مُنْقَادٌ سُبُلٌ حَارٌّ بَارِدٌ مُعْتَدِلٌ

خوشبو جاری کرنیکا آلہ آنکھ کی بیماری گرم ٹنڈا ٹنڈا معتدل

يَا بَيْسُ رَطْبُ أَخْضَرُ أَحْمَرُ أَيْضُ أَسْوَدُ

خشک تر سبز سرخ سفید سیاه

أَصْفَرُ أَرْقُ أَغْبَرُ حَالِي حَامِضُ حُلُوُّ

زرد کرخب خاکی زیورسته آراسته کهنه

مُرُّ لَقْمَةٌ جُرْعَةٌ بَضْعَةٌ عِلْقَةٌ مَيْيٌّ مَذِيٌّ

کرموا زوال گھونٹ گوشت کاکرا بته خون کاکرا آبسان ندی

وَدِيٌّ صَرْطَةٌ إِبْرَةٌ مُخِيطٌ مُسَلَّةٌ حَمَلَةٌ جُرْعَةٌ

دری بے پرکاتیر سولی سولی چہری کا دستہ تاکا ککرا

حَسَنٌ مِدَدٌ دَوَاةٌ قَلَمٌ عَلَامَةٌ عِلْمٌ بَيَاضٌ

خوبصورتی گوبر دوات قلم نشانی نیزہ سفیدی

قِرْطَاسٌ مِسْطَرَةٌ سَطْرٌ مَحْفَظَةٌ صَمْعٌ مِلْهَقَةٌ

کاغذ مسطر سطر لکیر کاغذ گوند دوی

عِمْرَاةٌ قَوَارَةٌ أَنْبُوبَةٌ حَرِيقٌ زَيْرٌ جَرَّةٌ

چچہ فوارہ گنے کی پور جلتی ہوئی آل کنالی گکرا

قَرِيبَةٌ عَرَبٌ دَلُوٌّ جُحْرٌ غَدِيرٌ بَدْرٌ نَهْرٌ عَيْنٌ

چھوٹی خشک بڑی خشک ڈول دریا حوض کنوان نہر چشمہ

أَرْضٌ جَبَلٌ شَمْسٌ قَمَرٌ نَجْمٌ سَحَابٌ صَوَاعِقُ

زمین پہاڑ سورج چاند تارہ بدلی بجبلیان

جَرَابٌ حَوْضٌ بَرَكَةٌ مِيزَابٌ مَرَعًا شَجَرَةٌ

ایک پانی ہے کہ میں حوض حوض موری چراگاہ درخت

غَصْنٌ عِرْقٌ جَذَرٌ وَرَقٌ سَمَاءٌ زَنْبِيلٌ

شاخ رگ جر پتہ بارش کچھول

عَكْبَرٌ عَيْبَةٌ خَبْرَةٌ فَوْصِرَةٌ مَطَرٌ بَرْدٌ كُلٌّ

ظالم عورت ظالم عورت عقل آزمانہ بارش جاراً شبہم

رِيَاخٌ رِيحٌ مَدِيْنَةٌ مِصْرٌ قَرْيَةٌ عَرُوشٌ

ہوائیں ہوا شہر شہر گاون چہت

حَانُوتٌ مَحْزَنٌ بَيْتٌ قَصْرٌ أَيَوَانٌ حُجْرَةٌ

دوکان خزانہ کی جگہ گھر کوٹھا محل کوٹھری

مَصْطَبَةٌ إِصْطَبِلٌ حَكْنٌ حَايِطٌ حِدَارٌ سُوْرٌ

کمرہ اصطبل اگنائی دیوار دیوار دیوار شہر

تَحْتٌ حِجَابٌ رِمَالٌ سَقْفٌ اِقْبَالٌ حِبَالٌ

تحت پہاڑ بالو چہت نیک بخت ہونا رسیان

سُفْرَةٌ أَلَوَاحٌ سَفْنٌ سَفِينَةٌ دَرَسِيٌّ

دسترخان تختی کشتیان کشتی مصبوط

زَوْرَقٌ مَرَاكِبٌ سَنُوقٌ كُوْزُ الْمَاءِ مُشْطٌ

ڈونگی سواری جہاز چوٹی کشتی پانی کا کڑا کنگھا

خَلَالَ بَرْنُوصُ سَيَّارَةً اِصْطَوَانَةً بَابُ عَتَبَةٍ

دانت کردینگی لکری خلال کنیا . استون دروازه چوکت

دَوَّارُ رَزِيٍّ خَوْخَةٌ مَكْنَسَةٌ كُنَّاسٌ حِلْبَةٌ

غلام گردش دیوڑھی کٹرکی جاردو سگی زیور

حِلْيٌ بَيْتُ الْخَلَا مُسْتَرَّاحٌ سَبَّاطٌ زَبَلٌ غَدَارَةٌ

طوق پاخانہ پاخانہ ایک شہر کا نام گوبر گوبر

خَزَرَ رَقٌ رَاوَتْ صَبْعٌ خَلْقَةٌ رَزِيحٌ فَاخِرٌ

چڑیا کی بیت مرغ کا گو گوبر جالور و نکا میوہ مٹید اچھی ہوا

رَزِيحٌ مُنْتِنٌ رَزِيحٌ طَيِّبٌ قَمِيصٌ دَرَاعَةٌ

دھوا بو دار ہوا خوشبودار ہوا کرتہ چنر

جُبَّةٌ رَتَبَةٌ كُوفِيَّةٌ طَاقِيَّةٌ خِزَامٌ سَرَجٌ

طب گڈی جبہ ٹوپی ایک کپڑا کا نام نکیل زین

فَرَجِيَّةٌ قَلَنْسُوَةٌ قَلَسٌ زَرَّازٌ سِرْبَالٌ لِحَافٌ

زین پوش ٹوپی ٹوپی پانجامہ کرتا لٹات

سِرْوَالٌ مِيرَزُ خَمَارٌ نَقَبَةٌ بَرَقٌ مِرَايَةٌ

پاسجامہ لنگی اوڑھنی دھونی برقع آئینہ

خَاتَمٌ رِضَّةٌ قَرُطٌ عَمَامَةٌ مِرَّةٌ حَرَمَةٌ

انگوٹھی خاتم چاندی بالی عمامہ ازار صدی

فَضْلٌ فِي ذِكْرِ أَسْمَاءِ بَعْضِ الْجَوَاهِرِ وَغَيْرِهَا

فضل بعض جہر وغیرہ کے ناموں کے بیان میں

لَوْ لَوْ زَرْيَجٌ أَثْمَلٌ مَدْرٌ أَجْرٌ خَزَفٌ

موتی ہڑتال سہ ڈھیلا اینٹ ٹیکری

رُخَامٌ بُرَامٌ كُرَانٌ فَيْرٌ وَزَجٌ يَا قَوْتُ

سنگ مرمر نرم پتھر برلٹ فیروزہ ہیرا

مَرْجَانٌ عَقِيقٌ زَمْزَمٌ زَبْرَجْدٌ يَلَوُزٌ

مورگا عقیق سبز پتھر زبرجد بلور

يَشْمٌ ذَهَبٌ فِضَّةٌ نَحَاسٌ صَفْرٌ حَلَايِدٌ

یشب سونا چاندی تانبا پیتل لوہا

رَصَاصٌ جَسْتٌ زَيْبِقٌ نَوْكَرَةٌ جَصْرٌ

تیشہ جست پارہ چونا گج

كِبْرِيْتُ سَرِيرٌ سَلَقَةٌ حَصِيرٌ ظَنْفَسَا فِرَاشٌ

گندک تخت گرگز چٹائی خرا چٹائی فرش

حَوْزٌ رَبِيعٌ خَرِيفٌ شَتَا صَيْفٌ خَلْفٌ أَمَامٌ

حاشیہ ہار خزان جاڑا گرمی پیچھے سامنے

يَمِينٌ يَسَارٌ فَوْقٌ تَحْتَ نَعْلٌ خِدٌّ أَسِيرٌ

دائیں بائیں اوپر نیچے جوتہ راستہ جھول

قَبْقَابٌ حَبْلٌ أَدِيمٌ حَفْرَةٌ صَدَاْعٌ حُرْقٌ طِينٌ

کھڑاون رسی چمڑا گدھا مضبوط سوراخ مٹی

قُرْبَةٌ مَضَارٌ كَبْلٌ قِيُوسٌ رُبَابٌ كُوبَةٌ دَفٌ

تزوکی بانسری نقارہ دست پناہ ایک ساز ہے نقارہ بجائیگی کڑی دت

نَارٌ وَتَرٌ وَشَرٌّ شَفَعٌ نَفِيرٌ صَوْتُ سَوَاطٍ

تار کمان کی زہ طاق جفت فریاد آواز کوزہ

صَبَاحٌ مَسَاءٌ رَوَاحٌ غَدٌ أَصِيلٌ أَصَالٌ سَحَرٌ

صبح شام شام کل شام کا وقت شام کا وقت جادو

سَاحِرٌ صَبِيٌّ شَبَابٌ كَهُولٌ شَيْوَحَةٌ صَبْرٌ

جادو کر نیوالا لڑکین جوانی ادھیر پن بڑھاپا صبح بید

ظَهْرٌ عَصْرٌ سَنَةٌ شَهْرٌ أَسْبُوعٌ يَوْمٌ الْجُمُعَةُ

بعد زوال آخر روز سال مہینہ ہفتہ جمعہ

يَوْمُ السَّبْتِ يَوْمُ الْإِحْدَى يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ يَوْمُ الثَّلَاثِ

سینچر اتوار پیر منگل

يَوْمُ الْآرْبَعَاءِ يَوْمُ الْخَمِيسِ مُحَرَّمٌ صَفَرٌ رَبِيعٌ

بدھ پنجشنبہ محرم صفر ربیع الاول

الْأَوَّلِ رَبِيعُ الثَّانِي جَمَادِي الْأَوَّلِ جَمَادِي الْآخِرَةِ

ربیع الآخرہ جمادی الاولیٰ جمادی الآخرہ

رَجَبُ شَعْبَانَ رَمَضَانُ شَوَّالٌ ذِي الْقَعْدَةِ

رجب شعبان رمضان شوال ذیقعدہ

ذِي الْحِجَّةِ فُضْلٌ فِي ذِكْرِ أَرْبَابِ الْحُرُوفِ الْمُتَعَارِفَةِ

ذی حجبہ فصل مشہور پیشہ ورون نام کے بیان میں

مَعْلَمٌ مُتَعَلِّمٌ عَطَّارٌ طَيِّبٌ مُنْجِمٌ رَمَّالٌ

اوستاد شاگرد خوشبو بنائیوالا علاج کرنیوالا نجومی رمل جاننوالا

شَاعِرٌ سَاحِرٌ وَاعِظٌ كَاتِبٌ مُجَلِّدٌ حَدَّادٌ سَفَّالٌ

شعر کہنے والا جادوگر وعظ کہنے والا لکھنوالا جلد بنائیوالا لوہار کھار

سَقَاءٌ حِجَّامٌ مُزَيْنٌ غَسَّالٌ صَبَّاحٌ فَلَّاحٌ فَخَّارٌ

ہبشتی پچھ لگانیوالا خط بنائیوالا مرو کی مٹائیوالا رنگریز کسان کھار

حَصَادٌ زَرَّاعٌ دَبَّاحٌ صَيَّادٌ بَقَّالٌ جُزَّانٌ خَيَّاطٌ

کاٹنے والا کسان شکاری بنیا کھریا درزی

صَحَّانٌ زَيَّاتٌ خَبَّارٌ سَمَّاءٌ عَصَّارٌ حَائِكٌ بَائِيٌ

آپاسینے والا روغن تینوں چیز والی نان بائی ماہی گیر شیلی جولاہہ معمار

نَدَّافٌ قَائِلَةٌ مُرْضِعَةٌ مُغْنٍ طَبَّالٌ رَفَّاصٌ

دھنیہ والی دودھ پلانی والی گویا طبیبی ناچنے والا

كَنَّاسٌ نَقَّالٌ مَحْكِيٌ مُصْحِكٌ زَبَّالٌ خَرَّاسٌ حَرَّازٌ

ہنگی نقابہ قصہ گو مسخرہ اہیر کھار شک سینچنے والا

شَرْطِيَّةٌ سَوَادًا أَرَادَ الْإِنْسَانُ دُخُولَ

تیز روکنے والا جب کوئی پاخانہ جانا چاہے

الْحَمْدُ مَا يَقُولُ عِنْدَ الدُّخُولِ ج يَقُولُ اللَّهُمَّ

تو جانے کے وقت کیا کہے اے اللہ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحَبِثِ وَالْخَبَائِثِ وَعِنْدَ

میں پناہ مانگتا ہوں تجھے باطنی گندگی اور ظاہری سے اور نکلنے کی وقت

الْحَزْرُوجُ يَقُولُ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي

کے از کا شکر ہے کہ جسے ہم سے رنج دور کیا

الْأَذَى وَعَافَانِي فُصِّلْ فِي ذِكْرِ بَعْضِ الْأَمْرَاضِ

اور مجھ کو اوام دیا فصل بعض امراض اور اسکے مثل کے

فُجِّرَ مَا سَكَبَ الْبُولُ سَلَسَ لِمَنِي حُمٌّ دُمْلٌ قَرَحَةٌ

بیان میں پیشاب کا جاری ہونا جبریاں بخار سرطان زخم

نَقْطَةٌ جُدْرِيٌّ صُدَاعٌ رِيَّاحٌ رَمَدٌ مَبْطُونٌ

آبلہ چیچک دروسر گوز آشرب چشم ہفتیہ والا

زَكَامٌ زُخَامٌ سَعَالٌ دُمٌّ قَيْحٌ مَدَّةٌ حِجَافٌ جُدَامٌ

نزلہ زکام کھانسی خون پیپ ریم ہیضہ کوست آنا کورہ

بَرَصٌ اسْتِسْقَاءٌ صَرَعٌ دَقٌّ صَحِيحٌ مَرِيضٌ سَقِيمٌ

سفید داغ جلندر مرگی دق تندرست بیمار مریض

نَوْمٌ نَعَّاسٌ سِنَّةٌ أَحْلَامٌ رُؤْيَا حُسٌّ سَعْدٌ

نیند پہلے نیند اول خواب بد خواب خواب بُرا اچھا

نَجَسٌ جَزَعٌ قَزَعٌ حَبَبٌ رَمَلٌ رَمَلٌ مُسَابِقَةٌ

ناپاک رونا گڑگڑانا موج پویہ ڈورنا بالو پیشی کرنا

مُصَارَعَةٌ مُسَارَعَةٌ مُسَاعَدَةٌ مُدَافَعَةٌ وَاحِدَةٌ

کشتی لڑنا جلدی کرنا مدد کرنا دور کرنا ایک

رُبْعٌ نِصْفٌ ثَلَاثٌ خُمْسٌ سِدْسٌ سَبْعٌ عَشْرٌ ثَمَنٌ

چوتھائی آدمی تہائی پانچواں چھٹا ساتواں دسواں آٹھواں

شَعْرٌ شَعْرٌ نَظْمٌ نَثْرٌ مُقَفَّاءٌ مَبْسُوطٌ مُطَوَّلٌ

بال بیت نظم عبارت قافیہ دار کتادہ دراز

مُخْتَصَرٌ مُصَنَّفٌ مُصَنَّفٌ مُعَلِّمٌ مُتَعَلِّمٌ بَآيِمٌ

کھم کتاب تصنیف کرنیوالا استاد شاگرد بیچنے والا

مُسْتَبْرِيٌّ ثَمَنٌ ثَمَنٌ مَبِيعٌ رَاهِنٌ صَرْتَنٌ وَكِيلٌ

حسریدار قیمت قیمت کمی ہوئی چیز گرو کرنیوالا گرو کرنیوالا وکیل

مُوَكَّلٌ مَوْكَلٌ فِيهِ فَضْلٌ فِي ذِكْرِ الْأَعْدَاءِ

وکیل کرنیوالا اختیار دیا گیا اوس میں فضل عدوؤں کے بیان میں

وَاحِدٌ اِثْنَانِ ثَلَاثَةٌ اَرْبَعَةٌ خَمْسَةٌ سِتَّةٌ سَبْعَةٌ

ایک دو تین چار پانچ چھ سات

ثَمَانِيَةٌ تِسْعَةٌ عَشْرَةٌ أَحَدُ عَشَرَ اثْنَا عَشَرَ

آه نو دس گیارہ بارہ

ثَلَاثَةُ عَشَرَ أَرْبَعَةُ عَشَرَ خَمْسَةُ عَشَرَ سِتَّةُ عَشَرَ

تیرہ چودہ پندرہ سولہ

سَبْعَةُ عَشَرَ ثَمَانِيَةٌ عَشَرَ تِسْعَةُ عَشَرَ عَشْرُونَ

سترہ اٹارہ اونیس بیس

أَحَدُ وَعَشْرِينَ اِثْنَيْنِ وَعِشْرِينَ ثَلَاثَ وَعِشْرِينَ

اکیس بائیس تئیس

أَرْبَعَةُ وَعِشْرِينَ خَمْسَةُ وَعِشْرِينَ سِتَّةُ وَعِشْرِينَ

چوبیس پچیس چھبیس

سَبْعَةُ وَعِشْرِينَ ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرِينَ تِسْعَةُ وَعِشْرِينَ

ستائیس اٹائیس اونتیس

ثَلَاثِينَ أَحَدُ وَثَلَاثِينَ اِثْنَيْنِ وَثَلَاثِينَ ثَلَاثَ وَثَلَاثِينَ

تیس اکتیس تیس تینتیس

أَرْبَعَةُ وَثَلَاثِينَ ثَمَانِيَةٌ وَثَلَاثِينَ تِسْعَةُ وَثَلَاثِينَ

چوتیس اٹتیس اونتائیس

أَرْبَعِينَ أَحَدُ وَارْبَعِينَ اِثْنَيْنِ وَارْبَعِينَ ثَلَاثَ وَارْبَعِينَ

چالیس اکتالیس پچالیس

أَرْبَعِينَ أَرْبَعَةً وَأَرْبَعِينَ خَمْسَةً وَأَرْبَعِينَ

چالیس چالیس پینتالیس

سِتَّةً وَأَرْبَعِينَ سَبْعَةً وَأَرْبَعِينَ ثَمَانِيَةً وَأَرْبَعِينَ

چالیس سیتالیس اترتالیس

تِسْعَةً وَأَرْبَعِينَ خَمْسِينَ وَاحِدًا وَخَمْسِينَ اثْنَيْنِ

اونچاس پچاس اکاون باون

وَحَمْسِينَ ثَلَاثَةً وَخَمْسِينَ أَرْبَعَةً وَخَمْسِينَ خَمْسَةً وَ

ترپن چون پچپن

خَمْسِينَ وَسِتَّةً خَمْسِينَ سَبْعَةً وَخَمْسِينَ ثَمَانِيَةً

چپن ستاون اترتاون

وَحَمْسِينَ تِسْعَةً وَخَمْسِينَ سِتِّينَ - وَاحِدًا

اونسٹھ ساٹھ اکٹھ

وَسِتِّينَ اثْنَيْنِ وَسِتِّينَ ثَلَاثَةً وَسِتِّينَ أَرْبَعَةً

باسٹھ ترسٹھ چوسٹھ

وَسِتِّينَ خَمْسَةً وَسِتِّينَ سِتَّةً وَسِتِّينَ سَبْعَةً وَ

پینسٹھ چپاسٹھ

سِتِّينَ ثَمَانِيَةً وَسِتِّينَ تِسْعَةً وَسِتِّينَ سَبْعِينَ

اٹسٹھ اونتر ستر

وَاحِدًا وَسَبْعِينَ اِثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ ثَلَاثَةً وَسَبْعِينَ

اکتر ہتر تتر

اَرْبَعَةً وَسَبْعِينَ خَمْسَةً وَسَبْعِينَ سِتَّةً وَسَبْعِينَ

چوہتر پچتر ہتر

سَبْعَةً وَسَبْعِينَ ثَمَانِيَةً وَسَبْعِينَ تِسْعَةً وَسَبْعِينَ

اٹھتر اوناسی

ثَمَانِينَ وَاحِدًا وَثَمَانِينَ اِثْنَيْنِ وَثَمَانِينَ ثَلَاثَةً وَ

اسی اکیاسی بیاسی

ثَمَانِينَ اَرْبَعَةً وَثَمَانِينَ خَمْسَةً وَثَمَانِينَ سِتَّةً وَ

تیراسی چوراسی پچاسی چیاسی

ثَمَانِينَ سَبْعَةً وَثَمَانِينَ ثَمَانِيَةً وَثَمَانِينَ تِسْعَةً وَثَمَانِينَ

سیاسی اٹھاسی نواسی

تِسْعِينَ وَاحِدًا وَتِسْعِينَ اِثْنَيْنِ وَتِسْعِينَ ثَلَاثَةً

نوبے اکاونے بانوے تراونے

وَتِسْعِينَ اَرْبَعَةً وَتِسْعِينَ خَمْسَةً وَتِسْعِينَ

چوراونے پچاونے

سِتَّةً وَتِسْعِينَ سَبْعَةً وَتِسْعِينَ ثَمَانِيَةً وَتِسْعِينَ

چیانوے ستانوے اٹھانوے

تِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ مِائَةً فَصَلِّ فِي ذِكْرِ بَعْضِ الْفَوَائِدِ

تنانے سو فصل بعض فائدہ

الْعِلْمُ لِلَّهِ نَبِيَّتُهُ الرَّعِيَّةُ قَارِئَتُهُ سَاسُ يَاسِيدِي مَا مَعْنَى

علی دینی اعتقادی کے بیان میں اسے حضرت اسلام کے

الْإِسْلَامُ ج مَعْنَى الْإِسْلَامِ اقْرَأْ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ

کیا معنی ہیں اسلام کے معنی اقرار کرنا زبان سے اور عمل کرنا

بِالْأَكْرَانِ وَالْإِيمَانُ تَصْدِيقٌ بِالْقَلْبِ سِرٌّ

ہمت بانوں سے اور ایمان دل سے تصدیق کرنا ہے

مَوْلَا نَا السَّعِيدُ لِمَنْ يُقَالُ وَالشَّقِيُّ لِمَنْ يُقَالُ

اسے حضرت سعید کہہ سکتے ہیں اور شقی کس کو

ج السَّعِيدُ لِمَنْ يَمُوتُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالشَّقِيُّ مَنْ

سعید وہ ہے جو اسلام پر مرے اور شقی وہ ہے

يَمُوتُ عَلَى الْكُفْرِ وَالطَّاعَاتِ وَالْعَاصِي أَمَّا رَأْسُ

جو مرے کفر پر اور عبادات اور گناہ اور کے نشان ہیں

ذَلِكَ سِرٌّ يَحْبِبُنِي مَا مَعْنَى الشَّرِّ وَالْبَعْثُ وَالْحَشْرُ

اسے حضرت شر اور بعث اور حشر کے

ج مَعْنَى الْبَعْثِ وَالْحَشْرِ وَاهِدٌ وَهُوَ الْحُزْنُ ج مَعْنَى

کیا معنی ہیں بعث کے معنی اور حشر کے ایک ہی ہیں اور وہ قہر ہے نہ کھانا

الْقُبُورِ وَالْخَشْرِ سَوَّقُ النَّاسِ لِلْحِسَابِ سِرًا

اور حشر لوگوں کا چلنا حساب کے واسطے

سَيِّدِي الْأَوْلِيَاءُ مِنْهُمْ رَجِ الْأَوْلِيَاءُ هُمُ الْعُلَمَاءُ

اے حضرت ولی کون لوگ ہیں ولی عالم لوگ ہیں

سِرًا مَعًا لَا نَأْيُ شَيْءٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فِي حَقِّ الْعُلَمَاءِ رَجِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

عالموں کو بارہ میں کیا فرمایا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حَقِّهِمُ الْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

ادن کے حق میں فرمایا ہے علما نبیوں کے ورثہ ہیں اور فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ النَّظَرَ إِلَى مَجَالِسِ الْأَنْبِيَاءِ

علیہ وسلم نے جو شخص دیکھنا چاہے مجالس انبیاء کو

فَالْيَنْظُرُ إِلَى مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تو چاہے کہ علما کی مجالس کو دیکھے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ الْعَالِمَ فَكَانَ زَارَ نَبِيٍّ وَمَنْ صَاحَرَ عَالِمًا

وسلم نے ملاقات کی کسی عالم سے گویا اس نے میری ملاقات کی اور جس نے کسی عالم سے

صَاحَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَتَبُ

صافحہ کیا گویا اس نے مجھ سے مصافحہ کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِلَىٰ وَجْهِ الْعَالِمِ عِبَادَةً ۖ وَالنَّظَرِ إِلَى الْمَكْبَةِ عِبَادَةً ۖ وَالنَّظَرِ

عالم کی صورت دیکھنا عبادت ہے اور دیکھنا کعبہ کو عبادت ہے اور

إِلَى الْمَصْحَفِ عِبَادَةً ۖ وَالْجُلُوسُ بَيْنَ يَدَيِ الْعَالِمِ عِبَادَةً ۖ

قرآن شریف کو دیکھنا عبادت ہے اور جلوس یعنی بیٹھنا عالم کے سامنے عبادت ہے

وَالْأَكْلُ مَعَهُ عِبَادَةً ۖ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور اوسکے ساتھ کھانا عبادت اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

خَدِمَ عَالِمًا سَبْعَةَ أَيَّامٍ فَقَدْ خَدَّمَ اللَّهَ سَبْعَةَ أَلْفِ

جس شخص نے عالم کی خدمت کی سات دن تو بیشک اوسنے اللہ کی

سَنَةٍ وَأَعْطَاهُ مِائَةَ أَلْفِ شَهِيدٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اطاعت کی سات ہزار برس اور اللہ اوسکو شہید کا مرتبہ دیگا اور فرمایا نبی صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَحْزُنُ لِمَوْتِ عَالِمٍ

علیہ وسلم نے جو مسلمان رنجیدہ ہوگا کسی عالم کی موت سے

إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ ثَوَابَ أَلْفِ عَالِمٍ وَشَهِيدٍ وَقَالَ

تو ضرور اوسکو اللہ ہزار عالم و شہید کا ثواب عطا فرمائیگا اور

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ وَاحِدٍ مَعَ الْعَالِمِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک دن اوس عالم کا

الَّذِي يُعَلِّمُ النَّاسَ أَفْضَلُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَعْظَمُ مِنْ

جو لوگوں کو سکھاتا ہے خدا کے نزدیک افضل و بزرگ ہے

عِبَادَةِ مِائَةِ سَنَةٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سو برس کی عبادت سے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِّنَ الْعِلْمِ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ أُعْطِيَ ثَوَابَ

جس شخص نے کسی علم کا ایک باب سکھایا تاکہ وہ لوگوں کو سکھاوے تو

سَبْعِينَ صِدْقًا وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ لِيُعْطِيَ لِمَنْ

اوسکو ستر صدیقین کا ثواب دیا جائیگا اور کہا ابن المبارک نے مجھ کو عجیب تاہو

لَمْ يَطْلُبِ الْعِلْمَ كَيْفَ تَدْعُوهُ نَفْسُهُ لِكُرْمَتِهِ

اوس شخص سے جو علم کینین چل کرنا کیونکر اوس کا نفس اوسکی بزرگی چاہتا ہے

فَصَلِّ فِي فَوَائِدِ عَمْرِئِكَ سِرَ الْكُتُبِ السَّمَاوِيَّةِ الَّتِي

فصل اچھے فائدوں کے درمیان میں آسمانی کتابیں جو

أُنْزِلَتْ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ كَمِ عِدَدِهَا جَ أُنْزِلَتْ مِائَةٌ

پینسروں پر نازل کی گئی کتنی ہیں ایک سو چار کتابیں

وَأَرْبَعَةٌ صَحُفٌ شِثَتِ سِتُونَ وَصَحُفٌ اِبْرَاهِيمَ ثَلَاثُونَ

اور تارسی گئیں شیت پر کتابیں ساٹھ اور ابراہیم پر کتابیں تیس

وَصَحُفٌ مُّوسَى قَبْلَ التَّوْرَةِ عَشْرٌ وَالتَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ

اور موسیٰ پر کتابیں تورات کے پہلے دس ہیں اور توریت اور انجیل

وَالزَّبُورُ وَالْفُرْقَانُ سِرِّي سَيِّدِي مَنِي اُنْزِلَ

اور زبور اور فرقان اے حضرت تیرے ان کب اور تارا

الْقُرْآنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِ أَنْزَلَ عَلَيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ پر

فِي رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ سَبْعٌ وَعِشْرِينَ مِنْهُ

رمضان میں اوتارا گیا شب قدر ستائیسویں تاریخ

وَأُنْزِلَ مِنَ اللّٰوَحِ الْمَحْفُوظِ جُمْلَةً وَاحِدَةً إِلَى

لوح محفوظ سے ایک بارگی

سَّمَاءِ الدُّنْيَا فِي بَيْتِ الْعِزَّةِ وَأُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

آسمان دنیا پر بیت العزت میں اور نازل کیا گیا نبی صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْجَمًا بِحَسَبِ الْوَقَائِعِ فِي نَيْفٍ وَ

علیہ وسلم پر ٹھوڑا ٹھوڑا کر کے حالات کو موافق

عِشْرِينَ سَنَةً سَرَّابًا مَّقُولًا وَأَمَّا مَتَى أُنْزِلَتْ صُحُفُ

کچھ اور بیس برس کے زمانہ میں اسے حضرت اور کب اوتاری گئیں

إِبْرَاهِيمَ جِ أَنْزِلَتْ أَوَّلَ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ وَالتَّوْرَةَ

ابراہیم کی کتاب میں اوتاری گئیں پہلے رات رمضان میں اور تورات

لِسِتٍّ مِنْ رَمَضَانَ وَالْإِنْجِيلَ لثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ مِنْ

چھٹی رمضان کو اور انجیل تیسویں

رَمَضَانَ وَالزَّبُورَ لثَمَانٍ عَشَرَ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان کو اور زبور اٹھارویں رمضان کو

وَالْأُولَى عَدَمُ الْحَصْرِ فِي كُتُبِ السَّمَاءِ سَ يَا شَيْخُنَا

اور بہتر ہے نہ حصہ کرنا آسانی کتابوں میں

وَمَعْنَى هَذِهِ الْكُتُبِ كُلُّهَا فِي آيٍ شَيْءٌ جَ مَعَانِيهَا كُلُّهَا

معنی ان کل کتابوں کے کس چیز میں ہیں اسکے کل معانی

فِي الْقُرْآنِ وَمَعَانِي الْقُرْآنِ فِي لَفْظَةٍ وَمَعَانِي لَفْظَةٍ

قرآن میں ہیں اور معانی قرآن کے سورہ فائزہ میں ہیں اور معانی فائزہ کے

فِي لَيْسِمَةٍ وَمَعَانِي لَيْسِمَةٍ فِي بَابِهَا وَمَعَانِي الْبَاءِ

بسم اللہ میں ہیں اور معانی بسم اللہ کے اسکے بار میں ہیں اور معنی بار کے

النُّقْطَةِ وَمَعْنَى ذَلِكَ أَنَّ ذَاتَهُ تَعَالَى نَقْطَةُ الْوُجُودِ

نقطہ میں ہیں اور اسکے معنی یہ ہیں کہ خداے تعالیٰ کی ذات نقطہ ہے وجود کا

الْمُشْتَمِلُ مِنْهَا كُلُّ مَوْجُودٍ سَ وَآيٍ شَيْءٌ أُنْزِلَ عَلَى

جوہر موجود کو شامل ہے اور کیا چیز پہلے قرآن سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلًا مِنَ الْقُرْآنِ جَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اوتاری گئی

أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَوَّلًا اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ

اوتار گیا اوپر لکھے پہلے اقرار باسم ربک الذی خلق

سَ وَآيٍ شَيْءٌ أُنْزِلَ أَخْرَاجُ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْيَوْمَ

اور آج نہ میں کیا چیز نازل کی گئی ان کے اوپر اوتار گیا الیوم

اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَ

اکملت کلم دینکم و اتممت علیکم نعمتی

رَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا يَا سَيِّدِي وَكَمْ

ورضیت کلم الاسلام دینا اے سردار کس قدر

عَدَدُ سُورِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ عَدَدُهَا مِائَةٌ

سورتیں قرآن میں ہیں اوس کا شمار

وَإَرْبَعُ عَشْرَةَ سُورَةٌ سُرُوكُمْ عَدَدُ كَلِمَاتِ

ایک سو چودہ سورت ہے اور کتنے کلمے

الْقُرْآنِ عَدَدُهَا سَبْعُونَ أَلْفًا وَارْبَعُ مِائَةٍ

قرآن میں ہیں ستر ہزار چار سو

وَسِتَّةٌ وَتَلْتُونَ كَلِمَةً سُرُوكُمْ عَدَدُ جَلَالَاتِ الْقُرْآنِ

چھتیس لفظیں ہیں اور کس آیات میں قرآن میں

عَدَدُ جَلَالَاتِ الْفَافِ سِتُّ مِائَةٍ وَارْبَعُ وَتَسْعُونَ

دو ہزار چھ سو چودہ نوے آیت ہیں

جَلَالَاتِ سِرِّيَامُ لَا نَاوَكُمْ عَدَدُ حُرُوفِ الْقُرْآنِ

اے حضرت کس قدر نہیں حرف قرآن

الْمَجِيدِ عَدَدُهَا مِائَةُ أَلْفٍ وَعِشْرُونَ أَلْفًا

مجید میں اوس کا شمار تین لاکھ

وَمَا تَنَازَعُ إِلَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَنَحْنُ فَاسِقُونَ

اکیس حرفت ہیں اسے جنت

وَكَمْ نَقُطَّةُ الْقُرْآنِ جَعَدُ هَامِئَةُ الْفِ وَخَمْسُونَ

قرآن میں کتنے نقطے ہیں ایک لاکھ پچاس ہزار

الْفَاءُ أَحَدٌ وَثَمَانُونَ نَقْطَةً س وَكَمْ كَانَ مَدَّةُ نُزُولِ

اکا سی نقطے ہیں قرآن نازل ہونے کی مدت کیا ہو

الْقُرْآنِ جَعَدُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ الْقُرْآنُ كُلُّهُ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا

اسے بہائی آثار اکیا کل قرآن

مَرَّةً وَاحِدَةً مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ وَمَبْنًى مِنَ السَّمَاءِ

آسمان دنیا پر ایک مرتبہ میں

فِي مَدَّةٍ عَشْرِينَ سَنَةً بِمَكَّةَ ثَمَانِ سِنِينَ بَعْدَ

لوح محفوظ سے اور تھوڑا تھوڑا آسمان دنیا سے مدت

فَتْرَةِ الْوَحْيِ وَبِالْمَدِينَةِ اثْنَا عَشَرَ سَنَةً

بیس برس میں آئندہ برس تک کیسے وحی کم ہو جائے بعد اور مدینہ میں ۱۲ برس تک

فَضْلٌ فِي ذِكْرِ فَضِيلَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَصْحَابِ

فضل پیغمبروں اور اصحاب کی فضیلت کے بیان میں

سَيِّدِي مَنْ أَفْضَلُ الْخَلْقِ أَفْضَلُهُمْ

اے حضرت افضل خلق کون ہے خلق میں افضل

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْ مِنْ أَفْضَلُ

ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ملائکہ میں

الْمَلَائِكَةِ أَفْضَلُهُمْ جِبْرِائِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَ

افضل کون ہو اودن میں افضل جبریل اور میکائیل اور

إِسْرَافِيلُ وَعِزْرَائِيلُ ثُمَّ مَنْ أَفْضَلُ

اسرافیل اور عزرائیل ہیں پھر کون افضل ہے

الْأَنْبِيَاءِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ

پیغمبروں میں محمد رسول اللہ علیہ وسلم کے بعد افضل

إِبْرَاهِيمُ ثُمَّ مُوسَى ثُمَّ عِيسَى ثُمَّ نُوحٌ ثُمَّ بَقِيَّةُ

ابراہیم ہیں پھر موسیٰ پھر عیسیٰ پھر نوح پھر کل پیغمبر

الْأَنْبِيَاءِ سَوْ مِنْ أَفْضَلُ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

علیہم السلام اور کون صحابہ میں افضل ہے اللہ تعالیٰ

عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ أَفْضَلُهُمْ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ

اودن سب سے راضی ہو اودن میں افضل ابو بکر پھر عمر پھر

عُمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ ثُمَّ بَقِيَّةُ الْعَشْرِ الْمُبَشَّرَةِ بِالْجَنَّةِ

عثمان پھر علی پھر بقیہ میں سے جس کو جنت کی بشارت دی گئی

سَوْ مِنْ أَفْضَلُ التَّابِعِينَ أَفْضَلُهُمْ أُوْلَیْسُ

اور تابعین میں افضل کون ہے اویس قرنی مین

الْقُرْنِ الْيَمِينِ سَيَّسِدِي وَكَمْ عَدَدُ الْأَنْبِيَاءِ

افضل ہیں اے حضرت کس قدر پیغمبر ہیں

حَدُّهُمْ مِائَةُ أَلْفٍ وَارْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ أَلْفًا

ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں

سَوْكَمْ عَدَدُ الْمُرْسَلِينَ مِنْهُمْ حَدُّهُمْ ثَلَاثُ

اور اون میں کس قدر مرسل ہیں تین سو

مِائَةٍ وَثَلَاثَةِ عَشَرَ وَفِي رِوَايَةٍ أَرْبَعَةُ عَشَرَ أَوَّلَى

تیرہ ہیں اور ایک روایت میں چودہ اور

عَدَدُ الْمُحْصَرِّ سَوْكَمْ عَدَدُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ح

حصہ نہ کرنا بہتر ہے اور صحابی کس قدر ہیں پیغمبر خدا کے

عَدُّهُمْ مِائَةُ أَلْفٍ وَارْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ أَلْفًا عَدَدُ

ایک لاکھ چوبیس ہزار

الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ سَيَّوَالِدِي مَا الْفَرْقُ بَيْنَ

نبی اور پیغمبروں کو شمار کے موافق ہیں اے باپ کیا فرق ہے

الْمُعْجِزَةِ وَالْكَرَامَةِ ح يَا وَلَدِي الْفَرْقُ بَيْنَهُمَا

معجزہ اور کرامت کے درمیان ہیں اے لڑکے ان دونوں کے درمیان میں فرق

الَّتِي فِي الْمُعْجِزَةِ وَهِيَ لِلْأَنْبِيَاءِ وَالْكَرَامَةِ

تختی کا ہے اور وہ معجزہ میں پائی جاتی ہے جو انبیاء کے لئے ہے اور کرامت میں

يَا تَحَدِّ لِلْأَوْلِيَاءِ فَضْلٌ فِي ذِكْرِ نَرْوَجَاتِ النَّبِيِّ

نہیں پائی جاتی جو ولیوں کو ملے ہو فضل پیغمبر خدا کے ازدواج مطہرات

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكْثَرُ لَدَى غَيْرِ ذَلِكَ

اور اون کی اولاد کے بیان میں

سِرَ يَا شَيْخَنَا مَا اسْمُ أَوْلَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے حضرت اولاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا نام ہے

ج يَا أَخِي أَسْمَاءُ هُمُ الْقَاسِمُ وَالطَّاهِرُ وَالطَّيِّبُ وَ

اے بہائی اون کے نام قاسم اور طاہر اور طیب اور

إِبْرَاهِيمُ وَفَاطِمَةُ وَرُقَيْيَةُ وَزَيْنَبُ وَأُمُّ كُلثُومٍ

ابراہیم اور فاطمہ اور رقیہ اور زینب اور ام کلثوم ہیں

سِرَ يَا سَيِّدِي وَكَمْ عَدَدُ نَرْوَجَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

اے حضرت نبی نبی صلی اللہ علیہ کی بیان

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ج الْأُولَى خَدِجَةُ الْكُبْرَى بِنْتُ خُوَيْلِدٍ

کس قدر ہیں پہلے خدیجہ الکبری بیٹی خویلد

وَعَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَحَفْصَةُ بِنْتُ

اور عائشہ ابوبکر صدیق کی بیٹی اور حفصہ

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَسَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَأُمُّ سَلَمَةَ

عمر بن الخطاب کی بیٹی اور سودہ زمعہ کی بیٹی اور ام سلمہ

بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ وَصَفِيَّةُ

ابو امیہ کی بیٹی اور ام حبیبہ ابو سفیان کی بیٹی اور صفیہ

بِنْتُ حِجَّتِ ابْنِ أَخْطَبَ وَمِمْوْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ وَ

حیث بن خطب کی بیٹی اور میمونہ حارث کی بیٹی اور

زَيْنَبُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ بِنْتُ جَحْشٍ وَأَسْمَاءُ بِنْتُ ثَعْمَانَ

زینب مسلمانوں کی ماں جحش کی بیٹی اور اسماء ثمان کی بیٹی

وَرَأَيْكَانَةُ بِنْتُ زَيْدٍ وَأَمْرَأَةٌ مِنْ كِلَابٍ سَبَّاسِيَّةٌ

اور ریکانہ زید کی بیٹی اور ایک عورت قوم کلاب سے اے حضرت

وَمَنْ أَفْضَلُهُنَّ جِ أَفْضَلُهُنَّ خَدِيجَةُ الْكُبْرَى وَعَلِيشَةُ

اون میں افضل کون ہے اون میں افضل خدیجہ الکبریٰ اور عائشہ

الصِّدِّيقَةُ وَأَفْضَلُ بَنَاتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ

صدیقہ ہیں اون کی صاحبزادیوں میں افضل کون ہے فاطمہ الزہراء ہیں

الرُّهُرَاءُ سَبَّاسِيَّةٌ وَلَمْ يُسَمِّتْ رُهُرَاءُ جِ لَا تَهْأُ

اے حضرت آپ کا خطاب زہرا کیون تھا اس واسطے

لَمْ تَخْضُ قَطُّ سَبَّاسِيَّةَ الْجَنَّةِ مَا هِيَ وَالتَّارُ مَا هِيَ

کہ آپ کبھی حاضنہ نہیں ہوئیں اے دوست جنت اور دوزخ کیا ہیں

جِ اَعْلَمُ أَنَّ الْجَنَّةَ دَارُ الثَّوَابِ لَا مَلُ الطَّلَاةُ

جانو کہ جنت ثواب کا گھر ہے اہل طاعت کی جگہ

وَالنَّكَارُ دَارُ الْعَذَابِ لِأَهْلِ الْمُعَاصِي سِرًا

اور دوزخ کا گھر ہے گناہگاروں کے لئے

سَيِّدِي وَكَمْ عَدَدُ طَبَقَاتِ النَّيِّرَانِ جِيَا

اے حضرت دوزخ میں کتنے درجے ہیں اے

وَلَدِي عَدَدُ طَبَقَاتِهَا سَبْعُ أَعْلَاهَا جَهَنَّمُ ثُمَّ

لڑکے اوس میں درجے ہیں سات اون کا برا جہنم ہے پھر

تَحْتَهَا لَظَى ثُمَّ الْحُطَّةُ ثُمَّ السَّعِيرُ ثُمَّ سَقَرُ ثُمَّ

اوس کے نیچے لظی ہو پھر حطہ پھر سیر پھر سقر پھر

الْحَجِيمُ وَفِيهَا أَبْوَلُهَا ثُمَّ الْهَآوِيَةُ وَبَابُ كُلِّ وَاحِدَةٍ

حجیم ہے اور اوس میں ابولہ ہے پھر ہاویہ اور ہر ایک کا دروازہ

مِنْ دَاخِلِ الْأَخِرَةِ أَعْلَى الْإِسْتِوَاءِ سَكَمٌ عَدَدُ الْجَنَّاتِ

دوسرے کے بعد ہے برابر جنت کے کتنے درجے ہیں

جِيَا عَدَدُهَا سَبْعُ جَنَّاتٍ مُتَجَاوِرَةٍ أَوْ سَطُهَا وَأَفْضَلُهَا

اوس میں سات جنت برابر ہیں اوس کا اوسط اور افضل

الْفَرْدَوْسُ وَفَوْقَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَأَنْهَارُ الْجَنَّةِ

فردوس ہے اور اوس کے اوپر عرش خدا ہے اور جنت کی نہریں ہیں

تَخْرُجُ مِنْهَا وَجَنَّةُ الْمَأْوَى ثُمَّ جَنَّةُ الْخُلْدِ ثُمَّ جَنَّتُ

کہ اوس سے نکلتی ہے جنت الماوی پھر جنت الحسد پھر جنت النعیم

النَّعِيمِ ثُمَّ جَنَّتٌ عَدْنٍ تُمْرُّ مِنْهَا السَّالِمُونَ ثُمَّ

پہر جنت عدن پہر دارالسلام پہر

دَارُ الْخُلْدِ سِرَاجٌ مُسْتَدِيرٌ وَهَلْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ

دارالخلد اے حضرت جنت اور دوزخ

مَوْجُودٌ تَانِ الْآنَ أَمْ لَا جِ نَعْمَ مَوْجُودٌ تَانِ

اس وقت موجود ہیں یا نہیں ہاں موجود ہیں

الْجَنَّةُ فَوْقَ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَتَحْتَ الْعَرْشِ

جنت ساتوں آسمان کے اوپر ہے اور عرش کے نیچے

وَالنَّارُ تَحْتَ الْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ جِ يَا مَوْلَانَا وَكَمْ

اور دوزخ ساتوں زمینوں کے نیچے ہے اے حضرت

يَكُونُ سِنَّ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ جِ يَا أَخِي يَكُونُ سِنَّ كُلِّ

اہل جنت کی جنت میں کیا عمر ہوگی اے بہائی ہوگی عمر ہر ایک کی

وَاحِدٍ ثَلَاثٌ وَثَلَاثِينَ عَلَى عَظَمِ آدَمَ لَا يَزِيدُ وَنَ

تینتیس برس کی آدم کے جسم پر نہ زیادہ ہوگی

وَلَا يَنْقُصُونَ لَا يَأْكُلُونَ الْجُوعَ وَلَا يَلْبَسُونَ

اور نہ کم ہوگی بھوک سے نہ کماویں گے اور نہ پہنے گے

لِبَرْدٍ بَلِّ لِلتَّلَذُّذِ وَالتَّنَعُّمِ سِرَاجٌ مُسْتَدِيرٌ

جاڑے سے بلکہ لذت اور آرام کی واسطے اے حضرت

وَكَيْفَ يَكُونُ عِظَمُ الْكُفَّارِ فِي النَّارِ سِرِّ احِبِّي

اور کیسے ہوگا جسم کافروں کا دوزخ میں اسے دوست

أَجَلَنَا اللَّهُ وَإِيَّاكَ مِنْ ذَلِكَ يَكُونُ عِظَمُ الْكُفَّارِ

پناہ دے اللہ تم کو اور تم کو اس سے کافروں کا ہر ایک جسم

الْوَاحِدُ مِنْهُمْ مِثْلُ ضَرْبٍ كَمِثْلِ جَبَلٍ وَفَخْدٌ مِثْلُ

اس کے مثل ہوگا کہ اس کا دانت پہاڑ کی طرح ہوگا اور اس کی رانیں

وَرُقَانٍ جَبَلَانِ بِالْمَدِينَةِ سِرِّ يَمُودُ لَنَا الْكُوشُ مَا هُوَ

ورقان یہ دونوں پہاڑیں مدینہ میں اسے حضرت کوثر کیا ہے

جَا يَا وَلَدِي هُوَ حَوْضٌ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسے لڑکے وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا حوض ہے

عَرْضُهُ مَا بَيْنَ بَصِيرِي وَصَنْعَاءَ وَطُولُهُ لَكَ أَوْ

اوس کی چوڑائی مسافت بصرہ اور صنعاء کی اور طول اس کا اتنا ہے یا

دُونَ ذَلِكَ وَهُوَ قَبْلَ دُخُولِ الْجَنَّةِ وَعَلَيْهِ كِبْرَانُ

اس سے کم اور وہ جنت کے پرے ہے اور اوپر اس کے

أَكْثَرُ مِنْ جُجُومِ السَّمَاءِ سِرِّ مَنْ ذَا يَشْرَبُ مِنْهُ ج

کوزے ہیں آسمان کے ستاروں کی زیادہ اور اوس سے کون پیے گا

يَشْرَبُ مَنْ أَطَاعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَحَبَّ إِلَهُ

پیے گا جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اور اس کے رسول کی

وَأَصْحَابَهُ وَاللَّانِبِيَاءَ أَحْوَاضُ كُنُفِكَ وَكَفَيْهِ

اور او کو آل صحابہ کو دوست رکھنا اور نبیوں کو اپنے ہی حوض میں اور یہ آیا ہے

الْحَدِيثُ الشَّرِيفُ سَيِّدِي الصِّرَاطُ مَا هُوَ

حدیث شریف میں اے حضرت سید صراط کیا ہے

يَا وَلَدِي الصِّرَاطُ جَسْرٌ مَمْدُودٌ عَلَى امْتِنِ

اے لڑکے صراط ایک پل ہے بنادوزخ کی پشت پر

جَهَنَّمَ يَرُدُّهُ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ وَهُوَ اَدَقُّ

اوس پر سے لگے اور پچھلے لوگ آوین گے بال سے

مِنَ الشَّعْرَةِ وَاحِدٌ مِّنَ السَّيْفِ سَوْهَلٌ يُّمَكِّنُ

باریک ہے اور تلوار سے تیز اور کیا ممکن ہے

رُؤْيَا لِّلَّهِ فِي الْجَنَّةِ اَمْ لَا جَ تَحْصُلُ الرُّوْيَةُ

رویت اللہ کی جنت میں یا نہیں ہاں حاصل ہوگی رویت

لِلْمُسْلِمِ اِنْ يَلْجِئْهُ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى وُجُوْدُهُ يَوْمَئِذٍ

رویت مسلمانوں کو بغیر سمت کے بہت سی صورتیں اوس دن

نَاصِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَافِلَةٌ وَالْكَفَّارُ لَا تَحْصُلُ

نوش اور اپنے رب کی طرف دیکھنے والی ہون کی اور کفار کو رویت نہیں ملے گی

الرُّوْيَةُ لَهُمْ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى كَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمِئِذٍ

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بیشک وہ لوگ اپنے رب سے

يُحْجَبُونَ سِرَابًا نَجِيًّا وَكَيْفَ يَمُرُّونَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى

چھپائے جائینگے اے بہائی کیونکر جائیں گے مسلمان

الصِّرَاطِ جَ يَا عَجَبِي فِي الصِّرَاطِ طَرِيقًا الْمُسْلِمُونَ

پل صراط پر اے دوست او سپر دوراستہ میں مسلمان لوگ

يَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ وَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَالْكَفَّارُ يَمُرُّونَ

جائیں گے دائیں طرف سے اور جنت میں داخل ہوں گے اور کفار بائیں سے

عَلَى بَيْسَارِهِ وَفِيهِ طَرِيقٌ إِلَى طَبَقَاتِ جَهَنَّمَ يَدْخُلُونَهَا

جائیں گے اور اوس میں راستہ ہے طبقات جسم کا اور یہ لوگ جہنم میں داخل ہوں گے

سِرُّوهُمْ مَرُورُ النَّاسِ عَلَى الصِّرَاطِ جَ يَكُونُ

اور لوگوں کے کیا چال ہوگی پل صراط پر اون کی چال

مَرُورُهُمْ مُخْتَلِفًا فَبَعْضُهُمْ يَمُرُّ مِثْلَ الْبَرْقِ وَالْبَعْضُ

مختلف ہوگی اون میں سے بعضے بجلی اور ہوا

وَالطَّيْرُ وَبَعْضُهُمْ يَمُرُّ حَبْوًا وَبَعْضُهُمْ يَمُرُّ عَلَى وَجْهِهِ

اور پرندوں کی طرح نکل جاویں گے اور بعضے لڑکتے ہوئے جائیں گے اور بعضے منہ کے بل جائیں گے

سِرُّوْا إِلَيْهِ وَكَيْفَ صُورَةُ الصِّرَاطِ جَ يَا وَلَدِي

اے باپ کیسی ہے پل صراط کی صورت اے لڑکے

طَوْلُهُ ثَلَاثُ أَلْفِ سَنَةٍ أَلْفٌ صَعُودٌ وَأَلْفٌ اسْتِوَاءٌ

اوس کا طول تین ہزار سال کا ہے ہزار برس بلندی اور ہزار برس برابری

وَأَلْفٌ هَبُوطٌ وَصُورٌ تَهْ هَكَذَا سِرِّي وَالْإِدْيِ

اور ہزار برس نیچے کا ہے اے حضرت

وَمَنْ يَمُرُّ عَلَى الصَّرَاطِ أَوْ لَا جَ يَمُرُّ عَلَيْهِ خَاتَمُ

پل صراط پر پہلے کون جائے گا اُس پر خاتم النبیین

النَّبِيِّنَ مُحَمَّدٌ مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّتُهُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت

ثُمَّ نَبِيًّا نَبِيًّا حَتَّى يَكُونَ آخِرُهُمْ نُوحٌ وَأَمَّتُهُ وَرَفِي

پھر ہر ایک پیغمبر یا نبی تک کہ سب کے آخرین نوح اور اون کی امت

أَوَّلِ الصَّرَاطِ جِبْرِائِيلُ وَمِيكَائِيلُ فِي وَسْطِهِ يَسْلَانِ

اول صراط میں جبریل اور میکائیل اور اسکے وسط میں میکائیل

النَّاسِ عَنْ عُمَرِ هُمْ رَفِيًّا أَفْئُوهُ وَعَنْ شَبَابِهِمْ رَفِيًّا أَبْلُوهُ

پوچھتے ہوں کہ لوگوں کی عمر کو جس میں اون لوگوں نے کہو یا اور اون کی جوانی

وَعَنْ عَمَلِهِمْ مَاذَا عَمِلُوا بِهِ سِرِّي أَمْوَلًا وَمَرْ ذَا

کس چیز میں گزری اور اون کو عمل کیا اور لوگوں کی اعمل کیا ہے اے حضرت

يُحَاسِبُ أَوَّلَاجُ يُحَاسِبُ أَوَّلَاجِ جِبْرِائِيلُ لِأَنَّهُ أَمِينٌ

کون حساب کرے گا پہلے حساب کریں گے پہلے جبریل اس واسطے کہ خدا کی امین ہیں

اللَّهُ إِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرِّي وَالْإِدْيِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب اے باب

كَمْ لِلْقُرْآنِ اسْمَاءٌ مِنْ جَانِبِ اللَّهِ تَعَالَى يَا وَلَدِي

قرآن شریف کے کتنے نام ہیں اللہ کی جانب سے اے لڑکے

لِلْقُرْآنِ خَمْسِينَ اسْمًا الْقُرْآنُ سِرٌّ يَا سَيِّدِي وَلِيْمَ سُمِّيَ

قرآن کے پچاس نام قرآن میں ہیں اے حضرت

الْقُرْآنُ نُورٌ رَاجٍ سُمِّيَ بِذَلِكَ لِأَنَّهُ يُدْرِكُ عَلَى

قرآن کو نور کیونکہ تہیں اس وجہ سے کہتے ہیں کہ وہ مطلع کر دیتا ہے

غَوَامِضِ الْكُلِّ وَالْحُرَامِ سِرٌّ وَلِيْمَ سُمِّيَ بِالْهُدَى

حلال اور حرام کی باری کیونکہ اور ہدی کیونکہ تہیں

كَسُمِّيَ بِذَلِكَ لِأَنَّهُ فِيهِ الدَّلَالَةُ عَلَى الْحَقِّ وَهُوَ

اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس میں رہنمائی ہے خدا کی طرف اور یہ

مِنْ بَابِ إِطْلَافِ الْمَصْدَرِ عَلَى الْفَاعِلِ مُبَالَغَةً

مصدر کا بونا فاعل کے معنی مبالمہ کی قسم سے ہے

سِرٌّ وَلِيْمَ سُمِّيَ فَرَقًا نَاجٍ لِأَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ الْحَقِّ وَ

اور فرقان کیونکہ نام رکھا کیونکہ اس نے حق اور

الْبَاطِلِ كَسُمِّيَ عُمَرًا بِالْفَارُوقِ سِرٌّ وَلِيْمَ سُمِّيَ شِفَاءً

باطل کے درمیان فرق کیا ہے جیسا کہ عمر کا نام فاروق ہوا اور شفا کیونکہ نام رکھا

كَسُمِّيَ لِأَنَّهُ يَشْفِي مِنَ الْأَمْرَاضِ لِقَلْبِيَّةٍ كَالْكَفْرِ وَ

اس واسطے کہ وہ امراض قلبیہ کو شفا دیتا ہے جیسے کفر اور

الْجَهْلُ وَالْغُلُّ وَالْبَدَنِيَّةُ أَيْضًا سِرًا مَوْلَا نَامَا

جہالت اور کینہ اور امراض بدنیہ کو بھی اسے حضرت آپ

تَقُولُونَ فِي حَقِّ الْأُمَّةِ الْأَرْبَعَةِ يَا أَخِي كُلُّهُمْ

چاروں اماموں کے حق میں کیا کہتے ہیں اسے بہائی گل حضرت

عَلَى الْحَقِّ وَيَحِبُّ تَقْلِيدُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَلَا يَجُوزُ

حق پر ہیں اور ہر ایک کی ادن میں سے تقلید واجب ہے اور ادن کے

تَقْلِيدُ غَيْرِهِمْ سِرًا حَبِيبِي وَمَا أَسْمَاؤُهُمْ جَاخِي

غیر کی تقلید نہیں جائز ہے اسے دوست ادن کے کیا نام ہیں اسے بہائی

أَسْمَاءُهُمْ مَالِكُ ابْنِ أَنَسٍ عَالِمُ الْمَدِينَةِ وَنَاصِرُ

اونکے نام یہ ہیں مالک بن انس عالم مدینہ کے مددگار

الْأُمَّةِ مَاتَ بِهَارَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ

امت کرہین آپ نے وفات پائی سنہ اوناسی

وَمِائَةٍ وَتَلَمِيذُهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ ابْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِي

اور ایک سو میں اور آپ کے شاگرد ابو عبد اللہ محمد ادریس شافعی

نَزِيلُ مِصْرَ مَاتَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِهَا لَا رَدَّ بَعِيْنُ

مستیم مصر کے رہنے ہیں آپ نے وفات پائی اسد تھا آپ راضی ہود و سو چالیس

سَنَةَ وَمِائَتَيْنِ وَأَبُو حَنِيفَةَ النُّعْمَانُ ابْنُ ثَابِتٍ

سنہ میں اور ابو حنیفہ نعمان ثابِت کے بیٹے

نَزِيلٌ بَعْدَ اَدْمَاتٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِهَا خَمْسِينَ

مقیم بعد ادمین اونیون نے وفات پائی اسد نقالی اون راضی ہو ایک سو

وَمِائَةِ سَنَةٍ وَفِي تَكْمِلَةِ مَالِكٍ نِزَاعٌ كَمَا فِي تَابِعِيَّتِهِ

پچاس سنہ میں اور آپ کے شاگردوں میں مالک کے ہونی میں اختلافات جیسا کہ آپ کے تابعی

وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ نَزِيلٌ بَعْدَ اَدْمَاتٍ رَضِيَ

ہونی میں اور ابو عبد اللہ احمد بن حنبل کو بیٹے مقیم بعد ادمین آپ کی وفات

اللَّهُ عَنْهُ بِهَا اَحَدٌ وَارْبَعِينَ وَمِائَتَيْنِ وَهُوَ تَلِيدٌ

اسد آپ راضی ہو دو سو اکتالیس سنہ میں ہوئی اور آپ بلا اختلافات

الشَّافِعِيُّ اِتِّفَاقًا فَيَجِبُ اِعْتِقَادُهُمْ وَأَنَّهُمْ عَلَى الْحَقِّ وَمَنْ

شافعی کو شاگرد میں اون سے ہر ایک کا اعتقاد واجب ہے اور وہ لوگ حق میں اور جس شخص نے

تَكَلَّمَ عَلَيْهِمْ بِسُوءٍ عِزَّارٍ وَيُخَافُ عَلَيْهِ سُوءُ الْخَاتِمَةِ

کلام کیا اوپر برائی کے ساتھ سولی سے دیا جاوے گا اور خوف ہوا پر خاتمہ کے

نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ وَكَذَلِكَ يَجِبُ اِعْتِقَادُ الْخَبَرِ يَكُونُ

برسی ہو بیگا خدا سے پناہ چاہتا ہوں اس سے اور ایسی ہے نیکی کا اعتقاد رکھنا

فِي كُلِّ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَأَنَّهُمْ عَلَى الْحَقِّ رَضِيَ اللَّهُ

ہر صحابہ اور تابعین کی واجب ہے اور ضرور وہ لوگ حق پر ہیں اسد

عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ سِرًا مَوْلَا نَامَا مَعْنَى السُّنَّةِ وَ

اون سب سے راضی ہو اسے حضرت سنت اور

الْجَمَاعَةِ جِ اعْلَمْ أَنَّ السُّنَّةَ طَرِيقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

اور جماعت کو اپنی کیا ہیں جانو کہ سنت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْجَمَاعَةُ طَرِيقُ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

علیہ وسلم کا طریقہ اور جماعت صحابہ کا طریقہ اللہ ان سب کو راضی ہو

أَجْمَعِينَ سِرًّا أَخِي لِمَ لَا تُحَاسِبُ نَفْسَكَ جِ يَا

اے بہائی تو اپنے نفس کا حساب کیوں نہیں کرتا اے

حَبِيبِي أَيْ لَا أَعْرِفُ مُحَاسِبَةَ النَّفْسِ سِرًّا وَلَكِنِّي

دوست میں محاسبہ نہیں جانتا ہوں اے لڑکے

مُحَاسِبَةُ النَّفْسِ بَانَ تَنْظُرًا إِلَى أَعْمَالِكَ حَسَنَهَا وَقَبِيحَهَا

نفس کا محاسبہ یہ ہے کہ تو دیکھے اپنے عمل کو اوس کی خوبی اور برائی کو

بَانَ تَتَذَكَّرُ الْقَبِيحِ وَتَفْعَلُ الْمَلِكِ سِرًّا شَيْخِي وَكَيْفَ

اوس طرح پر کہ چوڑو بڑی کو اور اختیار کرے اچھے کو اے حضرت کیونکر

الْوُصُولُ إِلَى طَرِيقِ ذَلِكَ جِ الْوُصُولُ إِلَى ذَلِكَ

پہنچتا ہے اس طریقہ پر اس طریقہ کی جانب پہنچنا اس طرح

بَانَ تُحَاسِبُ نَفْسَكَ حَتَّى تُزِيحَ الْمَلَائِكَةَ الْكَائِبِينَ

جوگا کہ تو اپنے نفس پر حساب کرے یہاں تک کہ آرام پاوین کفر سے لگتے ہو

لِأَعْمَالِكَ بَانَ تُحَاسِبُهَا كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثُمَّ كُلُّ جُمُعَةٍ

تیسرے اعمال کو یہاں تک کہ تو حساب کرے گا ہر دن اور ہر رات کا پھر ہر ہفتہ

ثُمَّ كُلُّ شَهْرٍ ثَمَرٌ كُلِّ وَقْتٍ وَيَوْمٍ سِرٍّ يَمْوُلَانَا وَمَا

پہر ہر مہینہ کا پہر ہر وقت اور دن کا اسے حضرت اس میں

الْفَائِدَةُ فِي كُلِّ ذَلِكَ جَ الْفَائِدَةُ فِي ذَلِكَ بِأَنَّ مُحَمَّدَ

کیا فائدہ ہے فائدہ اس میں یہ ہے کہ خدا کا شکر کریگا

اللَّهُ عَلَى تَوْفِيقِهِ لِلطَّاعَاتِ وَتَسْتَغْفِرُكَ مِنَ السَّيِّئَاتِ

اوس کی توفیق عبادت پر اور گنہوں کی مغفرت نہ چاہے گا

سِرٍّ بِإِسْئِدِي وَمَا الطَّرِيقُ إِلَّا سَهْلٌ فِي مَحَاسِنِ

اسے حضرت مجاہدہ نفس میں آسان طریقہ کیا ہے

النَّفْسِ جَ يَا وَلَدِي أَسْهَلُهَا وَأَفْضَلُهَا وَأَقْرَبُهَا

اسے لڑکے آسان اور افضل طبع ہے

لِلسَّلَامَةِ أَنْ تُحَاسِبَهَا عَلَى كُلِّ فِعْلٍ قَبْلَ الْإِقْدَامِ

اور سلامت کے قریب یہ ہے کہ تو اسے محاسبہ کرے ہر کام کا اوس کے

عَلَى الْفِعْلِ عَلَيْهِ حَتَّى تَعْرِفَ حُكْمَ اللَّهِ فِيهِ خَيْرًا

کرنے کے پہلے تاکہ تجھ کو اوس بارہ میں خدا کا حکم

كَانَ أَوْ شَرًّا حَتَّى لَا يَكُونَ عَلَيْكَ حِسَابُ الْآخِرَةِ

معلوم ہو نیک ہو یا برا تاکہ حساب آخرت کا حال تجھ کو معلوم ہو

فَمَا كَانَ خَيْرًا فَعَلْتَهُ وَمَا كَانَ شَرًّا تَرَكْتَهُ

تو جو بہتر ہو اوس کو کرو اور جو بُرا ہو اوس کو چھوڑو

سِرِّا أَخِي مَا الْفَائِدَةُ فِي سُؤَالِ الْقَبْرِ بِحِجِّ يَصَاحِي

اے بہائی کیا فائدہ ہو سوال قبر میں اے دوست

الْفَائِدَةُ فِيهِ إِظْهَارُ مَا كَتَمَهُ الْعِبَادُ فِي الدُّنْيَا

اوس میں اوس چیز کے ظاہر کرنے کا جس کو بندوں نے دنیا میں چھپایا ہے

حِينَ أَمَرَهُمُ الشَّرْعُ بِفِعْلِ الطَّاعَاتِ كَالْإِيمَانِ

کہ جس وقت کہ شرع نے اون کو حکم دیا ہے عبادت کرنا جیسے ایمان

وَتَرْكُ الْمُعَاصِي كَالْكَفْرِ لِيُبَاهِيَ اللَّهُ تَعَالَى الْمَلَائِكَةَ

اور گناہ چھوڑنے کا جیسے کفر تاکہ فخر کرے اللہ تعالیٰ ملائکہ پر

يَا أَهْلَ الطَّاعَاتِ أَوْ لِيَفْضَحَهُمْ عِنْدَهُمْ وَإِلَّا فَالْحَقُّ

اون کی طاعت یا اون کو ملائکہ کے پاس رسوا کرے ورنہ خدا

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَالِمُ كُلِّ شَيْءٍ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ

پاک و برتر ہے جانستہ ہے ہر چیز کو جو ہوئی اور ہوگی

أَنْ لَوْ كَانَ كَيْفَ يَكُونُ سِرِّا مَوْلاً نَاسُؤَالِ الْقَبْرِ

اگر ایسا نہ ہو کیونکر معلوم ہوگا اے حضرت قبر کا سوال

وَلَيْسَ بِمَعْنَى أَنَّهُ هُوَ خَاصٌّ بِأَحَدٍ أَوْ عَامٌّ بِحِجِّ

اور رنج و تکلیف کسی کے لئے خاص ہے یا عام

يَا أَخِي سُؤَالُ الْقَبْرِ هُوَ عَامٌّ لِكُلِّ الْإِنْسَانِ

اے بہائی قبر کا سوال عام ہے ہر آدمی کے لئے

مُسْلِمًا كَانَ أَوْ كَافِرًا أَوْ لَمْ يُقَبَّرْ مَرَّ بِكَسِّدِي

مسلمان ہو یا کافر دفن کیا ہو یا نہ دفن کیا گیا ہو اسے حضرت

وَالْعَذَابُ وَالنَّعِيمُ عَلَى الرُّوحِ وَالْبَدَنِ يَكُونُ

رنج و راحت روح اور بدن دونوں کے لیے ہوگا

أَمَّا لَاحِ هُمَا لِلرُّوحِ وَالْبَدَنِ مَعَّاسٍ يَأْمُرُ لَا يَبِي

یا نبین اے لڑکے روح اور بدن دونوں کو کہیں بھی حضرت آیا

وَهَلْ تُعَادُ الْأَجْسَادُ وَالْأَعْرَاضُ وَالْأَعْيَانُ

لوٹے جائیں گے اجسام اور اعراض اور اعیان

أَمَّا لَاحِ يَا وَلَدِي الْبَيْتَةُ الْكُلُّ تُعَادُ سِوَاكَ وَالِدِي

یا نبین اے لڑکے ضرور کل لوٹے جائیں گے اے باپ

الْجِسْمُ هُوَ الْجَوْهَرُ الْقَابِلُ لِلْإِنْقِسَامِ وَالْأَعْرَاضُ

جسم ایک جڑ پھر حصہ کا قبول کرنے والا ہے اور اعراض

وَهِيَ الْقَائِمَةُ بِالْأَجْسَامِ الَّتِي يَطُولُ بَقَاءُ نَوْعِهَا

اوسپر قائم ہوتے ہیں کیے اون کی نوعیت دیر تک رہتی ہے

كَالْبَيَاضِ وَالسَّوَادِ الَّتِي لَا يَطُولُ بَقَاءُ نَوْعِهَا

جیسے سفیدی اور سیاہی اور کہیں دیر تک نہیں رہتی جیسے

كَالْعِلْمِ وَالْجَهْلِ وَالْعَرَضُ مَا يَقُومُ بغيره

علم اور جہل اور عرض وہ ہے جو کہ قائم ہو کر بغیر

سَرِيًّا أَخْبَى مَا لَفَرْقُ بَيْنَ الْأَمَلِ وَالثَّمَنِ عَرَفَنِي

اسے بہائی امل اور ثمنی کے درمیان

ذَلِكَ جَزَاءُ اللَّهِ خَيْرًا أَجَّ الْفَرْقُ بَيْنَهُمَا ظَاهِرٌ

کیا فرق ہے مجھ کو اوس کا فکرو آپ کی اپنی خبری ان دونوں کو درمیان فرق ظاہر ہے

وَهُوَ أَنَّ الْأَمَلَ طَلَبُ مَا تَقَدَّمَ لَهُ سَبَبٌ وَالثَّمَنُ

امل گزشتہ چیز کا طلب کرنا اوس کا سبب ہے اور ثمنی آئندہ

طَلَبُ مَا لَمْ يَتَقَدَّمْ لَهُ سَبَبٌ فِي الْحَدِيثِ الشَّرِيفِ

شے کا طلب کرنا اوس کا سبب ہے حدیث شریف میں آیا ہے

لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابًّا فِي حُبِّ اثْنَيْنِ حُبٌّ

کہ بڑے کا دل دو چیزوں کی محبت میں ہمیشہ جوان رہتا ہے

الدُّنْيَا وَطُولُ الْأَمَلِ وَفِي طَوْلِ الْأَمَلِ سِرٌّ لَطِيفٌ

دنیا کی محبت اور امید کا ازمنہ میں ایک عمدہ راز ہے

لَا تَهْ بُولَا الْأَمَلِ مَا هُنَا أَحَدٌ يَعْنِيهِ وَلَا طَابَتْ

کیونکہ اگر امید نہ ہو مزا پائے کوئی اپنی زندگی کا اور نہ خوشی

نَفْسُهُ أَنْ يُشْرَعَ فِي عَمَلٍ مِنَ الدُّنْيَا وَالْمَدْمُومُ

اوس کا نفس جبکہ دنیا کا کوئی کام شروع کرے

الْإِسْتِزْسَالُ فِيهِ وَعَدَمُ الْإِسْتِعْدَادِ لِلْآخِرَةِ

اور برائی اپنے کو اوس میں منہمک کر دینا اور آخرت کی واسطے

بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ سَيَسِيدِي الرَّجَاءِ مَا مَعْنَاهُ

عمدہ کام کا جینا نہ کرنا اے خستہ رجا کے کیا معنی ہیں

ح يَا آخِي الرَّجَاءُ هُوَ الْأَمَلُ لُغَةً وَعَرَفًا تَعْلُقُ

اے بہائی رجا ال کا نام لغت و عرف کے اعتبار سے

الْقَلْبِ بِمَرْغُوبٍ فِي حُصُولِهِ فِي الْمُسْتَقْبَلِ مَعَ

اور دل کا تعلق پسندیدہ چیز پر اس کے حاصل ہونے میں زمانہ

الْأَخْذِ فِي أَسْبَابِ الْحُصُولِ كَحَدِّ يُمْتَاذِرُ عَنِ الظَّمْعِ

آئندہ میں اختیار کرنے میں اسباب حصول کے ناکہ ممتاز ہو طمع سے

س يَا آخِي التَّمَنِّي مَا هُوَ ج التَّمَنِّي طَلَبُ الْأَمْرِ

اے بہائی تمنی کیا چیز ہے تمنی پسندیدہ چیز کا طلب کرنا

الْمُحْبُوبِ الْمُسْتَقْبَرِ الْحُصُولِ لَكِنْ مَعَ عَدَمِ الْأَخْذِ

جو حاصل ہونیکے قریب لیکن اس کا سبب نہ لینا وہ برا ہے لیکن تمنی وہ اس

فِي أَسْبَابِهِ وَهُوَ مَذْمُومٌ وَأَمَّا التَّمَنِّي فَهُوَ طَلَبُ

چیز کا طلب کرنا ہے جس میں طمع نہ ہو جیسے کاش جوانی کسی ن لوٹ آتی تو اسکو

لَا طَمَعٌ فِيهِ خَوْلَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ يَوْمًا فَخَيْرُهُ

آگاہ کرے گا جو کیا ہے بڑا پے نے کیونکہ اسکا لوٹنا محال ہو یا وہ ہو کہ حسین شوارسی

بِمَا فَعَلَ الْمَشِيبُ فَإِنَّ عَوْدَهُ مُسْتَحِيلٌ أَوْ مَا فِيهِ عَسْرٌ

جیسے نا امید مجلس کا قول کاش میرا سال ہوتا تو میں اس سے حج کرتا اس واسطے کہ

نَقُولُ الْعُدْمَ الْأَلَيْسَ لِي مَا لَا فَاجْزُ مِنْهُ

کہ مال ہونا ممکن ہے جیسے نا اسید مجلس کا قول کاش سیر پاس ل ہونا تو صحیح کرتا

فَإِنَّ حُصُولَ الْمَالِ مُمَكِّنٌ لِّكَفِّ فِيهِ عُسْرُ سِرِّكَ

اس واسطے کہ مال کا ہونا ممکن ہی لیکن دشوار ہے اسے

أَخِي مَا مَعْنَى الثَّوَابِ بِحَبِّ يَابَسِيْدِي مَعْنَاهُ مِقْدَارُ

بہائی ثواب کے کیا معنی اے حضرت اوسکے معنی یہ ہیں

مِنَ الْجُزْءِ يَعْلَمُهُ اللَّهُ تَعَالَى تَفَضُّلٌ بِإِعْطَائِهِ

بدلی کی ایک مقدار ہے کہ جسکو اللہ تعالیٰ جانتا ہے فضل کرتا ہے اوسکے ذریعے

لِمَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادِهِ فِي نُظَيْرِ أَعْمَالِهِمُ الْحَسَنَةِ

جسکو چاہتا ہے اپنے بندوں سے اودن کے نیک کاموں کے مثل

بِمَحْضِ اخْتِيَارِهِ سِرِّكَ أَخِي دَرَجَاتُ الْإِخْلَاصِ

اپنے اختیار سے اے بہائی اخلاص کے درجے میں

كَمْ هِيَ رَجَاءُ إِيَّاكَ بِأَنَّ دَرَجَاتِهِ ثَلَاثٌ عَلَيْكَ أَوْ سَطْرٌ

جاننے کے اودن کے تین درجے میں علیا و وسطی

وَأَدْنَى فَالْعَلِيَّاءُ أَنْ يَعْمَلَ الْعَبْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ

ادنی علیا وہ ہے کہ بندہ صرف خدا کی واسطے اوسکے

إِمْتِنَانًا لَا مِرَّةً وَفِيَّامًا بِحَقِّ عِبَادَتِهِ وَ

فرمان کے بجالانے اور اوسکے بندگی کا حق قائم رکھنے کی واسطے عبادت کرے

الْوَسْطَىٰ أَنْ يَجْعَلَ لِتَوَابِ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ اِرْتِ

وسطے یہ ہے کہ ثواب آخرت کے لیے کر اور اولیٰ یہ ہے کہ

يَجْعَلَ لِلْأَكْرَامِ فِي الدُّنْيَا وَالسَّلَامَةِ مِنْ أَفْلَاقِهَا

آخرت کے لئے کرنے اور اولیٰ یہ ہو کہ دنیا میں عزت کی کرے اور آفتوں

وَمَاعَدَاهُ هَذِهِ الثَّلَاثُ فَهُوَ مِنَ الْبَرِّ يَا وَرَّانُ تَقَاوُتُ

پہننے کے لئے اور جو اس تین کے سوا ہے وہ ریا ہے اگرچہ فرق ہو

أَفْرَادُهُ سَبْعٌ بِأَشْيَئِهِ مَا مَعَهُ التَّوْفِيقُ رَحَّ يَا وَلَدِي

اوسکے افراد میں اسی حضرت توفیق کو کیا سنی ہیں

مَعْنَاهُ خَلَقَ قُدْرَتَهُ الطَّاعَةِ فِي الْعِبَادَةِ وَأَمَّا مَعْنَى

۱۔ اوسکے معنی پیدا کرنا قدرت عبادت میں عباد میں لیکن گمراہی معنی

الْخُذْلَانُ فَهُوَ خَلَقَ الْقُدْرَةَ عَلَى الْمُعْصِيَةِ س

گناہ کی قدرت پیدا کرنا ہے

يَا سَيِّدِي وَمَا الْأَسْرَارُ فِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا أَخِي

اے حضرت لالہ میں کیا راز ہے اے بھائی

أَسْرَارُهَا كَثِيرَةٌ مِنْهَا أَنْ جَمِيعَ حُرُوفِهَا جَوْفِيَّتُهُ

اوس میں بہت راز ہیں ایک یہ ہے کہ اوسکے کل حروف اندرونی ہیں باہری نہیں

وَلَيْسَ فِيهَا حَرْفٌ مَشْفُوعٌ إِشَارَةً إِلَى الْإِتِّكَانِ بِهَا

والحروف نہیں ہیں اس میں اشارہ ہو کہ اوس کا ذکر خالص دل سے کرنا چاہئے

مِنْ خَالِصِ الْجُودِ لِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسوا سنے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ

فرمایا ہے کہ جس نے لا الہ الا اللہ سچے دل سے کہا

الْجَنَّةَ وَمِنْهَا إِنْ فِيهَا لَسَّ حَرْفٌ مُجْمَعٌ إِشَارَةٌ إِلَى

جنت میں داخل ہوا اور دوسرا یہ ہے اوس میں کوئی حرف نقطہ دار نہیں ہو یہ اشارہ

الْجَزْرِ مِنْ كُلِّ مَعْبُودٍ سِوَاهُ يَدُلُّ لِذَلِكَ قَوْلُهُ

کہ سوا خدا کے ہر معبود سے کنارہ کشی کر نیکا اور دلالت کرتا ہو اس پر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَانِي جِبْرِيلُ فَبَشَّرَنِي أَنَّ مِنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول میرے پاس جبریل اوی اور مجکو بشارت دی کہ

مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ كُشْيَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

تیری امت میں سے مرا کہ نہیں شرک کرتا تھا ساتھ اللہ کے داخل ہوگا جنت میں

قُلْتُ وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَا

میں نے کہا اگرچہ زنا کیا اور چوری کی جواب اگرچہ چوری کی اور زنا کیا

وَمِنْهَا اثْنَا عَشَرَ حَرْفًا كَشْهُورِ السَّنَةِ وَمِنْهَا

تیسرا یہ ہے اوس میں بارہ حرف سال کے مہینہ کی طرح اور سال میں

أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ وَهِيَ الْجَلَالَةُ حَرْفٌ فَرْدٌ وَثَلَاثَةٌ

چار مہینے حرام ہیں اون کو جلالت کہتے ہیں ایک حرف علیحدہ ہو اور تین کو جبروت

سَرْدٌ وَهِيَ أَفْضَلُ كَلِمَاتِهَا كَمَا أَنَّ اشْهُرَ الْحُرُمِ

اور سرد افضل کلمات ہیں جیسا کہ حرمینے حرام کے

أَفْضَلُ شَهْوَرِ السَّنَةِ يَعْنِي خَلَالَ رَمَضَانَ فَمَنْ

افضل ہیں سال کے مہینوں میں رمضان کے سوا

قَالَهَا مُخْلِصًا كُفِرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُ سَنَةٍ كَمَا وَرَدَ عَنْ

تو جس شخص نے اس کلمہ کو خالص دل سے کہا تو اس کا ایک سال کا گناہ جیسا کہ

السَّلَفِ وَمِنْهَا أَنَّ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ

بزرگوں نے بیان کیا ہے اور چوتھا یہ ہے کہ رات و دن چوبیس گنتہ ہیں

سَاعَةً وَهِيَ وَمُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اور یہ کلمہ محمد رسول اللہ چوبیس گنتہ

كُلُّ حَرْفٍ فِي مِنْهَا يُكَفِّرُ ذَنْبَ سَاعَةٍ

اون میں سے ہر ایک گنتہ ہر گنتہ کے گناہ کو مٹا دیتا ہے

فَصْلٌ وَفِيهِ فَوَائِدُ عَظِيمَةٌ وَأُمُورٌ عَجِيبَةٌ

فصل اوس میں برے برے فائدے اور عجیب کام ہیں

الْأُولَى نَقْلُ بَعْضِهِمْ أَنَّ رَأَى فِي جَزِيرَةٍ شَجَرَةً

اول یہ ہے کہ بعض آدمیوں سے نقل کیا گیا کہ اوس جزیرہ میں ایک بڑا درخت

عَظِيمَةٌ لَهَا وَرَفٌّ كَثِيرٌ طِيبٌ الرَّاحَةِ مَكْتُوبٌ

ویکھا اس میں پتے برے اور خوشبودار ہیں سبزی میں

فِيهِ بِالْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ فِي الْخَضِرَةِ كِتَابَتُهُ

اوس کی سرخی اور سفیدی سے لکھاتا لکھاوت

بَيِّنَةٍ وَاصْحَفَةٍ خَلْقَةٍ اِبْتَدَعُهَا اللَّهُ تَعَالَى فِي

صاف ہر اور خلقی تھی اسد قائل نے اسکو عمدہ پیدا کیا

الْوَسْقَةِ مَكْتُوبٌ ثَلَاثُ اسْطُرْ اَوَّلُ - لَا إِلَهَ

پتون میں اوسپر تین سطریں لکھی ہوئی پہلے لا الہ

إِلَّا اللَّهُ وَالتَّالِيَةُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالتَّالِيَةُ

الا اللہ دوسرے محمد رسول اللہ تیسری

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَنَقَلَ ابْنُ مَرْزُوقٍ

ان الدین عند اللہ الاسلام اور مرزوق کے لکھنے

فِي شَرْحِ الْبُرْدَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَوْحَانَ قَالَ

شرح بردہ میں نقل کیا ہے عبد اللہ بن صوحان سے کہ اسنے کہا

عَصَفْتُ بِنَارٍ مِثْرٍ وَخُنُّ فِي الْبَحْرِ بِحَرِّ الْهِنْدِ

کہ ایک مرتبہ آندھی چلی اور ہم لوگ دریا میں دریا سے ہند میں

فَأَكْرُسَيْنَا جَزِيرَةً فَرَأَيْنَا فِيهَا وَرْدًا أَحْمَرَ

پس ہم لوگ پہنچے ایک پانون میں تو ہم نے اوس میں پھول اچھے

ذَكَرَ الْإِسْلَامُ وَفِيهِ مَقَابِلُ بِالْأَبْيَضِ لَا إِلَهَ إِلَّا

خوشبودار دیکھے کہ اوس میں سفیدی سے لکھاتا لا الہ

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَرَدَّ أَبْيَضُ مَلْتَوْبٌ

الا اللہ محمد رسول اللہ لکھاتا اور سفید پھول دیکھ

عَلَيْهِ يَا أَصْفَرُ بَرَاءَةٌ مِنْ رَبِّ الرَّحِيمِ إِلَى جَنَاتٍ

کراؤ سپر لکھاتا براہ من رب الرحیم الی جنات نعیم

التَّعِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللَّهُ وَذَكَرَ

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ اور

بَعْضُهُمْ أَنَّهُ إِصْطَادَ سَمَكَةٍ مَكْتُوبٌ عَلَى جَنْبِهَا

بعضوں نے ذکر کیا ہے کراؤ نے ایک مچھلی کا شکار کیا اس کے داہنے پہلو پر لکھاتا

الْأَيْمَنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَلَى جَنْبِهَا الْإِسْرَ مُحَمَّدٌ

الا الہ الا اللہ اور اس کے بائیں بازو پر لکھاتا محمد

رَسُولُ اللَّهِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ أَلْقَيْتُهَا فِي الْبَحْرِ اخْتِزَامًا

رسول اللہ جب نے اس کو دیکھا تو نے اس کلمہ کی بزرگی کو سب سے اس کو

لَهَا وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ أَنَّهُ قَالَ رَكِبْتُ فِي بَحْرِ

وہیں ڈال دیا اور بعض صاحبوں نے بیان کیا ہے کہ میں دریائے

الْمَغْرِبِ وَمَعَنَا غُلَامٌ مَعَهُ شَيْءٌ فَأَدَّاهَا فِي

مغرب میں جہاز پر سوار تھا اور میرے ساتھ غلام

الْبَحْرِ فَأَصْطَادَ سَمَكَةً قَدْ رَشِبَتْ بَيْضًا فَنَظَرْنَا هَا

اس کے پاس شخصت تھی تو اس نے اس کو دریائے میں ڈالا اور ایک مچھلی

فَإِذَا مَكْتُوبٌ بِالْأَسْوَدِ عَلَى أَذُنِهِ الْوَاحِدَةِ

باشت برابر سفید بکری میں نے اوسکو دیکھا تو اوسکے کان پر سیاہ لکھا تھا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَلَى رِقْفِهَا وَخَلْفَ أُذُنِهَا مُحَمَّدٌ

لا الہ الا اللہ اور اوس کی گردن اور کان کے قریب محمد

رَسُولُ اللَّهِ فَقَدْ فُتِّهَا فِي الْبُحْرِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

رسول اللہ لکھا تھا تو ہم نے اوسکو دریائے دالیہ اور لولون نے ابن عباس

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ

اسد اوس کو راضی ذکر کیا ہے اوس نے کہا کہ ہم رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا بَطَّارِي فِي فَيْمِهِ نَوْرَةٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ یکایک ایک چڑیا جسکے منہ میں

خَضْرَاءُ فَالْقَاهَا فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک پھل سبزالی اور اوس کو گرا دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَوَجَدَ دُرَّةَ خَضْرَاءَ مَكْتُوبٌ عَلَيْهَا بِالْأَصْفَرِ

اوسکو اوٹھایا وہ ایک سبز کپڑا تھا اور سپر زرد لکھا تھا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ الْخَافِظُ عَنْ بَعْضِهِمْ أَنَّ شَجَرَةً بِبَعْضِ

وسلم نے حافظ نے بعض لوگوں سے بیان کیا ہے ہند کے بعض

بِلَادِ الْهِنْدِ لَهَا أُرَاقٌ خَضَرٌ وَعَلَى كُلِّ وَرَقَةٍ

شہروں میں اس کے سبز پتے ہیں اور ہر پتے پر

مَكْتُوبٌ بِحَظِّ أَشَدِّ خَضَرَةٍ مِنْ لَوْنِ الْوَرَقِ

لکھا نہایت سبز پتے کے رنگ سے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَكَانَ أَهْلُ تِلْكَ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اس شہر کے لوگ

الْبِلَادِ أَوْثَانٌ وَكَانُوا يَقْصَعُونَ نَهَا وَيَعْفُونَ أَثَارَهَا

مٹ پرست تھے اور اس کو کاٹتے تھے اور اس کا نشان مٹاتے تھے

فَنَزَجِعُ إِلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي أَقْرَبِ وَقْتٍ فَأَذَابُوهَا

اور وہ ویسی ہی ہو جاتا تھا بہت جلد پھر اون لوگوں نے

الرَّصَا صَرَاعُ فَرُوعَ عَلَى كُلِّ فَرْعٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کیمالی چار شاخیں ہر شاخ پر لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَصَارُوا يَتَبَرَّكُونَ وَيَسْتَشْفُونَ

محمد رسول اللہ لکھا تھا اور وہ لوگ اس کی برکت حاصل کرتے تھے اور تھوڑا سا چاہتے

بِهَا مِنَ الْمَرَضِ إِذَا اشْتَدَّ وَيَخْلُقُونَهَا بِالزَّعْفَرَانِ

بیماری سے جب وہ زیادہ ہوتی تھی اور لوگ اس کی دھونی دیتے تھے زعفران

وَأَجَلَ الطَّيِّبِ يَقُولُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اور اچھی خوشبو سے ایک قوم لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کہتے تھے

وَلَا يُقِرُّونَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّسَالَةِ وَ

اور اقرار نہیں کرتے تھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اور

حَصَلَ بَيْنَهُمَا فِتْنَتَانِ فِي يَوْمٍ شَدِيدٍ ظَهَرَتْ

اوسی درمیان میں آزمائش حاصل ہوئی پس ایک سخت دن میں ظاہر ہوئی

سَحَابَةٌ شَدِيدَةٌ أَلْبِيَاضُ فَطَفِقَتْ تَنْشَاءُ حَتَّى أَخَذَتْ

بدلی بہت سفید پس بڑھنے لگی حتیٰ کہ پھیل گئی

مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ وَأَحَالَتْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْبَلَدِ

درمیان مشرق اور مغرب کے اور گہیر لیا کل آسمان اور شہر

فَلَمَّا كَانَ وَقْتُ الزَّوَالِ ظَهَرَ فِي السَّحَابِ خُطٌّ وَاضِعٌ

پس جب زوال کا وقت ہوا بدلی میں ایک خط واضح

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَمْ تَزَلْ كَذَلِكَ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ برابر اوسی حالت میں

إِلَى وَقْتِ لَعَصْرِ فَنَابَ كُلُّ مَنْ كَانَ افْتَنَ وَأَسْلَمَ

عصر کی وقت تک رہا اور جس نے دیکھا تو یہی اور اسلام لا

أَكْثَرُ مَنْ كَانَ فِي بَلَدٍ مِنَ الْيَهُودِ وَالنَّصْرَانِ وَذَكَرَ

اکثر وہ لوگ کہ شہرین یہود اور نصاریٰ تھے اور

بَعْضُهُمْ أَنَّهُ قَالَ شَاهَدْتُ بَلَدًا مِنْ بِلَادِ أَفْرِيقَةَ

صاحب نے بیان کیا ہے کہ میں نے دیکھا افریقہ کی ایک مغربہ کو شہر میں

بِالْمَغْرِبِ رَجُلًا بَيَّاضٌ عِنْدَهُ الْيَمْنَةُ مِنْ أَسْفَلِ مَكْتُوبٍ

ایک آدمی کراؤ کی داہنی آنکھ کی نیچے کی سفیدی میں

فِي عِرْقِ أَحْمَرَ كِتَابَةٍ مِلْحَةٍ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ

سرخ لکیر اور اچھے خط سے لکھا تھا محمد رسول اللہ

الشَّعْرَ أَوْ رِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ كَوَافِرِ الْأَنْوَارِ

شعراوی نے بیان کیا ہے رسم کرے اللہ اوپر یعنی کتاب بواقع انوار

الْقُدْسِيَّةِ فِي قَوَاعِدِ السَّادَةِ الصُّوفِيَّةِ أَنَّ شَخْصًا تَأَهُ

المتدبیر قواعد السادة الصوفية ایک شخص

بِرَأْسِ حُرُوفٍ مَشْوِيَةٍ فَأَكَلَ جِلْدَهُ هَافِرًا مَكْتُوبًا

بکری کی ہونی ہوئی سری او سکے پاس لایا اوس کی کھال کھالی تو دیکھا

يَا حُطَّ الْأَفْوَاقُ الْحَاجِبِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ

کہ خط الہی سے لکھا ہوا دونوں ابرو پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللَّهُ أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ

ارسالہ بالہد و دین الحق یہدی بہ من یشاء من یشاء

مِنْ عِبَادِهِ وَبِهَذَا إِعْلَامُ السُّبْقَةِ لَوْلَمْ يَكُنْ دَلِيلُ

من عبادہ و بہذا اعلام السبقۃ لولم یکن دلیل

عَلَى صِحَّةِ شَرْعِ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

شرع مصطفیٰ کی صحت پر خدا کی رحمت اونپر اور سلام اور بستی

جَمَاعَةٍ إِنَّهُمْ وَجَدُوا وَيُطِخْنَ صَفْرَاءَ عَلَيْهَا خُطُوطٌ

لوگوں نے بیان کیا ہے کہ اون لوگوں نے خربزہ یا یازرد اور سپر یا گندہ متا

شْتِ بِالْأَبْيَضِ خِلْقَةً وَمِنْ جُمْلَةِ الْخُطُوطِ كَتَبَ

سفید خط خلقے تھے اور جلی خط سے لکھاتا

بِالْعَرَبِيِّ فِي جَنِبِهَا اللَّهُ وَفِي الْآخِرِ أَحْمَدُ لَا يَشْكُ

عربی خط میں ایک پہلو میں اللہ اور دوسرے پہلو میں احمد نہیں شبہ کر لیا

فِيهِ عَالِمٌ بِالْخَطِّ وَإِنَّهُ وَجَدَ فِي سَنَةِ سَبْعٍ أَوْ تِسْعٍ

اوس میں کوئی عربی خط کا جانتے والا اور یہ ہے کہ سنہ آٹھ سو سات

وَتَمَانٍ مَائَتِجَةً عَنِبَ فِيهَا خُطٌّ بَارِعٌ يَلَوْنِ اسْوَدَ

بانوے میں ایک انگوڑا دانہ ملا جس میں ایسے خط اور سیاہ رنگ

مُحَمَّدٍ الْمُقَنَّرِ بِكُتُبِ التَّوْنِ الْمُسْتَدَدِ دَقِيقِ آيٍ لَتَبْعِ لِلْأَنْبِيَاءِ

محمد المقتنع نون شدہ کے کسرہ ہے ہوتا کہ آپ سب نبیوں کے انبیاء

فَكَانَ آخِرُهُمْ قَالَ ابْنُ مَرْزُوقٍ يُقَالُ أَنَّ مِمَّا أَكْرَمَ

تو ان میں آخر ابن مرزوق نے کہا ہے کہ بیان کیا جاتا ہے

أَبِيهِ الْأَدَمِيُّ إِنَّكَ أَنْتَ صُورَتُهُ عَلَى شَكْلِ كَتَبَ هَذَا

کہ جس سے آدمی معزز ہوا اگر صورت اس لفظ کے کتبہ کی شکل پر ہے

الْفَقْطُ وَالْمِيمُ الْأَوَّلُ رَأْسُهُ وَالْحَاءُ جَنَاحُهُ وَالْمِيمُ عَجْزُهُ

تو میم اول اوس کا سر اور حاء اوس کا بازو اور میم اوسکی پیر

وَالَّذِي جِئَ بِهِ قَبْلُ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ يَسْتَحِقُّ دُخُولَهَا

اور دال اوسکے دونوں پانوں میں بیان کیا گیا ہے کہ دوزخ میں وہ شخص نہیں جائیگا

أَعَادَ نَالَهُ مِنْهَا إِلَّا مَسُوخَ الصُّورَةِ قِيلَ إِنَّهُ وَرَدَ

جو اس صورت میں داخل ہوگا مستحق ہے خدا محب کو اوس سے پناہ دے

إِلَى مِصْرٍ نَصَرَ إِيَّاهُ مِنَ الْفَرَجِ سَائِلًا مَخْنَأَ الْمُسْلِمِينَ

کہ ایک نصرانی مصر میں آیا فرج سے پوچھتا ہوا اور مسلمانوں کو آزار نہ

قَالَ مَعِيَ شُبُهَةٌ فَإِنْ أَرَأَيْتُمْ هَآ أَسَلْتُ فَقَعِدْ لَهُ مَجْلِسٌ

اور کہا کہ مجھ کو ایک شبہ اگر تم لوگ اوس کا جواب دیدو تو میں

فِي الْكَامِلِيَّةِ وَرَأْسُ لَعْلَمَاءِ إِذْكَ الشَّيْخُ عَزُّ الدِّينِ

اسلام لاؤن تو اوکو ایک مجلس منعقد ہوئی اور عالموں کے شیخ عزیز الدین

أَبْنُ عَبْدِ السَّلَامِ فَقَالَ لَهُ النَّصْرَانِيُّ هَلْ لَا فَضْلُ

عبد السلام کے بیٹے وہاں موجود تھے تو اوسنو کہا نصرانی نے آیا افضل آپ کے نزدیک

عِنْدَكُمْ الْمُتَّفِقُ عَلَيْهِ أَوِ الْخُلُفَ فِيهِ فَقَالَ الشَّيْخُ عَزُّ الدِّينِ

وہ چیز ہے جس پر سب ہیں یا وہ چیز جس پر اختلاف ہے عزیز الدین نے کہا کہ

الْمُتَّفِقُ فَقَالَ النَّصْرَانِيُّ فَقَدْ اتَّفَقَ الْخُنُفَ وَأَنْتُمْ عَلَى بُرْهَةِ

افضل ہے جس پر اتفاق ہو نصرانی نے کہا اتفاق کیا ہی ہے اور تم نے

عِيسَى وَاخْتَلَفْنَا فِي مُحَمَّدٍ فَيَلْزِمُ أَنَّ عِيسَى أَفْضَلُ

عیسیٰ کی نبوت پر اور ہم سب نے اختلاف کیا ہی محمد کی نبوت پر ضروری ہوا کہ عیسیٰ افضل ہیں

مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَتَّبِعُوهُ فَيُقَالُ

محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے اگرچہ تم لوگ اوسکی پیروی کرتے تو بیان کیا

إِنَّ الشَّيْخَ أَطْرَقَ سَاكِنًا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ إِلَى آخِرِ

جاتا ہو کہ شیخ نے جہٹ سر جگایا صبح سے آخر وقت

الظُّهْرِ حَتَّى أَرْتَجَّ الْجُلُوسَ وَاضْطَرَبَ أَهْلُهُ ثُمَّ رَفَعَ

ظہر تک چلتے کہ مجھے بیٹھنے کا اندیشہ ہوا اور اہل گھر ہلکے ہوئے پھر

الشَّيْخُ رَأْسَهُ فَقَالَ آيُّ عَيْسَى فَنَزَلَ الَّذِي قَالَ لِيَسِي

شیخ نے اپنے سر اٹھایا پنا سر اور کہا کون عیسیٰ بیان کر کہ وہ جس نے بنی

إِسْرَئِيلَ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ اسْمِهِ أَحْمَدُ

اسرائیل سے کہا اور خوشخبری دی اوس رسول جو اوسکے بعد آویگا محمد

فَهُوَ الَّذِي نُوَافِقُ عَلَى نُبُوَّتِهِ وَيَكْزِمُنَا أَنْ نَتَّبِعَهُ فِيمَا

اولیا تو شخص ہے کہ جس کی نبوت پر خلق نے اتفاق اور پلڑم ہو کہ تا بعد اری کرین

قَالَ وَنُؤْمِنُ بِأَحْمَدَ الَّذِي بَشَّرَ بِهِ وَإِنْ كُنْتَ نَعِي

ہم عیسیٰ کی اوس بات کی جو اوسکا ہوا اور احمد پر ایسا لاوے جس کی خوشخبری ہے

عَيْسَى أَخْبَرُ بِمَا يُقَالُ ذَلِكَ فَخَسَّ لَا نُؤْمِنُ بِهِ وَلَا نُؤْمِنُ

عیسیٰ نے وہی ہے اگر تو دوسرے نہیں ایمان لاوین گے

بِهِ وَلَا نُؤَافِقُكَ عَلَيْهِ فَأَقَامَ الْحُجَّةَ فَجَاءَ عَزُّ الدِّينِ

اور اوسپر اتفاق نہیں درست کرے جب ایل عز الدین تو

وَأَسْأَلُ النَّصْرَ إِنِّي أَتَمُّهُ مُنَاجَاةً إِلَهِی بَسَطْتُ

اور نصرتی اسلام لایا دعا اسے

بِیَدِی الْفَاقَةَ عِنْدَكَ أَيُّهَا الرَّزَّاقُ الْغَفَّارُ بِالذُّلِّ

اللہ میں نے فاقہ کا ہاتھ تیری سامنے اسے رزق دینے والا اور بخشنے والی پہلایا ذلت

وَالْاِنْكِسَارُ وَقَفْتُ بِالْبَابِ مُتَمَنِّيًا بِالْاِجَابِ

اور عاجزی سے اور تیرے دروازہ کھلا ہوا متبول کر ہونے کی

فَاجِبِ سُؤَالِی وَلَا تُخَيِّبْ أَمَائِی وَالسَّامِعِیْنَ وَ

آرزو کرتا ہوں تو میرا سوال متبول کر اور منجھو اور سننے والوں کو

الْقَارِئِیْنَ مَا دَامَ اللَّيَالِی وَالْحِجْنَ إِلَهِی كَوْلُمُ

اور پڑھنے والوں کو تا امید مت کر جب تک اے اور دن قائم ہیں اے اللہ

یُرِدِ الْقَبُولَ لِمَا عَلَّمْتَنَا السُّؤَالَ وَلَوْ مَا شِدَّتْ

اگر متبول نہ کرے ارادہ نہ تو ہم کو سوال کرنا نہ سکھایا ہو

الْعَطَا لِمَا أَطْلَقْتَ الْقَالَ فَاجِبْ دُعَانَا أَللَّهُمَّ

اور اگر چاہے تو بخشنا تو مجھے بولنے کی اجازت نہ بھیجو ہماری دعا قبول کرے اے اللہ

اقْسِمُ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

ہم کو اپنا خوف اس قدر کہ میرے اور گناہ کرینکے

مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تَبْلُغُنَا بِهِ جَنَّاتِكَ

درمیان میں حائل ہو اور قوت اطاعت اور تقدر تو پہنچاؤ کہو ذریعہ کی بے نیست میں بچاؤ

وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تَهْوُونَ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا

اور یقین اس قدر کہ آسان ہو اوس کے سبب ہم پر دنیا کی مصیبت

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ

اے اللہ ہم تجھ سے وہ بہتری طلب کرتے ہیں جو

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

محمد نبی نے تجھ سے مانگی رحمت خدا کی اوتیر اور سلام اور

وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ

تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اوس جبراع جیسے پناہ پائی ہماری

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے مہربان

إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاتِ

سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے معافی اور تندرستی اور

الدَّائِمَةِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ہمیشگی کی بخشش کا دین اور دنیا اور آخرت کا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ